اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 نئی اسلامی تہذیب کی تشکیل کے لیے کوششیں تیز کی جائیں

7 کلین سویپ: بنگلہ دیش نے پاکستان کو ٹیسٹ سیریز میں وائٹ واش کر دیا

2 ہر علاقے اور ہر طبقے کی مساوی ترقی ہو اور کوئی بھی خطہ یا کمیونٹی پیچھے نہ رہے

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 21 May 2026

ESTABLISHED IN 1985

21 مئی 2026، بمطابق 04 ذوالحجہ 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 121، صفحات 8، قیمت 3 روپے

امن و امان کے خطرات اور دہشت گردی کی نوعیت بدل چکی ہے، چوکس رہنے کی ضرورت، ایل جی

لیفٹیننٹ گورنر نے جموں و کشمیر پولیس کے نئے تعینات کانسٹیبلوں میں تقرری نامے تقسیم کئے

"دہشت گردی اور منشیات کے ہر نیٹ ورک کی نشاندہی کر کے ہر سپورٹ سسٹم کو مکمل طور پر تباہ کرنا ہوگا"

"منشیات کی ترسیل کے راستوں کو مکمل طور پر بند کرنے کے لئے پولیس نے ایک جامع منصوبہ تیار کیا ہے"

جموں/۲۰مئی/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج جموں و کشمیر پولیس کے نئے تعینات کانسٹیبلوں میں تقرری نامے تقسیم کئے۔ اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے نئے بھرتیوں پر زور دیا کہ وہ مادر وطن کی یکجہتی اور سالمیت کے تحفظ کے لئے خود کو وقف کریں اور اس فورس کی عظیم روایات کو مزید مضبوط بنائیں۔ انہوں نے کہا، "ہمیں ہر وقت چوکس اور مستعد رہنا چاہیے۔ امن و امان کے خطرات اور دہشت گردی کی نوعیت بدل چکی ہے۔ جس کے پیش نظر مسلسل چوکسی اور ان خطرات پر نظر رکھنا ضروری ہے جو بظاہر نظر نہیں آتے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ نئے بھرتی ہونے والوں کو بطور ٹیم کام کرنا ہوگا کیوں کہ جموں و کشمیر کو درپیش خطرات مختلف ایجنسیوں کے درمیان باہمی تعاون ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا، "جب ہم معلومات کا اشتراک کرتے ہیں اور حکمت عملی ترتیب دیتے ہیں اور دشمن کا سامنا ایک ساتھ کرتے ہیں، تو ہم ایسی صلاحیتیں پیدا کرتے ہیں جو کوئی ایک ادارہ تنہا نہیں بنا سکتا۔ ہندوستان نے ہمیشہ پُرامن بقائے باہمی، باہمی خیر سگالی اور مخلصانہ دوستی کی اقدار کو اپنایا ہے لیکن ہمارا سامنا ایک ایسے پڑوسی سے ہے جو دنیا میں دہشت گردی کے منبع کے طور پر جانا جاتا ہے۔ امن و امان کو برقرار رکھنے نئے بھرتی شدہ کانسٹیبلوں کو قومی سلامتی کی فرنٹ لائن پر مستعدی سے کھڑا ہونا چاہیے تاکہ دہشت کے خطرات کو ختم کیا جا سکے۔ لیفٹیننٹ گورنر (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان ذمہ دار جوہری طاقت، 'نو فرسٹ یوز' کی پالیسی پر قائم

لیکن بلیک میل نہیں سہے گا: راج ناتھ

ہندوستان کی پالیسی اب 'ری ایکٹو' نہیں، بلکہ پرو ایکٹو ہے

نئی دہلی/۲۰مئی (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے زور دے کر کہا ہے کہ ہندوستان ایک ذمہ دار جوہری (ایٹمی) طاقت ہے اور ان ہتھیاروں کا پہلے استعمال نہ کرنے کی اپنی پالیسی پر مضبوطی سے قائم ہے لیکن وہ جوہری بلیک میلنگ کو کسی بھی صورت میں قبول نہیں کرے گا۔ مسٹر سنگھ نے بدھ کو جنوبی کوریا کے سیول میں ایک پروگرام میں کہا کہ ہندوستان کے امیج میں پہلے کے مقابلے میں بہت تبدیلی آئی ہے اور اب وہ دنیا میں مسائل کا حل فراہم کرنے والی طاقت کے طور پر ابھرا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر اپنی تقریر کے اقتباسات شیئر کرتے ہوئے کہا، "پہلے اور آج کے ہندوستان میں واضح فرق ہے۔ کبھی دنیا ہندوستان کو صرف ایک سافٹ پاور کے طور پر دیکھتی تھی، لیکن آج دنیا ہندوستان کو حل فراہم کرنے والی طاقت کے طور پر دیکھ رہی (بقیہ ۶ پر)

گورنمنٹ ہائی سکول ہاپتنار کا نام تبدیل کر کے شہید عادل حسین شاہ کے نام کیساتھ منسوب

سکینہ ایتو نے پہلگام حملے میں جاں بحق عادل حسین کو قومی ہیرو قرار دیا

اننت ناگ/۲۰مئی/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج گورنمنٹ ہائی اسکول ہاپتنار کا نام تبدیل کر کے "شہید عادل حسین شاہ میموریل ہائی سکول ہاپتنار" رکھنے کی تقریب کی صدارت کی۔ اس موقعہ پر ممبر قانون ساز اسمبلی پہلگام الطاف احمد وانی (کلو)، ڈائریکٹر سماجی بہبود کشمیر، ڈائریکٹر سکولی تعلیم کشمیر، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر الیکشن کمیشن نے پنچایت الیکٹورل رولز 2026 کو حتمی شکل دی

3.39 لاکھ نئے اندراجات کے بعد ووٹروں کی تعداد 72.24 لاکھ تجاوز کر گئی

جموں/۲۰مئی/(ڈی آئی پی آر) سٹیٹ الیکشن کمیشن جموں و کشمیر نے پنچایت انتخابی فہرستوں کی سالانہ نظر ثانی کا عمل مکمل کرتے ہوئے حتمی پنچایت الیکٹورل رولز 2026 شائع کر دی ہے جس کے لئے یکم اپریل 2026 کو اہلیت کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ یہ جامع عمل جو 27 مارچ 2026 کو مسودہ انتخابی فہرست کی اشاعت سے شروع ہوا تھا، دعوؤں، اعتراضات اور تصدیقی کارروائیوں کے منظم شیڈول کے بعد باضابطہ طور پر اختتام پذیر ہو گئی ہے۔ کمیشن نے 27 مارچ سے 5 مئی 2026 تک دعوے اور اعتراضات داخل کرنے کے لئے 40 دن کی ونڈو کھولی تھی۔ اس دوران موصول ہونے والی تمام درخواستوں کا انتخابی رجسٹریشن افسران نے 14 مئی 2026 تک جائزہ لے کر نمٹا دیا۔ اس عمل کی تکمیل کے بعد آج 21 مئی 2026 کو حتمی انتخابی فہرست شائع کر دی گئی جس سے یونین ٹیریٹری میں آئندہ پنچایت انتخابات کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔ نظر ثانی مہم کے دوران ووٹروں کی نمایاں سرگرمی دیکھنے کو ملی۔ مجموعی طور پر 3,39,384 نئے ووٹروں کو فہرست میں شامل کیا گیا جبکہ فوتگی، نقل مکانی، دوہرے اندراج اور دیگر قابلِ قبول وجوہات کی بنا پر 1,13,344 نام حذف کئے گئے۔ اس کے علاوہ 17,664 ووٹروں کی تفصیلات میں (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں منشیات فروش کی 1.5 کروڑ مالیت کی غیر قانونی جائیداد مسمار

ملزم این ڈی پی ایس ایکٹ کے مقدمات میں ملوث تھا

سرینگر/۲۰مئی (آفاق نیوز) جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کے کاروبار کے خلاف جاری 'نشہ مکت جموں کشمیر ابھیان' کے تحت ایک اہم کارروائی انجام دیتے ہوئے سرینگر کے لال بازار علاقے کے ہکا بازار میں قائم ڈیڑھ کروڑ روپے مالیت کی غیر قانونی عمارت کو مسمار کر دیا۔ پولیس کے مطابق یہ دو منزلہ ڈھانچہ، ساتھ میں ایک کمرہ اور واش روم سمیت، حکومتی اراضی پر ناجائز طور پر تعمیر کیا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق مسمار کی گئی جائیداد کا تعلق ارشد احمد شیخ ولد والی محمد شیخ ساکن ہکا بازار لال بازار سے ہے، جو متعدد این ڈی پی ایس ایکٹ کے مقدمات میں ملوث اور پولیس (بقیہ ۶ پر)

معروف کشمیری آنکو روبوٹک سرجن ڈاکٹر عاصم رضوی

دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے

سرینگر/۲۰مئی (آفاق نیوز ڈیسک) وادی کشمیر سے تعلق رکھنے والے ممتاز انکو سرجن اور روبوٹک سرجری کے ماہر ڈاکٹر عاصم رضوی بدھ کے روز نوئیڈا میں مبینہ طور پر دل کا دورہ پڑنے کے بعد انتقال کر گئے۔ ان کی اچانک وفات نے طبی برادری میں شدید صدمے کی لہر دوڑا دی ہے، جبکہ مریضوں، ساتھی ڈاکٹروں اور ان کے چاہنے والوں نے اس سانحے کو طبی دنیا کا ایک بڑا نقصان قرار دیا ہے۔ ڈاکٹر رضوی سرینگر کے حول کے رہنے والے تھے اور یشودا میڈی سٹی میں پرنسپل ڈائریکٹر سرجیکل آنکولوجی اور روبوٹک سرجری کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ وہ معدے، بڑی آنت، جگر اور لبلبے کے پیچیدہ کینسر کے کامیاب آپریشنز کے لیے عالمی سطح پر شہرت رکھتے تھے، خصوصاً کم سے کم کٹ کے ذریعے ہونے والی جدید روبوٹک سرجری میں ان کی مہارت بے مثال سمجھی جاتی تھی۔ (بقیہ ۶ پر)

عالمی معیشت پر ایران جنگ کا دباؤ، لاکھوں ملازمین بے روزگاری کے دہانے پر

رواں سال دنیا بھر میں تقریباً 1 کروڑ 40 لاکھ مکمل وقتی ملازمتیں متاثر ہو سکتی ہیں

اگلے سال یہ تعداد تیزی سے بڑھ کر مزید 3 کروڑ 80 لاکھ ملازمتوں تک پہنچ سکتی ہے

لندن/۲۰مئی/(آفاق نیوز ڈیسک) بین الاقوامی محنت تنظیم (آئی ایل او) نے اپنی ایک حالیہ رپورٹ میں کہا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں جاری جنگ کے جھٹکے عالمی لیبر مارکیٹس پر شدید دباؤ ڈال رہے اس کی بڑی وجوہات میں توانائی کی قیمتوں میں اضافہ، سپلائی چین میں رکاوٹیں، سیاحت میں کمی اور نقل و حمل و شپنگ کے اخراجات میں اضافہ شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اگر تیل کی قیمتیں جنگ سے پہلے کی سطح کے مقابلے میں 50 فیصد بڑھ گئیں، تو 2026 میں عالمی سطح پر کام کے اوقات میں 0 اعشاریہ 5 فیصد اور 2027 (بقیہ ۶ پر)

سی یو کے میں جمعہ کے روز آن لائن کلاسز، ورک فرام ہوم پالیسی نافذ

آن لائن تدریس کی طرف رخ کرنے والا پہلا تعلیمی ادارہ بن گیا

سری نگر/۲۰مئی (یو این آئی) سنٹرل یونیورسٹی کشمیر (سی یو کے) نے تعلیمی سرگرمیوں کے تسلسل کو یقینی بنانے اور اخراجات میں کٹوتی کے اقدامات کے تحت جمعہ اور "گرین ہفتہ" کو تدریسی اور غیر تدریسی عملے کے لیے آن لائن تدریس اور 'ورک فرام ہوم' کا نظام لاگو کرنے کی ہدایت دی ہے۔ سی یو کے جزوی (بقیہ ۶ پر)

ٹیٹرا پیک اور پاؤچ میں شراب کی فروخت 'انتہائی گمراہ کن'

مرکز اور ریاستی محکمہ آبکاری کو نوٹس جاری

نئی دہلی/۲۰مئی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے ٹیٹرا پیک اور پاؤچ جیسے چھوٹے پیکٹوں میں شراب کی فروخت کو انتہائی گمراہ کن قرار دیتے ہوئے مرکزی حکومت اور مختلف ریاستوں کے محکمہ آبکاری کو بدھ کے روز نوٹس جاری کیا۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوی مالیا باگچی کی بنچ نے ایک مفاد عامہ کی عرضی کی سماعت کے دوران یہ احکامات صادر کیے۔ بنچ نے معاملے کی سنگینی پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ مسئلہ نہایت حساس نوعیت کا ہے۔ عرضی میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ پھلوں کے جوس جیسے دکھائی دینے والے ان پیکٹوں میں شراب کی فروخت پر مکمل پابندی عائد کی جائے۔ عرضی گزار تنظیم "کمیونٹی اگینسٹ ڈرنکن ڈرائیونگ" کی جانب سے پیش ہوئے وکیل وپن نائر نے کہا کہ شراب کی یہ پیکیجنگ عام پھلوں (بقیہ ۶ پر)

سدھرا جموں میں قبائلی کنبوں کے مکانات کی مسماری کا معاملہ

حکومت نے دی 2 نفری انکوائری کمیٹی تشکیل

کمیٹی کو 7 روز میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

سری نگر/۲۰مئی (ایجنسیز) جموں و کشمیر حکومت نے رانکا باندی سدھرا جموں میں قبائلی کنبوں کے کئی مکانات کی مسماری کی حالیہ کارروائی کا فوری نوٹس لیتے ہوئے 2 نفری انکوائری کمیٹی تشکیل دی ہے اور حقائق کا پتہ لگانے والی کمیٹی کو 7 روز میں رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جموں و کشمیر حکومت نے جموں ضلع کے سدھرا کے رانکا باندی علاقے میں قبائلی خاندانوں سے تعلق رکھنے والے کنبوں کے مکانات کی حالیہ مسماری کے سلسلے میں، جنگلات کے حقوق ایکٹ 2006 کی مبینہ خلاف ورزیوں کی تحقیقات کیلئے 2 رکنی فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی تشکیل دی ہے۔ 20 مئی 2026 کو حکومت کے کمشنر سیکرٹری برائے محکمہ قبائلی امور پرسنا راما سوامی (آئی اے ایس) کے ذریعہ جاری کردہ گورنمنٹ آرڈر زیر نمبر (18-JK (TAD آف 2026 میں کہا گیا ہے کہ جموں و کشمیر حکومت نے ایک فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی تشکیل دی ہے جس کے ذریعے جنگلات کے حقوق ایکٹ 2006 کی مبینہ خلاف ورزیوں کی انکوائری کی جائے گی۔ گورنمنٹ آرڈر کے مطابق اس معاملے کی جانچ کرنے اور اس کے نتائج پیش کرنے کے (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر کے لوگوں نے حکمران نیشنل کانفرنس میں 'اعتماد کھو دیا': بی جے پی

نیشنل کانفرنس اور سیاسی پارٹیوں کے کارکنان کی پارٹی میں شمولیت

نیشنل کانفرنس نے بھاری مینڈیٹ کے باوجود عوام کو دھوکہ دیا: ڈاکٹر درخشاں

سری نگر/۲۰مئی (ایجنسیز) اپوزیشن بی جے پی نے بدھ کے روز کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگوں کا حکمران نیشنل کانفرنس کی بدعنوانی اور غلط حکمرانی کی سیاست کی وجہ سے اس پر اعتماد ختم ہو گیا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ یہاں ایک عظیم الشان شمولیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں سیکڑوں افراد بشمول نوجوانوں اور این سی اور دیگر سیاسی جماعتوں کے سرکردہ کارکنوں نے بی جے پی میں شمولیت اختیار کی۔ بی جے پی کے جنرل سکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے یہاں کہا کہ "جموں کشمیر کے عوام، خاص طور پر نوجوانوں کا، حکمران (بقیہ ۶ پر)

کفایت شعاری سے متعلق جموں و کشمیر ہائی کورٹ کا اہم فیصلہ

سماعتیں، تربیت اور ملاقاتیں اب آن لائن موڈ میں

سرینگر/۲۰مئی (ایجنسیز) جموں، کشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹس نے بدھ کے روز ایک اہم انتظامی قدم اٹھاتے ہوئے عدالتی کارروائیوں، تربیتی پروگراموں اور سرکاری ملاقاتوں کو آن لائن موڈ میں منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ توانائی کے تحفظ، ایندھن کی بچت اور عدالتی عمل کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے مقصد سے کیا گیا ہے۔ رجسٹرار جنرل ایم کے کی جانب سے جاری سرکلر میں بتایا گیا کہ خام تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور توانائی کے بحران کے پیشِ نظر ملک گیر "معاشی خود دفاع" مہم کے تحت یہ اقدامات عمل میں لائے گئے ہیں۔ سرکلر کے مطابق، عدالت نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ احکامات تک تمام غیر ضروری سفری سرگرمیوں کو کم کیا جائے اور عدالتی تعاملات زیادہ سے زیادہ ورچوئل پلیٹ فارمز کے ذریعے انجام دیے جائیں۔ سرکاری حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ سپریم کورٹ نے بھی 12 مئی 2026 کو جاری ایک ہدایت میں تمام عدالتی اداروں سے توانائی کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کرنے پر زور دیا تھا، خاص طور پر مغربی ایشیا میں جاری بحران کے پس منظر میں۔ اس ہدایت کی روشنی میں جموں و کشمیر ہائی کورٹ نے بھی اپنے انتظامی ڈھانچے میں تبدیلیاں متعارف کرواتے ہوئے آن لائن سسٹم کو ترجیح دینے کا اعلان کیا ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

زوجیلا ٹنل کی تعمیر آخری مرحلے میں داخل، 17 کلومیٹر اپروچ روڈ

اور دو ذیلی ٹنلز مکمل — صرف 210 میٹر کھدائی باقی

سرینگر/۲۰مئی (یو پی آئی) ایشیا کی سب سے بڑی اور تکنیکی اعتبار سے سب سے پیچیدہ سمجھی جانے والی زوجیلا ٹنل اپنی تکمیل کے آخری مرحلے میں داخل ہو چکی ہے، جہاں صرف 210 میٹر کھدائی کا کام باقی رہ گیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ٹنل کی مجموعی لمبائی 15.13 کلومیٹر ہے اور اس کے ساتھ تعمیر کیے گئے 17 کلومیٹر طویل اپروچ روڈ کے علاوہ دو ذیلی ٹنلز پر بھی کام مکمل ہو چکا ہے، جن کی بدولت اس منصوبے کی رفتار میں نمایاں تیزی آئی ہے۔ مرکزی سرکار نے سرینگر - لداخ شاہراہ کو سال بھر قابل آمد و رفت بنانے، موسم سرما میں برفباری کے باعث مسدود رہنے والے راستوں کو کھلا رکھنے (بقیہ ۶ پر)

مبینہ خودسوزی کرنے والا 32 سالہ شخص دم توڑ بیٹھا

شوپیان اور سری نگر میں پُر اسرار اموات

15 سالہ لڑکی اور 28 سالہ نوجوان کو مردہ پایا گیا: حکام

بڈشاہ پل سے ایک اور شخص نے دریائے جہلم میں چھلانگ لگا دی

سری نگر/۲۰مئی (ایجنسیز) سری نگر کے مجبور نگر علاقے کے ایک 32 سالہ شخص نے مبینہ طور پر خود کو آگ لگا کر خودکشی کی کوشش کرنے کے بعد بدھ کے روز دم توڑ دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق متوفی کی شناخت زید امین ولد محمد امین خان ساکن مجبور نگر سرینگر کے طور پر ہوئی ہے، دریں اثناء پولیس کی جانب سے اس افسوسناک اور دلدوز واقعے کی تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس دوران سری نگر کے نور باغ علاقے میں اسوقت تشویش کی لہر دوڑ گئی، جب یہاں ایک نوعمر لڑکی کو مردہ پایا گیا۔ حکام نے بتایا کہ منگل کو نور باغ کے مبارک کالونی علاقے میں ایک 15 سالہ لڑکی مردہ پائی گئی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کے فوراً بعد لڑکی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ تاہم ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا، متوفی لڑکی مبارک کالونی (بقیہ ۶ پر)

خواجہ غریب نوازؒ کی تعلیمات امن و محبت کا گہوارہ

موجودہ حالات میں بھائی چارہ برقرار رکھنا وقت کا اہم تقاضا

صاحبزادہ سید محمد علی حمزہ چشتی گدی نشین درگاہ خواجہ صاحب اجمیر کا بیان

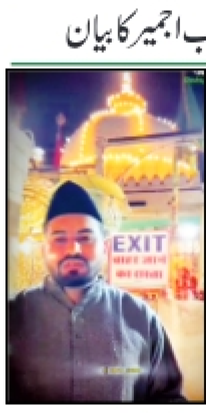

اجمیر شریف/۲۰مئی (صوفی میڈیا سروسز) سلسلہ عالیہ چشتیہ کے ممتاز بزرگ، خانقاہ عالیہ چشتیہ محبوب منزل کے جانشین پنجم مخدوم المشائخ حضرت صاحبزادہ سید محمد علی حمزہ چشتی مدظلہ العالی (گدی نشین (مسند نشین) آستانہ عالیہ حضور غریب نوازؒ و بانی و سربراہ زاویہ چشت فاؤنڈیشن، اجمیر شریف) نے عید الاضحیٰ کے مبارک موقع پر اور موجودہ ملکی حالات کے تناظر میں عوام الناس اور خاص طور پر زائرین و عقیدت مندوں کے نام ایک انتہائی اہم، تفصیلی اور فکر انگیز پیغام جاری کیا ہے۔ حضرت صاحبزادہ سید محمد علی حمزہ چشتی مدظلہ العالی نے سلطان الہند، عطائے رسول، حضرت خواجہ معین الدین چشتی سنجری غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کی صوفیانہ تعلیمات اور صوفیائے چشت کے (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو کھنہ بل اور اننت ناگ میں عوامی دربار کے دوران

اننت ناگ اور کلگام کے مختلف عوامی وفود سے ملیں

اننت ناگ/۲۰مئی/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے صحت اور طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج یہاں ڈاک بنگلہ کھنہ بل میں منعقدہ عوامی دربار کے دوران اننت ناگ اور کلگام اضلاع کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے کئی عوامی وفود سے ملاقات کی اور عوامی مسائل اور ترقیاتی مطالبات غور سے سُنے۔ اس موقع پر ایم ایل اے پہلگام الطاف احمد وانی (کلو)، ایم ایل اے اننت ناگ ویسٹ عبدالمجید بھٹ (لارمی)، ایم ایل اے (بقیہ ۶ پر)

سابق رانجی کرکٹر کیخلاف ایف آئی آر کالعدم قرار، جموں وکشمیر ہائی کورٹ

فوجداری قانون کو ہراسانی کا ہتھیار نہیں بنایا جاسکتا

اندرونی اختلافات کا نتیجہ تھا، نہ کہ کسی حقیقی مجرمانہ عمل کا معاملہ، جسٹس وسیم صادق

سری نگر/۲۰مئی (جے کے این ایس) جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے سابق رانجی کرکٹر ماجد یعقوب ڈار کیخلاف درج ایف آئی آر کو کالعدم قرار دیتے ہوئے اہم ریمارکس دیے ہیں کہ فوجداری قانون کو ہراسانی یا انتقام کا ذریعہ نہیں بنایا جا سکتا۔ عدالت نے کہا کہ یہ معاملہ بظاہر جموں وکشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن کے اندرونی اختلافات کا نتیجہ تھا، نہ کہ کسی حقیقی مجرمانہ عمل کا۔ جے کے این ایس کے مطابق جسٹس وسیم صادق نرگل پر مشتمل بنچ نے یہ فیصلہ سابق کرکٹر ماجد یعقوب ڈار کی درخواست پر سنایا، جس میں انہوں نے اپنے خلاف درج ایف آئی آر نمبر 26/2023 کو کالعدم قرار دینے کی اپیل کی تھی۔ یہ ایف آئی آر کرائم برانچ کشمیر نے درج کی تھی۔ معاملہ 2020 میں اس وقت سامنے آیا تھا جب جموں وکشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن کے اس وقت کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے شکایت درج کرائی تھی کہ ماجد ڈار نے رانجی ٹرافی میں رجسٹریشن اور دیگر فوائد حاصل کرنے کیلئے اپنی تاریخ پیدائش میں غلط بیانی کی۔ شکایت میں الزام لگایا گیا تھا کہ سابق رانجی کرکٹر ماجد یعقوب ڈار نے اپنی اصل تاریخ پیدائش 30 دسمبر 1970 کے بجائے 30 دسمبر (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے سکولوں کے نام ممتاز شخصیات اور شہداء کے نام پر رکھنے کی منظوری دی

جی ایچ ایس ہاپتنارڈ کا نام بیسرن بہادر عادل حسین

کے نام پر رکھا جائے گا اور جی ایچ ایس ایس گاندھی جموں کا نام

آنجہانی پرنسپل کلدیپ کمار کے نام سے منسوب کیا جائے گا

سری نگر/۲۰مئی/(ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر حکومت نے ممتاز شخصیات اور شہداء کی شاندار خدمات، میراث اور عظیم قربانیوں کے اعتراف میں متعدد سکولوں کے نام ان کے نام پر رکھنے کی منظوری دی ہے۔ یہ فیصلہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں منعقدہ وزراء کونسل کی ساتویں میٹنگ کے بعد لیا گیا ہے۔ گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول گاندھی نگر جموں کا نام آنجہانی پرنسپل کلدیپ کمار بڈیال کے نام پر رکھا گیا ہے جبکہ ضلع اننت ناگ کے گورنمنٹ ہائی سکول ہاپتنارڈ کا نام مرحوم عادل حسین شاہ کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔ عادل حسین شاہ نے بیسرن حملے کے دوران اپنی جرأت، ہمت اور بے لوثی سے عوامی ستائش حاصل کی جہاں اُنہوں نے سیاحوں کو محفوظ مقام تک پہنچانے میں مدد کی اور انسانیت کے لئے اپنی جان قربان کردی۔ حکومت نے کہا کہ یہ اقدام کا مقصد ان ممتاز شخصیات اور شہداء کی یاد اور میراث کا احترام کرنے کے لئے (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے اوڑی میں ترقیاتی کاموں کی پیش رفت اور ضروری خدمات کی دستیابی کا جائزہ لیا

آفیسرز کلب میں اجلاس کی صدارت کی، منصوبوں کی تکمیل اور معیار پر زور دیا

اوڑی/۲۰مئی/(ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری نے آج آفیسرز کلب اوڑی میں اعلیٰ افسران کی ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں ضروری خدمات کی دستیابی، بنیادی سہولیات اور اوڑی سب ڈویژن میں ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع، چیف انجینئر آر اینڈ بی شمالی (بقیہ ۶ پر)

سابق رانجی ...

شالین کابرا نے اننت ناگ میں جے جے ایم کی پیش رفت کا جائزہ لیا

شری امرناتھ جی یاترا کیلئے کئے جانے والے انتظامات پر غور

اننت ناگ/۲۰مئی/(ڈی آئی پی آر) ایڈیشنل چیف سیکرٹری (اے سی ایس) جل شکتی مسٹر شالین کابرا نے آج اننت ناگ کا دورہ کیا اور محکمہ جل شکتی کی طرف سے آئندہ شری امرناتھ جی یاترا 2026 کیلئے ضلع میں جل جیون مشن (جے جے ایم) اور آبپاشی اسکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کیلئے ڈی سی آفس میں منعقدہ میٹنگ کی صدارت کی۔ ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ، ایم ڈی جے جے ایم، ڈائریکٹر پلاننگ، جے ایس ڈی، چیف انجینئر پی ایچ ای/ آئی اینڈ ایف سی، کنٹرول (بقیہ ۶ پر)

اسپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی نے چوہدری گنڈ چاڈورہ میں پُل کا افتتاح کیا

دیرپائی ترقی کیلئے مضبوط کنکٹویٹی نیٹ ورک کے قیام پر زور

بڈگام/۲۰مئی/(ڈی آئی پی آر) سپیکر قانون ساز کونسل اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے علاقائی بنیادی ڈھانچے میں ایک اہم سنگ میل قائم کرتے ہوئے آج چاڈورہ کے نالہ ابزاری پر چوہدری گنڈ میں 11.70 میٹر چوڑائی کے ایک نئے تعمیر شدہ ڈبل لین 25 میٹر پُل کا باضابطہ افتتاح کیا۔ یہ پُل 474.65 لاکھ کی تخمینہ لاگت سے تعمیر کیا گیا ہے جو مقامی رابطے کو بہتر بنانے، آمدورفت کو آسان بنانے اور خطے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ سپیکر موصوف نے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مضبوط کنکٹویٹی نیٹ ورک کا قیام دیرپا ترقی (بقیہ ۶ پر)

ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے شری امرناتھ جی یاترا۔2026 کیلئے

پی ڈی ڈی کی تیاریوں کا جائزہ لیا

سری نگر/۲۰مئی/(ڈی آئی پی آر) ایڈیشنل چیف سیکرٹری پی ڈی ڈی اشونی کمار نے آج ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں جے پی ڈی سی ایل اور کے پی ڈی سی ایل کی طرف سے آئندہ شری امرناتھ جی یاترا۔2026 کے پُرامن اور احسن انعقاد کے لئے کی جاری تیاریوں اور انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ دوران میٹنگ ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے دونوں راستوں (بال تل اور پہلگام) پر برقی بنیادی ڈھانچے کی ترقی، معمول کی سہولیات اور مجموعی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ جے پی ڈی سی ایل اور کے پی ڈی سی ایل کے مینجنگ ڈائریکٹروں نے اپنے ڈسکامز کی تیاریوں کا جائزہ پیش کیا جبکہ ٹینڈرنگ اور مختلف کیمپوں اور پڑاؤ مقامات پر جاری کاموں کی عمل درآمد صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اہم اور بڑے منصوبے خصوصاً راستوں پر یو جی کیبلنگ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اے سی ایس کو جانکاری دی گئی کہ یاترا سے متعلق تنصیبات کو قابل اعتماد بجلی فراہم کرنے سے متعلق تمام کام یاترا۔2026 کے آغاز سے قبل مکمل کئے جائیں گے۔ اے سی ایس نے تمام محکموں اور ایجنسیوں کے درمیان قریبی تال میل کی ضرورت پر زور دیا تاکہ یاتریوں کو بلا رکاوٹ سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ دونوں ڈسکامز کو ہدایت دی گئی کہ تیاریوں کے کام مقررہ وقت میں مکمل کئے جائیں اور معیاری و قابل اعتماد بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ میٹنگ میں ایم ڈی جے (بقیہ ۶ پر)

میرواعظ کا ذہن، جسم اور روح کی متوازن نشوونما پر زور

نوجوانوں میں گیجٹس کے بڑھتے استعمال پر تشویش کا اظہار

اسلامیہ ہائیر سیکنڈری سکول میں تعلیمی سیمینار کا انعقاد

سرینگر/۲۰مئی/ایک بیان کے مطابق ہفتہ شہادت کے پروگرام کے ضمن میں آج تیسرے روز شہید ملت میرواعظ مولوی محمد فاروقؒ کی 36ویں برسی کے سلسلے میں اسلامیہ ہائیر سیکنڈری سکول راجوری کدل کے مرکزی آڈیٹوریم میں صحت مند سماج کیلئے ہمہ جہت تعلیم: ذہن اور جسم کی نشوونما کے عنوان سے ایک تعلیمی سیمینار منعقد ہوا۔ سیمینار میں انجمن نصرت الاسلام کے اراکین، خیر خواہوں، ماہرین تعلیم، اساتذہ اور مختلف تعلیمی اداروں کے طلبہ وطالبات (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ کے مشیر نے نئے اسمبلی کمپلیکس کے جاری تعمیراتی کاموں کا جائزہ لیا

جموں میں ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا

جموں/۲۰مئی/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے آج جموں میں نئے قانون ساز کمپلیکس کے سائٹ پر جامع جائزہ لیا۔ دورے کا مقصد جاری تعمیراتی کاموں کا معائنہ کرنا اور یہ یقینی بنانا تھا کہ عمل آوری ایجنسی عالمی معیار کے مطابق قانون سازی کی مؤثر کارکردگی اور افادیت کے لئے جدید ترین بنیادی ڈھانچے کی تمام سہولتیں اپنائے۔ ایگزیکٹو انجینئر پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) پروجیکٹ ڈویژن دوم نے منصوبے کا جائزہ، ہر فلور پر بننے والی سہولیات، اسمبلی ہال کی بڑھائی گئی نشستوں کی گنجائش، مرکزی ہال کی تعمیر، بیرونی فنشنگ (بقیہ ۶ پر)

آن لائن ادویات کی فراہمی منشیات کے فروغ کی وجہ

آل انڈیا کمسٹس اینڈ ڈرگسٹس کی کال پر کشمیر میں ادویات فروشوں کا احتجاجی ہڑتال

سری نگر/۲۰مئی (کے این ایس) آل انڈیا کمسٹس اینڈ ڈرگسٹس کی کال پر ملک کے باقی حصوں کے ساتھ کشمیر میں بھی بدھ کے روز ادویات فروشوں نے ایک روزہ تالہ بند ہڑتال کر کے مقامی انتظامی افسران کو میمورنڈم پیش کیا ہے۔ میڈیکل شاپ کیپرس نے بتایا کہ ایک طرف سرکار اور مقامی ادویات فروش ڈرگ کنٹرولر محکمے کی مدد سے اس لعنت کو ختم کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے تاہم دوسری جانب آن لائن نارکوٹکس کے علاوہ کچھ دیگر ادویات فراہم کی جاتی ہے جو سماج کے لئے پریشانی کا باعث بن رہا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق آل انڈیا کمسٹس اینڈ ڈرگسٹس کی بدھ کے روز ملک کے باقی حصوں کے ساتھ ساتھ تمام میڈیکل شاپ کیپرس نے بطور ہڑتال اپنی دکانیں بند رکھی اور کئی مقامات پر احتجاجی مارچ بھی نکال کر مقامی انتظامی افسران کو میمورنڈم پیش کیا ہے۔ مختلف مقامات پر نکالے گئے احتجاجی پروگراموں میں شامل کمسٹس اینڈ ڈرگسٹس ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے بتایا کہ ایک طرف سرکار، انتظامیہ اور میڈیکل شاپ کیپرس اور محکمہ ڈرگ کنٹرولر اپنی طرف منشیات کے خاتمے کی کوشش کرتے ہیں دوسری (بقیہ ۶ پر)

آئی اے ایس او ڈبلیو اے نے گورنمنٹ مڈل سکول فودی گجر کالونی میں عطیہ مہم کا انعقاد کیا

جموں/۲۰مئی/(ڈی آئی پی آر) آئی اے ایس آفیسرز وائیوز ایسوسی ایشن (آئی اے ایس او ڈبلیو اے) نے گورنمنٹ مڈل سکول دودی گجر کالونی جموں میں ایک بامعنی عطیہ مہم کا انعقاد کیا جس کا مقصد طلباء کی مدد کرنا اور علاقے میں بچوں کے تعلیمی ماحول کو بہتر بنانا تھا۔ مہم کے دوران طلباء میں بیٹھنے کی میز، فرش میٹ، جوتے، نوٹ بکس، سٹیشنری کی اشیاء اور ریفریشمنٹ سمیت کئی مفید اشیاء تقسیم کی گئیں۔ عطیہ کردہ اشیاء کے علاوہ سرکاری اسکیموں کے تعاون (بقیہ ۶ پر)

57 دن طویل سالانہ امرناتھ یاترا 3 جولائی سے، تیاریاں زوروں پر

3.5 لاکھ یاتریوں نے رجسٹریشن مکمل کرلی، راستوں پر سے برف ہٹانے کا کام جاری

سرینگر/۲۰مئی/سی این آئی/سال رواں میں 3 جولائی سے شروع ہونی والی سالانہ امرناتھ یاترا کیلئے تیاریاں ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے جس دوران ابھی تک 3.5 لاکھ یاتریوں نے رجسٹریشن مکمل کر لی۔ اسی دوران یاترا کے دونوں اہم راستوں سے برف صاف کرنے اور ٹریک کی بحالی کا کام زور و شور سے جاری ہے۔ سی این آئی کے مطابق سالانہ امرناتھ یاترا کیلئے تیاریاں زوروں پر ہے اور پُرامن اور محفوظ یاترا کو یقینی بنانے کیلئے انتظامیہ کی طرف سے ہر ممکن اقدامات کو حتمی شکل دی جارہی ہے۔ حکام کے مطابق سال رواں میں 15 اپریل کو 550 نامزد بینک برانچوں پر رجسٹریشن شروع ہونے کے بعد سے اس سال کی سالانہ امرناتھ یاترا کیلئے 3.5 لاکھ سے زیادہ یاتریوں کا اندراج کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 57 دن طویل سالانہ یاترا 3 جولائی کو بالتال، سونہ مرگ اور ننوان پہلگام کے جڑواں ٹریکس سے شروع ہوگی اور 28 اگست کو ہندو تہواروں ساون پورنیما اور رکشا بندھن کے موقع پر اختتام پذیر ہوگی۔ اس کے علاوہ، پنجاب نیشنل بینک، یاتریوں کی رجسٹریشن پورے ہندوستان میں جموں و کشمیر بینک، اسٹیٹ بینک آف انڈیا اور یس بینک کی نامزد شاخوں کے ذریعے کی جارہی ہے۔ حکام نے بتایا کہ اس سال پہلی بار امرناتھ شرائن (بقیہ ۶ پر)

ہیروئن سپلائی کرنے والے مطلوب امتیاز عرف کریچن سمیت پانچ منشیات فروش گرفتار

سرینگر/۲۰مئی/(آفاق نیوز) منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنے تیز کریک ڈاؤن کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے اننت ناگ، بارہمولہ اور گاندربل میں مطلوب ہیروئن سپلائی کرنے والے سمیت پانچ منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کر کے ایک اور کامیابی حاصل کی۔ پولیس چوکی دیلگام کی ایک پولیس پارٹی نے معمول کی چیکنگ کے لیے چھچری پورہ بائی پاس کراسنگ پر ایک ناکہ لگایا تھا جس نے ایک مشکوک شخص کو روکا جس نے موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی لیکن اسے حکمت کے ساتھ پکڑ لیا گیا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے ممنوعہ مادہ، بظاہر ہیروئن جیسا مادہ برآمد ہوا۔ پوچھ گچھ پر ملزم نے اپنی شناخت امتیاز احمد ڈار کریچن ولد گل محمد ڈار ساکنہ نائیل، اننت ناگ کے طور پر کی۔ بارہمولہ میں پولس اسٹیشن اُوڑی کی ایک پولیس پارٹی نے زیرو موڑ دراگوتلیاں پر قائم ایک ناکہ پر ایک (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے اننت ناگ، بارہمولہ، ہندواڑہ میں پوست

کی غیر قانونی کاشت کو تباہ کر دیا۔ مقدمات درج

سرینگر/۲۰مئی/(آفاق نیوز) جاری انسداد منشیات مہم کے تحت منشیات اور غیر قانونی کاشت کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے اننت ناگ اور بارہمولہ میں کئی مقدمات درج کر کے پوست کی غیر قانونی کاشت کو تباہ کیا۔ اننت ناگ میں، پولیس نے گاؤں بٹا گنڈ، ویری ناگ میں غیر قانونی طور پر اگائی گئی پوست کو تلف کیا۔ یہ کارروائی ایک ایگزیکٹو مجسٹریٹ کی موجودگی میں پولیس پوسٹ ویری ناگ نے کی تھی۔ غیر قانونی طور پر کاشت کی گئی فصل کو طریقہ کار کے مطابق موقع پر تلف کر دیا گیا۔ اس سلسلے میں، قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ ایف آئی آر نمبر 76/2026 پولس سٹیشن ڈورو میں درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ بارہمولہ میں، مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس اسٹیشن ٹنگمرگ کی ایک پولیس پارٹی نے این ٹی ہریوتو کے ساتھ، محکمہ آبکاری اور محکمہ زراعت کے اہلکاروں نے علاقے میں ایک مشترکہ آپریشن کیا۔ آپریشن کے دوران ایک عبدالاحد ملک ولد غلام قادر ملک ساکنہ چنڈ۔تھ پورہ بالا، ٹنگمرگ کی شناخت کر کے زرعی اراضی پر پھیلی ہوئی پوست کی غیر قانونی کاشت کو قبضے میں لے لیا۔ اسے موقع پر ہی تباہ کر دیا گیا۔ پوست کے پودوں کے نمونے قبضے میں لے کر قانونی اور فرانزک مقاصد کے لیے مجسٹریٹ کی موجودگی میں موقع پر ہی سیل کر دیے گئے۔ اسی طرح پولیس نے گاؤں پیرسوانی، کنزر میں پوست کے (بقیہ ۶ پر)

کلچرل اکیڈمی کے اہتمام سے رسمِ رونمائی کی تقریب سمینار ہال میں منعقد

پروفیسر فاروق فیاض کی ''سایبان'' اور پروفیسر رتن تلاشی کی ''پُرکھاش'' کی رونمائی

سرینگر/۲۰مئی/جمیل انصاری/جموں اینڈ کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے کلچرل اکیڈمی کے سمینار ہال واقع لال منڈی سری نگر میں ایک شاندار اور یادگار رسمِ رونمائی کی تقریب آراستہ ہوئیں، جس میں ادیبوں، شاعروں، دانشوروں، محققین اور ادب دوست حضرات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران کشمیری زبان کی دو اہم تصانیف کی رسمِ رونمائی انجام دی گئی جن میں پروفیسر پروفیسر فاروق فیاض کے (بقیہ ۶ پر)

کلچرل اکیڈمی اور اندر کلچرل فورم کے باہمی اشتراک سے گاڈکھوڈ میں

نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت تمدنی بیداری پروگرام منعقد

سمبل/۲۰مئی/شافعیہ گلفام/جے اینڈ کے اکیڈمی آف کلچر اینڈ لینگویجز اور اندر کلچرل فورم اندرکوٹ سمبل کے باہمی اشتراک سے گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول گامدو گاڈکھوڈ میں نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت ایک شاندار تمدنی بیداری پروگرام کا اہتمام ہوا جس میں فورم سے وابستہ فنکاروں نے سلیم یوسف کا تحریر کردہ اور ان ہی کی ہدایت میں منشیات اور اس کے مضر اثرات پر مبنی (بقیہ ۶ پر)

آزادی کے بعد پہلی بار کرناہ کا سرحدی گاؤں

کڑھامہ سڑک رابطے سے جڑنے جارہا ہے

کرناہ/۲۰مئی/پیرزادہ سعید) ایل او سی کے قریب واقع کرناہ کا دور افتادہ سرحدی گاؤں کڑھامہ کے عوام کا کئی دہائیوں پرانا خواب آج حقیقت کا روپ لینے لگا جب مقامی ایم ایل اے جاوید احمد مرچال نے پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (PMGSY) کے تحت تقریباً 12 کروڑ روپے مالیت کے اہم سڑک منصوبے (بقیہ ۶ پر)

'بُوھر پاتھر' کی دلکش پیشکش نے بونگام ٹنگمرگ میں لوک تھیٹر کے رنگ بکھیر دیئے

فنکاروں کی اداکاری، روایتی موسیقی اور طنز ومزاح سے ہوئے حاضرین محظوظ

ٹنگمرگ/۲۰مئی/ایک بیان کے مطابق ملک بادشاہ لکہ تھیٹر لولپورہ ٹنگمرگ سے وابستہ فنکاروں نے بونہ گام ٹنگمرگ میں گزشتہ روز اپنے روایتی لوک تھیٹر پروگرام بوہر پاتھر کو کامیابی کے ساتھ پیش کیا جسے حاضرین نے بے حد سراہا۔ اس پروگرام کو سنگیت ناٹک اکیڈمی نئی دہلی کی اسکیم آف ایڈ کا تعاون حاصل تھا۔ تقریب میں جاوید احمد پرے نے خاص مہمان کے بطور شرکت کی جبکہ آل کشمیر فوک آرٹسٹس ایسوسی ایشن کے چیئرمین شاہجہاں احمد بھگت مہمان ذی وقار کی حیثیت سے تقریب (بقیہ ۶ پر)

کثیر فریقی فوجی مشق پرگتی شروع، 12 دوست ممالک کے فوجی لے رہے ہیں حصہ

جنگلی علاقوں میں دہشت گردی کے خلاف آپریشنز پر توجہ مرکوز کی جائے گی

نئی دہلی، 20 مئی (یو این آئی) میگھالیہ کے عمرئی ملٹری اسٹیشن میں ہندوستانی فوج کی کثیر فریقی فوجی مشق پرگتی-2026 بدھ کو شروع ہو گئی جس میں بھوٹان، کمبوڈیا، انڈونیشیا، لاؤس، ملائیشیا، مالدیپ، میانمار، نیپال، فلپائن، سیشلز، سری لنکا اور ویتنام سمیت 12 دوست ممالک کے فوجی حصہ لے رہے ہیں۔ ان ممالک کے فوجی دستوں کی آمد پر ان کا گرمجوشی اور روایتی انداز میں استقبال کیا گیا جو ہندوستان کی مالا مال ثقافتی وراثت اور مہمان نوازی کو ظاہر کرتا ہے۔ پرگتی (پی آر اے جی اے ٹی آئی) جس کا مطلب ہند۔بحر الکاہل کے خطے میں ترقی اور تبدیلی کے لیے علاقائی افواج کی شراکت داری' ہے، کا انعقاد مساوات، دوستی اور باہمی احترام کے جذبے سے کیا جا رہا ہے۔ یہ مشق افواج کو پیشہ ورانہ تبادلے، ایک دوسرے کے تجربات سے سیکھنے اور قریبی فوجی تعلقات قائم کرنے کے لیے ایک مشترکہ پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے۔ افتتاحی تقریب میں سینئر فوجی افسران اور معززین موجود تھے۔ ہندوستانی فوج کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل (انفنٹری) میجر جنرل سنیل شیوران نے تمام دستوں کا استقبال کیا اور ہم عصر سکیورٹی چیلنجوں سے نمٹنے میں اجتماعی شرکت کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے تمام شرکا کو کھلے پن، باہمی احترام اور ایک دوسرے کے تجربات سے سیکھنے کی آمادگی کے ساتھ حصہ لینے کی ترغیب دی۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ہر ملک کی صلاحیت اور نقطۂ نظر مشق کے اجتماعی اہداف کو حاصل کرنے میں بامعنی تعاون کریں گے۔ مشق کے مقاصد میں مشترکہ آپریشنز میں حصہ لینے والے ممالک کے درمیان بلا رکاوٹ تال میل قائم کرنا، تعاون کے مشترکہ شعبوں کی شناخت کرنا، مہارت کا تبادلہ کرنا اور ذاتی تجربات کے ذریعے تیار کردہ بہترین طریقوں کے تبادلے کے لیے ایک ادارہ جاتی نظام قائم کرنا، مشترکہ تربیت اور ثقافتی تبادلے کے ذریعے دفاعی تعلقات اور خیر سگالی کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ کثیر ملکی ماحول میں انٹیلی جنس کی معلومات کے انتظام اور تبادلے کے لیے مشترکہ نظریہ وضع کرنا شامل ہے۔ دو ہفتوں تک جاری رہنے والی اس مشق میں نیم پہاڑی اور جنگلی علاقوں میں دہشت گردی کے خلاف آپریشنز پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ تربیتی پروگرام میں مشترکہ منصوبہ بندی کی مشقیں، ٹیکٹیکل سطح کی مشقیں اور مربوط آپریشنز شامل ہوں گے، جن کا مقصد حصہ لینے والے فوجیوں کی مطابقت پذیری، برداشت اور حکمت عملی کی کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔ چیلنجنگ حالات میں آپریشنز کے دوران جسمانی تندرستی، نظم وضبط اور تال میل پر خصوصی زور دیا جائے گا۔ اس مشق کے تحت، ہندوستانی ٹیکنالوجی اور دفاعی کمپنیاں آتم نربھر بھارت پہل کے تحت مقامی آلات اور اختراعات کا مظاہرہ کریں گی، جو علم کے تبادلے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرے گا اور دفاعی پیداوار، اختراع اور خود انحصاری میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کو اجاگر کرے گا۔ مشق پرگتی-2026 سے فوجی تعاون کو مزید مضبوط کرنے، پیشہ ورانہ تعلقات کو پختہ کرنے اور علاقائی شراکت داروں کے درمیان مشترکہ سیکیورٹی چیلنجوں کے لیے ایک مشترکہ نقطۂ نظر پیدا ہونے کی امید ہے۔

انتظامی فیصلے میں تاخیر لوگوں کو ان کے جائز حقوق سے محروم کرنے کے مترادف: مرمو

اخلاقیات اور گڈ گورننس ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں

نئی دہلی، 20 مئی (ایجنسیز) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے سول افسران سے مفادِ عامہ اور قائم شدہ نظام کے مطابق صحیح فیصلہ کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ جس طرح انصاف ملنے میں تاخیر کو انصاف سے محرومی مانا جاتا ہے، اسی طرح انتظامی فیصلے میں تاخیر بھی لوگوں کو ان کے جائز حقوق سے محروم کرنے کے مترادف ہے۔ انڈین ایڈمنسٹریٹیو سروس (آئی اے ایس) کے سال 2024 بیچ کے افسران کے ایک گروپ نے بدھ کو راشٹرپتی بھون میں محترمہ مرمو سے ملاقات کی۔ یہ افسران ابھی مختلف مرکزی وزارتوں اور محکموں میں اسسٹنٹ سکریٹری کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ صدر جمہوریہ نے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آل انڈیا سروسز، خاص طور پر انڈین ایڈمنسٹریٹیو سروس نے ملک کی ترقی میں انتہائی اہم کردار ادا کیا ہے۔ اب جبکہ ملک ترقی کی ایک اعلیٰ سطح پر داخل ہو چکا ہے، افسران سے توقعات بھی زیادہ بڑھ گئی ہیں۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ اخلاقیات اور گڈ گورننس ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ افسران کو ایماندار اور اخلاقی ہونا چاہیے۔ ساتھ ہی، انہیں نتائج بھی دینے ہوں گے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ فیصلہ کرنے سے بچنا اخلاقیات نہیں کہلاتا بلکہ مفادِ عامہ اور قائم شدہ نظام کے مطابق صحیح فیصلہ کرنا ہی حقیقی اخلاقیات کا نچوڑ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح انصاف ملنے میں تاخیر کو انصاف سے محرومی مانا جاتا ہے، اسی طرح انتظامی فیصلے میں تاخیر بھی لوگوں کو ان کے جائز حقوق سے محروم کرنے کے مترادف ہے۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ جمہوریت کا مقصد عوام کی امنگوں کو پورا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ امنگیں ان کے منتخب نمائندوں کے ذریعے ظاہر ہوتی ہیں۔

اس لیے افسران کا یہ فرض ہے کہ وہ مفادِ عامہ میں ان نمائندوں کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل کو ترجیح دیں۔" صدر جمہوریہ نے کہا کہ نوجوان افسران کو مختلف شعبوں میں کام کرنے کا منفرد موقع حاصل ہوگا۔ کئی مواقع پر انہیں کچھ خاص شعبوں کے ماہرین کی ٹیموں کی قیادت بھی کرنی پڑے گی، اس لیے ان کے سیکھنے کا دائرہ اور رفتار دونوں انتہائی وسیع اور تیز ہونے چاہئیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مختلف شعبوں اور حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے کی ان کی صلاحیت غیر معمولی ہونی چاہیے۔ صدر جمہوریہ نے کہا، "افسران کی غیر جانبداری ان کی انصاف پسندی کی علامت ہوگی۔ ان کی حساسیت شمولیت کے تئیں ان کے عزم کا پیمانہ ہوگی۔ ان کی ساکھ شفافیت اور تسلسل بہترین کارکردگی پر مبنی ہوگی۔ ان کا ذاتی اور پیشہ ورانہ طرزِ عمل ان کی سچائی اور دیانت داری کو واضح کرے گا، جو انہیں مفادِ عامہ میں فیصلہ کن اقدامات کرنے کا اخلاقی حوصلہ فراہم کرے گا۔" انہوں نے کہا کہ افسران کو ہمدردی اور عقلیت پسندی کے درمیان توازن قائم کرنا ہوگا۔ انہیں حساس ہونا چاہیے، لیکن جذباتی نہیں۔ انہیں اصولوں پر عمل کرنا چاہیے، لیکن وسیع تر مقاصد کو بھی نظروں سے اوجھل نہیں ہونے دینا چاہیے۔

میلوڈی' پر شروع ہوئی سیاست

بھاجپا اور اپوزیشن کے درمیان بیان بازی

نئی دہلی، 20 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کے اٹلی کی اپنی ہم منصب جارجیا میلونی کو پارلے کی میلوڈی ٹافی تحفے میں دینے کے بعد اب ملک میں اس پر سیاست شروع ہو گئی ہے۔ دراصل محترمہ میلونی گزشتہ کچھ وقت سے جب بھی مسٹر مودی کے ساتھ اپنی تصویر یا ویڈیو سوشل میڈیا پر شیئر کرتی ہیں تو وہ اس کے ساتھ ہیش ٹیگ میلوڈی" لگاتی ہیں جو دونوں رہنماؤں کے ناموں کو ملا کر بنا ہے۔ انہوں نے پہلی بار یکم دسمبر 2023 کی ایک پوسٹ میں اس ہیش ٹیگ کا استعمال کیا تھا۔ اس وقت چار دیگر ممالک کے ساتھ اٹلی کے سفر پر گئے مسٹر مودی نے اسے ہلکا پھلکا رنگ دیتے ہوئے انہیں پارلے کمپنی کی میلوڈی ٹافی تحفے میں دی ہے جس کی ویڈیو اٹلی کی وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پر شیئر کی ہے۔ ویسے، خاص بات یہ ہے کہ اس ویڈیو کے ساتھ انہوں نے "میلوڈی" ہیش ٹیگ نہیں لگایا ہے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے جہاں اسے "نوٹنکی" قرار دیا ہے، وہیں مرکزی وزراء نے اسے ٹافی کی سفارت کاری" (ٹافی ڈپلومیسی) اور 'میڈ ان انڈیا' کو فروغ دینے والا قدم بتایا ہے۔ مسٹر گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، اقتصادی طوفان سر پر ہے، اور ہمارے وزیر اعظم اٹلی میں ٹافی بانٹ رہے ہیں! کسان، نوجوان، خواتین، مزدور اور چھوٹے تاجر سب رو رہے ہیں۔ پی ایم جشن کر ریل بنا رہے ہیں، اور بی جے پی والے تالی بجا رہے ہیں۔ یہ قیادت نہیں، نوٹنکی ہے۔ کانگریس رہنما کو جواب دیتے ہوئے مرکزی وزیر تجارت اور صنعت پیوش گوئل نے ایکس پر لکھا کہ ہندوستان آج 'میڈ ان انڈیا' اور 'لوکل گوز گلوبل' کے ذریعے دنیا کی قابلِ اعتماد سرمایہ کاری کی منزل بنا ہوا ہے، لیکن کانگریس کو ہر ہندوستانی کامیابی میں مسئلہ ہی دکھائی دیتا ہے۔ مسٹر گوئل نے کہا کہ جس عالمی احترام، سرمایہ کاری اور بھروسے کے لیے ملک دہائیوں تک انتظار کرتا رہا، وہی مسٹر مودی کی قیادت میں آج ہندوستان حاصل کر رہا ہے تو یہ کانگریس رہنما سے برداشت نہیں ہو رہا ہے۔ انہوں نے سوال کیا، راہل گاندھی کو ہندوستان اور ہندوستان میں بنی ہر چیز سے اتنی نفرت کیوں ہے؟" پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے محترمہ میلونی کی ویڈیو کو شیئر کرتے ہوئے اسے ہندوستان کی مٹھاس اور سفارت کاری کی گرماہٹ"!! کا عنوان دیا ہے۔

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

Mst Nazima Begum
W/o Late Zia Ud Din Sofi
R/o Sazgari Pora Hawal
Tehsil Khaniyar District Srinagar

Petitioner

V/s

1 Mst Zafreena Bano
D/o Late Zia ud Din Sofi
2. Reyaz Ahamd Sofi
S/o Late Zia ud din Sofi
3. Mohammad Tahir Soif
S/o Late Zia ud Din Sofi
All Residents of Sazgari Pora Hawal Tehsil Khaniyar District Srinagar
4. Public at Large

(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 495720/- as debits and securities in name of deceased namely Zia Ud Din Sofi S/o Mohammad Ismail Sofi R/o Sazgari Pora Hawal Khaaniyar Srinagar who died on 11-07-2024 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 10-06-2026.

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ,/they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 10-06-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 19-05-2026

Principal District Judge
Srinagar

از دفتر نائب تحصیلدار کھن پیٹھ

عنوان: کاغذات برورخواست: ہاجرہ بیگم دختر محمد اصغر بٹ ساکنہ دیوریلمن پورہ، بمراد حصول وارث جائز سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت اول رپورٹ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہوتا ہے کہ محمد اصغر بٹ ولد غلام حسن بٹ ساکنہ دیوریلمن پورہ مورخہ 2025-01-04 کو فوت ہو چکا ہے اور متوفی کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر تقریبا	پیشہ	رشتہ ہمراہ
فاطمہ بیگم	۷۵ سال	عمر رسیدہ	زوجہ متوفی
ہاجرہ بیگم	۵۲ سال	گھریلو کام	دختر متوفی
شمیمہ شوکت	۳۷ سال	---	---
افروزہ شوکت	۳۵ سال	---	----
یاسمینہ بانو	۳۴ سال	----	---

اسکے علاوہ اور کوئی بھی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ لہٰذا زیر بحث سرٹیفکیٹ بحق سائل اجرا کرنے میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر: نائب تحصیلدار کھن پیٹھ

پردھان نے نیٹ امتحان سے متعلق اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی

امتحانی نظام میں عوام کا بھروسہ برقرار رکھنا حکومت کی اولین ترجیح

نئی دہلی، 20 مئی (یو این آئی) مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے نیٹ-یو جی امتحان کو محفوظ، منصفانہ اور شفاف طریقے سے کرانے کے لیے سیکیورٹی اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے ساتھ بدھ کو ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی۔ مسٹر پردھان نے افسران کو فرضی معلومات، جھوٹے پروپیگنڈے اور افواہ پھیلانے والے چینلوں کی شناخت کر کے انہیں بلاک کرنے اور ہٹانے کے لیے خصوصی مہم چلانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو وزارتِ تعلیم، این ٹی اے اور قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے ساتھ تال میل بنا کر تیزی سے کارروائی کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ طلباء کو گمراہ کن معلومات سے بچانا اور امتحانی نظام میں عوام کا بھروسہ برقرار رکھنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ میٹنگ میں امتحان کے دوران کسی بھی طرح کی بے ضابطگی کو روکنے کے لیے سخت سکیورٹی انتظامات اور چوکسی بڑھانے پر زور دیا گیا۔ میٹنگ میں وزارتِ تعلیم کے سینئر افسران اور این ٹی اے کے ڈائریکٹر جنرل نے بھی حصہ لیا۔ افسران نے امتحان کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے ممکنہ کمزوریوں کی شناخت اور وقت رہتے حفاظتی و اصلاحی اقدامات اٹھانے پر تبادلۂ خیال کیا۔ اس کے متوازی وزارتِ تعلیم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز میٹا، گوگل اور ٹیلی گرام کے نمائندوں کے ساتھ بھی میٹنگ کی۔ اس دوران سابقہ امتحانات سے جڑی گمراہ کن معلومات، خاص طور پر ٹیلی گرام چینلوں اور گمنام آن لائن گروپوں کے ذریعے پھیلائے جا رہے فرضی پیپر لیک کے دعووں پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔

PUBLIC NOTICE

Subject :- Grant of Registration of Paying Guest House/Home Stay under the name and style "Misty Ridge Retreat" Situated at Dar Mohalla Baba Dariya Din Road Khalmulla Ganderbal.

Where, I Mrs. Nighat Syed W/o Mohammad Syed Bhat R/o Dar Mohalla Baba Dariya Din Road Khalmulla Ganderbal, Kashmir, intends to apply in the office of Prescribed Authority of Directorate of Tourism Kashmir for registration of my proposed Paying Guest House/Home Stay under the name and style "Misty Ridge Retreat" situated at Dar Mohalla Baba Dariya Din Road Khalmulla Ganderbal, Kashmir under the Tourist Trade Act 1978/82/2011.

Whereas, I will submit Land/Ownership Certificate from concerned Tehsildar with attested photographs of the unit through Dy. Commissioner concerned, Rent/Lease Deed/Partnership Deed issued by concerned Sub-Registrar, Judicial Magistrate (if applicable), NOC from the owner to the effect that the property can be used as Home Stay, Character Certificate of the applicant from the concerned Police Station, undertaking from the owner as self-declaration, Public Notice inviting objections, if any in print media, list of family members Name, Age and Photograph self-attested by owner, Photographs of the unit as mentioned in the application (each of exterior and individual bedrooms and bathrooms), Inspection report by the Committee (The recommendation of the inspection Committee shall decide whether to issue a registration to the unit or not keeping in view, the type of accommodation and amenity), Aadhaar card.

Now before my case is processed for registration by the Prescribed Authority, the matter is hereby notified for information of general Public/organizations for objections if any sustained should reach to the office of Prescribed Authority within a period of 7 days from the publication of this notice in the leading local newspaper of the Valley. Objections received beyond the period of 7 days from the date of publication shall not be entertained and the case shall be processed under rules as per merit.

Dated 20-5-2026

جولائی میں ہونے والے

'بھارت ٹیکس '2026 کے لیے موبائل ایپ لانچ

نئی دہلی، 20 مئی (ایجنسیز) وزارتِ ٹیکسٹائل نے آئندہ جولائی میں یہاں ہونے والے عالمی ٹیکسٹائل ایونٹ ہندوستان ٹیکس '2026' کے لیے موبائل ایپ لانچ کیا ہے، جس کے ذریعے شرکاء، خریداروں، نمائش کنندگان اور وزیٹرز کو ایونٹ سے متعلق معلومات، نمائش کنندگان کی تلاش، بی 2 بی میٹنگز، ڈیجیٹل بیج، لیڈ کیپچر نیز اے آئی پر مبنی مدد فراہم کی جائے گی۔ وزارتِ ٹیکسٹائل کی سکریٹری نیلم شمی راؤ نے بدھ کو یہاں 'بھارت ٹیکس '2026 ایونٹ ایپ لانچ کرتے ہوئے بتایا کہ یہ ایپ رجسٹرڈ شرکاء کو نمائش کنندگان کی تلاش، میٹنگز طے کرنے، ایونٹ کے مقام پر رہنمائی حاصل کرنے، معلوماتی سیشنز تک رسائی حاصل کرنے اور ریئل ٹائم اپڈیٹس حاصل کرنے میں مدد کرے گی۔ ایپ میں اے آئی اسمارٹ اسسٹنٹ بھی ہوگا، جس کے ذریعے صارفین پروگرام کے شیڈول، ہدایات اور ایونٹ سے جڑی دیگر معلومات حاصل کر سکیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ ایپ میں نیٹ ورکنگ اور میٹنگ ماڈیول، کیو آر پر مبنی لیڈ کیپچر اور ڈیجیٹل بیج اسکیننگ جیسی سہولیات ہیں جن سے شرکاء ایونٹ کے دوران اور بعد میں بھی کاروباری رابطے برقرار رکھ سکیں گے۔

Shaheen Public School
Ganderpora Eidgah, Srinagar

Recognized under Govt. Order No. 96-Edu of 2006
Particulars of members of Managing committee

Our managing committee comprising of the below mentioned members have been constituted recently and needs an approval from the Director School Education. In this regard if anybody having any objection may produce the same before the Director School Education Kashmir within the period of 7 days after which no objection can be entertained.

S.No	Name and Parentage	Address	Contact No.	Qualification	Designation
01.	Shakeel Ahmad Hafiz S/O Ali Mohammad Hafiz	Zadi Masjid Safakadal	8899770554	B.P.Ed	Chairman
02.	Bilal Ahmad Bhat S/O Ghulam Rasool Bhat	Safakadal Nowpora Sakidafar-sgr	9906471585	B.Sc, B.Ed	Principal
03.	Umar Rashid Zargar S/O Late Abdul Rashid Zargar	Kant Paristan Safakadal	7006968639	B.A	General Secretary
04.	Rouf Ahmad Zargar S/O Abdul Raheem Zargar	Malik Sahib Safakadal	7006892721	M.A	Member
05.	Mushtaq Ahmad Wani S/O Ghulam Rasool Wani	Ganderpora Iddgah Srinagar	9906821368	M.A, B.Ed	Member
06.	Ali Mohammad Wani S/O Mohammad Maqbool Wani	Yechpora Narwara, Sgr	9906930998	B.Sc	Member
07.	Mrs. Sameena Ali W/o Parvaiz Ahmad Khan	Zadi Masjid Eidgah Safakadal	7006841836	B.A, B.Ed	Member

Director
Shaheen Public School Ganderpora Eidgah Sgr

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL& HOSPITAL DIVISION, SRINAGAR

(Erstwhile Mechanical Hospital & Central Heating Division Srinagar)
Contact No: 0194-2496089, Email Id: exen-mechospsgr@jk.gov.in,

Sub:-Rate contract for MGPS works for the year 2026-27 installed in Govt. Medical College Srinagar & Associated Hospitals for the year 2026-27.
Ref: -This office NIT No: M&HDS/TS /2026-27/08/e-tendering, Dated: -13.05.2026

EXTENSION 01

In view of Poor response,the critical dates of above subject work tendered vide above referred e-NIT are extended as follows: -

S.No	Description	Date and Time
1.	Last Date of Bid Submission	26.05.2026 (13:00 hrs)
2.	Date of Bid Opening	26.05.2026 (15:00 hrs)

All other Terms and Conditions of the NIT shall remain the same.

Sd/-
Executive Engineer,
M&HD, Srinagar

No: M&HDS/TS/929-32Date:-20.05.2026
DIPK-1456-26 **Dated 20-5-2026**

Government of Jammu and Kashmir,

Office of the Deputy Director Law Enforcement,Kashmir
Message for Farmers

All the orchardists/farming community of the valley are advised not to Purchase/ use the below mentioned batch Nos of pesticide products in their fields, which has been declared as Misbranded by the Quality Control Laboratory Lalmandi Srinagar.

The details of Misbranded Pesticide productsare as under:-

S.No	Name of the Products	Active Ingredient	Batch Nos	Date of Manufacture	Date of expiry	Manufactured/ Marketed by
1	Ratna CAPTAP-50	Captan 50% WP	RILCPT25401	02.01.2026	01.01.2028	M/S Ratnakar India Pvt Ltd
2	Sirjim	Carbedazim 50% WP	SSJ2604/03	02.03.2026	01.03.2028	SRIKAR Biotech Pvt ltd

All the Enforcement Officers/ Inspectors are directed to seize stocks of the above said pesticide product under Batch Nos:RILCPT25401&SSJ2604/03proceed further as per the provisions of Insecticides Act-1968 and Rules made there under.

Sd/-
Deputy Director Law Enforcement
Kashmir

DIPK No:-1464-26 **Dated 20-5-2026**

Government of Jammu and Kashmir,

Office of the Deputy Director Law Enforcement, Kashmir

Message for Farmers

All the orchardists/farming community of the valley are advised not to Purchase/ use the below mentioned batch Nos of pesticide products in their fields, which has been declared as Misbranded by the Quality Control Laboratory LalmandiSrinagar.

The details of Misbranded Pesticide productsare as under:-

S.No	Name of the Products	Active Ingredient	Batch Nos	Date of Manufacture	Date of Expiry	Manufactured/ Marketed by
1	Incom	Carbendazim 12%+ Mancozeb 63% WP	JB126PA003	22.01.2026	21.01.2028	Ingene Organics Pvt. Ltd
2	HITBAC	Pendimethalin-38.7 % CS	JHY26LA001	12.01.2026	11.01.2028	Biostadt India Ltd
3	Touch Stone	Carbendazim 12%+ Mancozeb 63% WP	25THJB048	14.08.2025	13.08.2027	Jivagro Ltd
4	Ermixo	Chlorpyrifos 50% +Cypermethrin 5% EC	DCEM453	22.01.2026	21.01.2028	M/S Dharmaj Crop Guard Ltd
5	Ermixo	Chlorpyrifos 50% +Cypermethrin 5% EC	DCEM458	19.02.2026	18.02.2028	M/S Dharmaj Crop Guard Ltd

All the Enforcement Officers/ Inspectors are directed to seize stocks of the above said pesticide product under Batch Nos:JB126PA003, JHY26LA001, 25THJB048, DCEM453&DCEM458proceed further as per the provisions of Insecticides Act-1968 and Rules made there under.

Sd/-
Deputy Director Law Enforcement
Kashmir

DIPK No:-1476-26 **Dated 20-5-2026**

افسانہ

نفرت

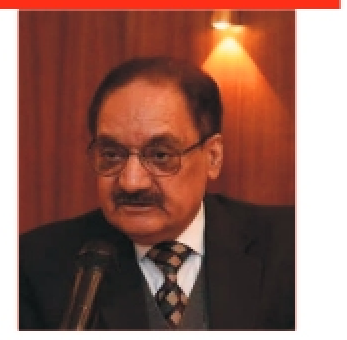

ڈاکٹر نذیر مشتاق

چاند اپنے جوبن پر تھا، ستارے جھلملا رہے تھے، جنگل میں درختوں کے پتے ہلکی ہلکی ہوا سے ہل رہے تھے۔ جنگل کے بادشاہ شیر ببر نے آج رات جنگل میں بسنے والے تمام پرندوں، درندوں اور چرندوں کا اجلاس بلایا تھا۔ جنگل میں رہنے والے تمام جاندار حاضر تھے۔ ہر کوئی جانتا تھا کہ آج شیر دو ٹانگوں پر چلنے والے آدم کے متعلق کچھ خاص باتیں سنانے والا تھا۔ وہ سب بے صبری سے انتظار کر رہے تھے کہ اچانک شیر آ گیا۔ ہر کوئی اُس کے احترام میں کھڑا ہوا۔ شیر ایک بہت بڑے درخت کی ایک موٹی شاخ پر چڑھا اور جنگل کے باسیوں سے مخاطب ہوا۔ میرے پیارے ساتھیو! آج میں آپ سبھوں سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہماری بستیوں سے دور دو ٹانگوں پر چلنے والے عجیب و غریب جانور رہتے ہیں۔ وہ اپنے آپ کو انسان کہتے ہیں۔ وہ بہت ہی خطرناک اور خونخوار ہیں۔ وہ ایک دوسرے پر ظلم ڈھاتے ہیں۔ ایک دوسرے کو لوٹتے ہیں۔ ایک دوسرے کا خون چوستے ہیں۔ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹتے ہیں۔ ایک دوسرے کا خون بہاتے ہیں۔ یعنی وہ سب کچھ کرتے ہیں جو ہم نہیں کرتے۔ کئی روز قبل میں نے جو کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھا وہ سُن کر تم سب حیران ہو جاؤ گے۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ اُن آدم زادوں کا عبرتناک قصہ کیسے سناؤں لیکن تم سب کو خبردار کرنا میرا فرض بنتا ہے۔ اپنے آپ کو انسانوں سے بچاؤ اُن کو اس بستی میں داخل مت ہونے دو کیونکہ اُن کے یہاں آنے سے ہماری بستی گندی ہو جائے گی۔ یہ جنگل آلودہ ہوگا۔ بہرحال اب میں وہ منظر بیان کروں گا، جو میں نے دیکھا۔ کچھ روز قبل میرے دل میں ایک خیال پیدا ہوا۔ میں نے سوچا کہ میں اپنے خاندانی بزرگوں کی طرح آدم خور شیر بن جاؤں اور اس طرح اپنے آباء و اجداد کا نام روشن کروں۔ اس لئے میں ایک ایسی جگہ چلا گیا جہاں میں آدم زاد کا شکار کرکے یعنی اس کا پورا خون چوس کر آدم خور کے نام سے مشہور ہو جاؤں۔ میں ایک جھاڑی میں چھپ کر آدم زاد کا انتظار کرنے لگا۔ کچھ وقت گزرنے کے بعد میں نے دیکھا کہ ایک عورت اور چار نوجوان ایک کمسن اور معصوم لڑکی کو گھسیٹ رہے تھے۔ انہوں نے لڑکی کے کپڑے پھاڑ ڈالے۔ اُسے مکمل ننگا کیا اور پھر چاروں نوجوانوں نے ایک ایک کرکے اُس کے پاک جسم کے ساتھ ناپاک کھیل کھیلا۔ وہ چلاتی مگر کیسے، اُس کا تو منہ بند کیا گیا تھا۔ وہ درد سے تڑپ کر ہاتھ پیر ہلاتی مگر اُن ظالموں نے اُس کے ہاتھ پیر رسیوں سے باندھ رکھے تھے۔ جنگل کے باسیوں میں ایک عجیب سی خاموشی چھا گئی۔ پھر اچانک انہوں نے یک زبان ہوکر آوازیں نکالیں ہُر، ہُر، ہُر۔۔۔ ہُر (شرم، شرم، شرم)۔۔۔

خاموش۔۔۔ خاموش رہیے۔

شیر گرجا۔

ابھی اور سُنو۔۔۔ جب وہ لڑکی نیم بے ہوشی کی حالت میں کراہ رہی تھی تو ایک نوجوان نے گرم گرم لوہے کی سلاخ سے اُسکی دونوں آنکھیں نکال دیں۔ وہ چلاتی رہی اتنی دیر میں ایک اور نوجوان نے کچھ پانی جیسا محلول اُس کی ٹانگوں پر چھڑکا، جس سے اُس کی ٹانگوں کا سارا گوشت جل گیا اور ہڈیاں صاف نظر آنے لگیں۔ پھر اُس بدذات اور کمینی عورت نے ایک تیز دھار والی کلہاڑی سے اُس کا سرتن سے الگ کر دیا۔ شیر کی سانس پھولنے لگی۔ مجموعے سے ہُر، ہُر، ہُر۔۔۔ ہُر کی صدائیں بلند ہوتی رہیں۔ شیر نے ایک لمبی سانس لی اور چند لمحے خموشی کے بعد کہا۔

"آج کے بعد آدم زاد نظر آئے، تو اُس کو پکڑ کر اسکا گلا دبا دیا جائے اور پھر کسی دور دراز سڑک پر اُس کی لاش پھینک دی جائے۔ جنگل کے اندر آدم زاد کا گندا خون نہ بہایا جائے۔ آج سے ہم سب پر آدم زاد کا گوشت اور خون حرام ہے۔ میرا بس چلتا تو آدم زاد کو نیست و نابود کرتا مگر کیا کروں وہ ہم سے زیادہ طاقتور ہیں۔۔۔ کیا کریں ہم۔۔۔"

اچانک سامعین میں ایک بوڑھی لومڑی کھڑی ہوگئی اور شیر سے مخاطب ہوکر بولی

"ہم اُن کو نیست و نابود کر سکتے ہیں انہیں ایسا سبق سکھا سکتے ہیں کہ وہ مرتے دم تک یاد کریں گے۔"

"وہ کیسے؟" شیر نے خوش ہوکر پوچھا۔

"بادشاہ سلامت آدم زاد جتنے طاقتور ہیں اتنے ہی وہ کمزور ہیں۔۔۔ ہم ایسا کریں گے کہ ہمارے جنگل کے شمالی ویران حصے میں چمگادڑوں کی بستی ہے وہاں سے چمگادڑوں کو آدم زادوں کی بستی میں بھیجیں گے۔ ان چمگادڑوں میں ایک زہر ہوتا ہے، جب یہ آدم زادوں کی بستی میں پہنچ جائیں گے تو وہ زہر ہر طرف پھیل جائے گا اور آدم زاد متاثر ہوکر مرنے لگیں گے۔

شیر خوش ہوا۔۔۔ اُس نے چمگادڑوں کے سردار سے کہا کہ وہ کل ہی ہزاروں چمگادڑیں لے کر آدم زاد کی بستیوں میں جائے اور وہاں اپنا زہر پھیلائے تاکہ آدم زاد کی ہلاکت کا سبب بنے۔ اس کام کی نگرانی بی لومڑی کریں گی۔ اسی کے ساتھ آج کی نشست برخواست ہوئی۔ دوسری نشست تب ہوگی جب چمگادڑوں کا سردار ہمیں خوش خبری سنائے گا۔

ایک ماہ بعد بی لومڑی نے شیر سے کہا کہ وہ دوبارہ اجلاس بلائے۔ اجلاس بلایا گیا تو بی لومڑی نے اپنی تقریر میں کہا "آدم زاد پریشان ہے، زار و قطار رو رہا ہے۔ ایک کثیر آبادی والے علاقے سے چمگادڑوں کے جسم سے نکلے ہوئے زہر نے ہر طرف تباہی مچا دی ہے۔ آدم زاد بے بس ہے اور لاکھوں آدم زاد مر رہے ہیں، ہر طرف افراتفری ہے۔ پوری دنیا میں سکوت اور بے چینی ہے۔ آدم زاد ڈرے اور سہمے ہوئے ہیں۔۔۔ اب وہ پریشان ہیں کہ اس زہر کا مقابلہ کیسے کیا جائے؟

شیر خوش ہوا۔۔۔ اور بی لومڑی کو انعام دینے کا وعدہ کیا۔ چمگادڑوں کا شکریہ ادا کیا گیا اور اُن چمگادڑوں کی یاد میں پانچ منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی جو اس معرکے میں کام آئے تھے۔۔۔ شیر ببر نے سب کا شکریہ ادا کیا۔ اسی وقت کسی طرف سے گولیاں چلنے کی آوازیں آنے لگیں۔ جنگل کے باسی گھبرا گئے اور اجلاس میں کھلبلی سی مچ گئی، وہ ادھر اُدھر بھاگنے لگے۔ اچانک شیر دھاڑنے لگا "خبردار جو کوئی اپنی جگہ سے ہلا"۔

گولیاں چل رہی تھیں، شیر نے مسکراتے ہوئے اپنے ساتھیوں سے کہا یہ گولیاں وہ ہمارے لئے نہیں چلا رہے ہیں۔ وہ زمانہ گیا جب وہ ہمارا شکار کرتے تھے اب وہ ایک دوسرے کا شکار کرتے ہیں۔ یہ گولیوں کی آوازیں جو آ رہی ہیں، آدم زاد کے دو دھڑوں کے درمیان جنگ ہو رہی ہے، ایک دوسرے کو موت کے گھاٹ اتار رہے ہیں۔ تم سب بے فکر ہوکر اپنی اپنی جگہ بیٹھ کر ان کا تماشہ دیکھو کیونکہ انکی بڑی طاقتیں چمگادڑوں کی اس چڑھائی، جس نے ساری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے، کے لئے ایک دوسرے کو ذمہ دار ٹھہرا رہے ہیں۔ یہ سب ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کا جوش ہے۔۔۔ ہا۔۔ ہا۔۔ ہا۔۔ ہا۔۔۔

شیر ببر زور زور سے ہنسنے لگا اور اس کی ہنسی میں جنگل کے سبھی باسی شریک ہوئے۔ ایک طرف گولیوں کی گھن گرج سے جنگل دہل رہا تھا اور دوسری جانب جنگل کے باسیوں کے قہقہے گونجنے لگے۔

آرگن بازار

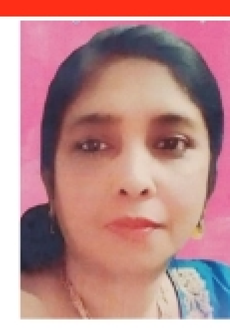

سلمیٰ صنم، بنگلور،

دل شام کا سورج تھا لحہ لحہ خون ہوتا ہوا افق کی گود میں سوتا ہوا اور چاروں طرف پھیلی ہوئی تاریکی۔۔۔ بے محابا بکھرتی ہوئی تاریکی۔۔۔ اف! یہ تاریکی تو میرا مقدر ہے۔ ثمین نے بے اختیار سوچا۔ تاریکی جو اس کے اندر گھلتی ہوئی تاریکی جو گلی میں بکھرتی ہوئی۔ یہاں سے وہاں تک۔ عجب سلسلہ ہے یہ تاریکیوں کا۔

وہ تھکی تھکی سی اس اندھیری گلی میں چلتی ہوئی' جہاں دن میں بھی سورج آتے ہوئے شرماتا تھا' جب اپنے گھر پہنچی تو دیکھا پاشا کسی آسیب کی طرح گھر میں نازل ہے۔

"تم" اس کے چہرے پر مردنی سی چھا گئی۔

"تمھیں یہ آرٹیکل دکھانے آیا ہوں" وہ انگریزی کا کوئی اخبار پھیلاتا ہوا بولا" اس کا عنوان ہے۔۔۔ آرگن بازار"

کیا؟ ثمین سہم سی گئی۔ ایک اداسی قرنوں سے آنکھیں جھپکتی ہوئی اندھیرے کی ایک دبیز چادر میں اس کو لپیٹتی ہوئی اس کے رگ و پے میں اندر کہیں دور تک گہری اتر گئی۔ وہ پڑھتا رہا "ایک دور وہ ہوگا جب آرگن بازار قائم ہوں گے۔ جہاں انسانی اعضا کی خرید و فروخت ہوگی اور اشتہار کچھ اس طرح ہوں گے۔ ہمارے پاس عشق میں ہارا ایک دل ہے جو پیوندکاری کے کام آ سکتا ہے' اس پتے پر رابطہ قائم کیجئے یا درد سے عاری ایک جگر ہے اس نمبر پر سودا طے ہو سکتا ہے۔

"نہیں" ثمین چیخ پڑی "ایسا کوئی دور نہیں آئے گا 'کبھی نہیں"۔

"آ بھی چکا یہ دیکھو" پاشا نے ایک مقامی اخبار نکالا۔ "کسی نے اشتہار دیا ہے کہ وہ اپنا گردہ فروخت کرنا چاہتا ہے"۔

"آ گئے نا اپنے مطلب پر" ثمین کے لہجے میں تیز نشتر کی سی کاٹ تھی۔

مجھے پتہ ہے تم دلال ہو۔ انسانی عضا کے دلال' جس نے اس اندھیری گلی سے لوگوں کے اعضا کوڑیوں کے مول نکال لیے ہیں مگر ایک بات کان کھول کر سن لو یہ میرا گھر ہے کوئی آرگن بازار نہیں"۔

ثمین غضب ناک بنی ہوئی تھی اور وہ جو اپنے دھندے کا پاشا تھا چپ خاموش سا اس کا چہرہ دیکھتا رہا۔ کہتا بھی کیا؟

چاروں طرف بس آگ ہی آگ تھی۔ شعلے دہکتے ہوئے چنگاریاں سلگتی ہوئیں اور ثمین بے معنی انداز میں چولہے میں سلگتی ہوئی ان لکڑیوں کو دیکھ رہی تھی جو راکھ بن رہی تھی۔ کچھ اندر بھی تو جل رہا تھا من کہہ رہا تھا کہ کہیں سے کوئی سمندر گرے جو یہ آگ بجھے مگر شعلے تھے کہ بھڑک رہے تھے۔ ان کی لپیٹیں اونچی اٹھ رہی تھیں اور تپش۔۔۔ اف یہ تپش تو ناقابل برداشت تھی۔

"امی" جب وہ بالکل بھی سہہ نہ پائی تو تڑپ اٹھی۔

"یہ پاشا' یہاں کیوں آیا تھا"

"وہ اخبار تمہیں دکھانے"۔

"میں نہیں مانتی۔۔۔ لگتا ہے اسے کچھ ملے گا"۔

اگر کچھ ملتا بھی ہے تو کیا برا ہے۔

"تو کہیے نا کس کا گردہ فروخت ہونے والا ہے" وہ وحشت زدہ سی نظر آئی۔

'ایک گردہ فالتو ہی تو ہوتا ہے شمو۔۔۔ اگر وہ کسی کے کام آ جائے تو اس میں برا کیا ہے"۔

"آپ کافی جہاندیدہ ہو گئی ہیں امی" وہ تلملا اٹھی۔ "یہ آپ کے الفاظ ہیں یا پاشا نے چابی بھری ہے"۔

"یہ اسی حرام خور کی کارستانی لگتی ہے" ادھر بوڑھی نانی چپ نہ رہ سکیں اچانک پھٹ پڑیں" اور یہ کرم جلی کر بھی کیا سکتی ہے اتنے سارے بچوں کو جَن چھوڑا ہے۔ ہر ایک کی قسمت بنائے گی۔ آج تیری شادی کے لیے گردہ دے گی' کل نفیسہ کے لیے آنکھ۔۔۔ پھر یونس کے لیے جگر اور شاذیہ کے لیے۔۔۔"

نانی جانے کیا اناپ شناپ بکتی رہیں۔ ثمین کا دل دھک سے رہ گیا۔ وحشت زدہ سی ہوکر اس نے دیکھا وہاں امی نہیں تھیں وہاں تو بس آگ ہی آگ تھی۔ شعلے دہکتے ہوئے' چنگاریاں سلگتی ہوئیں۔ وہ بے معنی انداز میں شعلوں کو گھورنے لگی۔ دفعتاً اسے لگا بھڑکتے شعلے کسی پیکر میں ڈھل رہے ہیں۔ وہ ایک دلہن تھی سرخ جوڑے میں لپٹی۔ جس کا ہیولیٰ انگاروں پر کانپ رہا تھا' مگر یہ کیا؟ ثمین کا ذہن بھک سے اُڑ گیا۔ دلہن تو انسانی اعضا سے سجی ہوئی تھی۔ ثمین کو تو جیسے جان ہی نکل گئی۔ وہ دہشت زدہ ہوکر چیخ پڑی تو نانی نے بڑبڑاتے ہوئے اسے جھنجھوڑ ڈالا "شمو شمو"۔

وہ بڑی مشکلوں سے اپنے آپ میں لوٹی اور پھر ایک اداسی اندھیرے کی ایک دبیز چادر میں اس کو لپیٹتی ہوئی اس کے رگ و پے میں اندر تک اتر گئی۔

"نانی" اس نے بے بسی سے پوچھا۔ "امی ایسا کیوں کر رہی ہیں"۔

"تاکہ تیری شادی امیر سے ہو"۔

"امیر سے" جیسے اس کے اوپر آسمان آ گرا۔" اس پاجی سے کون شادی کر رہا ہے"۔

"بچپن سے طے ہے نا تیری پھوپھی کا لڑکا ہے"۔

ثمین چپ ہوگئی۔۔۔ کہتی تو کیا؟ وہ امیر جو کسی ریاست کا شہزادہ نہ تھا' وہ سمجھتا تھا غریب کا وجود خدا کی بنائی ہوئی اس خوبصورت دنیا میں کسی پیوند کی طرح ہے۔ وہ امیر۔۔۔ اس کا عم زاد اس کا منگیتر۔ اس نے ثمین کو کب گھاس ڈالی تھی کہ وہ اس سے شادی کے بارے میں سوچتی۔ پھر بھلا امی ایسا کیوں سوچ رہی ہیں۔ وہ الجھ سی گئی۔ وہ مانتا ہے کہ میں پیوند ہوں۔ کیا میں سچ مچ ایک پیوند ہوں؟

وہ آرگن بازار تھا جہاں بہت سی دوکانیں تھیں۔ وہیں کسی دوکان پر ثمین کو پاشا نظر آیا' وہیں امی بھی تھیں جن کے گردے کا سودا ہو رہا تھا۔ ثمین نے دوڑ کر انھیں پکڑ لیا اور چاہا کہ انھیں کھینچ لے جائے' جانے کہاں سے دو چار مسٹنڈے نکل آئے' جنھوں نے امی کو اپنی جانب کھینچ لیا۔ ثمین اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکی اور دھڑام سے زمین پر گری' لیکن یہ کیا؟ وہ آرگن بازار نہیں تھا یہ تو وہی اندھیری گلی تھی۔

"میں بھی نا۔۔۔" اس نے اپنے آپ کو سمیٹا" پتہ نہیں مجھے کیا ہو گیا ہے' ایسے برے خیالات کیوں اٹھ رہے ہیں میرے ذہن میں" اس نے اپنی منتشر دھڑکنوں پر قابو پایا "نہیں میں امی کو ایسا کوئی قدم اٹھانے نہیں دوں گی' کبھی نہیں' وہ اس عزم کے ساتھ جب گھر پہنچی تو ٹھٹھک گئی۔

ابو۔۔۔ امی سے پوچھ رہے تھے "یہ پاشا یہاں کیوں آیا تھا"۔

"آپ کی بہن نے بھیجا تھا۔۔۔ سنا ہے امیر کے دونوں گردے ناکارہ ہو چکے ہیں اور انھیں پیوندکاری کی ضرورت ہے"۔

"تو باجی نے مجھے بلایا ہے" ان کے چہرے پر رونق آ گئی۔

"نہیں؟" امی دکھ بھرے لہجے میں بولیں" وہ سودا کرنا چاہتی ہیں"۔

"سودا؟" ابو حیران ہو گئے کیسا سودا؟"

"وہ امیر اور ثمین کی شادی کرنا چاہتی ہیں' لیکن انہیں شمو کے جہیز میں ایک گردہ چاہیے۔ اب آپ بتائیے میں اپنے کس بچے کو ان پر بھینٹ چڑھاؤں کہ شمو کی شادی ہو سکے"۔

جیسے زلزلے کا ایک شدید جھٹکا آیا اور سب کچھ زیر و زبر ہو گیا۔ ثمین کو لگا جیسے قیامت آ گئی ہو' یہ اس نے کیا سن لیا تھا۔ گردہ اور جہیز میں دفعتاً اس کو لگا زمانے نے ایک لمبی سی جست لگائی ہے اور وہ دور آ گیا ہے جب آرگن بازار وجود میں آ چکے ہیں۔ پاشا نے ٹھیک ہی کہا تھا۔ آرگن بازار۔۔۔ یہ اندھیری گلی ہی تو آرگن بازار ہے۔۔۔ یہ مفلسی۔۔۔ یہ بدنصیبی۔۔۔ کوئی زمانہ تھا جب انسان جانوروں کی طرح فروخت کیا جاتا تھا اور آج وہ ٹکڑوں میں فراہم ہونے لگا ہے۔

شام کے سائے گہرے ہو گئے تھے اور ثمین کے اندر چیختے سناٹے باہر آنے کے لیے مچلنے لگے تھے۔ کتنی دعا کی تھی اس نے کہ امیر کا Genetic make up اور خون کا گروپ کسی سے میچ نہ ہو مگر بدقسمتی سے وہی اس کسوٹی پر کھری اتری تھی۔ پھر دولت کے بل پر اس کے جسم کا ایک حصہ خرید لیا گیا۔ اس کی ہنستی کھیلتی زندگی کے کئی برس کم ہو گئے۔ جب سے اس کے جسم کا ایک حصہ کم ہوا تھا اس کو لگتا تھا کہ وہ آدھی ادھوری رہ گئی ہے۔ اس کی زندگی بہت بے کیف اور ویران ہو گئی ہے۔ لحہ لحہ یوں محسوس ہوتا جیسے اس کی نقاہت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ گھر میں اس کی اور امیر کی شادی کو لے کر سب خوش تھے۔ پھوپھی اعلیٰ پیمانے پر اس کی تیاریاں کر رہی تھیں لیکن اس کے اندر کوئی رومانیت نہیں جاگ رہی تھی۔ دل تو شام کا سورج تھا۔ لحہ لحہ خون ہوتا ہوا۔ افق کی گود میں سوتا ہوا اور چاروں طرف پھیلی ہوئی تاریکی۔۔۔ بے محابا بکھرتی ہوئی تاریکی۔۔۔ اف! یہ تاریکی تو میرا مقدر ہے۔

دفعتاً ایک آہٹ سی ہوئی اور کوئی اندر آیا۔ ثمین نے دیکھا وہ امیر تھا۔ اس کو اپنی آنکھوں پر یقین نہ آیا۔

"زہے نصیب" ثمین کے لبوں پر زہرخند مسکراہٹ دوڑ گئی۔ "آپ اور آرگن بازار میں" وہ چپ رہا۔

"کہیے آپ کو کیا درکار ہے گردہ تو آپ خرید چکے۔ اب یہاں خوشیوں سے خالی آنکھیں ہیں۔ درد سے بھرا جگر ہے۔ سانسوں سے عاری پھیپھڑے ہیں۔ تڑپ میں لپٹی آنتیں۔ کرب سے آشنا معدہ اور"

"آج میں کچھ لینے نہیں شمو۔۔۔ دینے آیا ہوں" وہ اس کی بات قطع کرتے ہوئے بولا "محبت میں ہارا ہوا ایک دل"۔

"دل" ثمین نے ایک ہتک آمیز قہقہہ لگایا" مگر مجھے تو اس کی پیوندکاری کی چنداں ضرورت نہیں"۔

"اب بس بھی کرو شمو" وہ بیچارگی سے بولا۔

"کیوں۔ کل تک غریب آپ کو پیوند نظر آتے تھے اور آج۔۔۔ جب آپ کے جسم کی پیوندکاری ہو گئی تو آپ غریبوں کو دل دینے چلے آئے اور وہ بھی محبت میں ہارا ہوا۔۔۔ مگر مجھے نہ آپ کا باسی دل چاہیے اور نہ پیوند کردہ جسم"۔

"شٹ اپ" امیر اپنی ہتک پر چیخ پڑا

"چلائیے مت امیر صاحب' وہ سفاکانہ لہجے میں بولی" جائیے اپنی راہ لیجیے' ہماری شادی ممکن نہیں' میں نہیں چاہتی کہ ہماری آنے والی نسل اس بات پر شرمندہ ہو کہ وہ آدھے ادھورے انسانوں کی اولاد ہے"۔

ثمین نے نفرت سے بھری نظر اس پر ڈالی۔ امیر کو محسوس ہوا وہ پتھر میں تبدیل ہو چکا ہے۔

نظم

بلاعنوان

رافعہ رسول مغموم

سرینگر

سوختہ ماضی سے نکل کر
حال کے اندھیرے نگل گئے
کیا ذکر کریں ان کا
جو زخم احباب دے گئے
گھر کی چھت بھلا کس طرح سنوارتے
بنیاد ہم نشین خستہ کر گئے
آغوش میں بے کلی کی
آشفتہ حال سوچتے گئے
نشیمن پہ تو بجلی گری
پھر کیوں راکھ کریدتے گئے
بے سود تھا شمشیر کا گلے پر چلنا
قلب وہ کب کا مسمار کر گئے
پوچھا جوان سے ساگر کا پتہ
تپتی ریت کی جانب اشارہ کر گئے
نہ پوچھ بزم شوق سے اٹھنے کا منظر
ٹوٹے خواب دامن میں سمیٹے گئے
پر پھڑپھڑاتی یادوں سے قفس اداس ہے
پتھر کی بستی میں دل کا سودا کر گئے
آسرا باندھا جن سے دوران پرواز
باز بن کر وہی پر کتر گئے
اک آہ سے خدائی تو روئی مغموم

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے

قربانی کا شرعی حکم، پس منظر اور فلسفہ

تحریر: الطاف جمیل شاہ سوپور

اسلامی شریعت میں عبادات محض ظاہری رسوم کا مجموعہ نہیں ہیں، بلکہ ان میں سے ہر ایک اپنے اندر گہرے باطنی اسرار، اخلاقی اقدار اور اجتماعی حکمتیں سموئے ہوئے ہے۔ انہی عبادات میں سے ایک عظیم الشان، تاریخ ساز اور روح پرور عبادت "قربانی" (اضحیہ) ہے۔ یہ اسلامی سال کے آخری مہینے ذوالحجہ میں دنیا بھر کے مسلمانوں کی طرف سے ادا کیا جانے والا وہ بے مثل شعار ہے جو بظاہر تو ایک جانور کے ذبح کرنے کی صورت میں نظر آتا ہے، لیکن باطن میں یہ بندے کا اپنے خالق کے حضور تقویٰ، تسلیم و رضا اور والہانہ محبت کا حتمی اعتراف ہے۔

زیرِ نظر مقالے میں قربانی کے شرعی حکم، اس کے مستند قرآنی و نبوی دلائل، سیدنا ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام کی گفتگو کے تاریخی و ایمانی پس منظر اور اس عبادت کے آفاقی فلسفے کا ایک مفصل، علمی اور ادبی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

. قربانی کا شرعی حکم اور قرآنی نصوص

قربانی کی مشروعیت اور اس کی اہمیت کو قرآنِ مجید نے نہایت محکم اور واضح انداز میں بیان کیا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اسے اپنی توحید کی علامت اور بندگی کا اہم ترین ذریعہ قرار دیا ہے۔

الف) عبادتِ الٰہی کا محور (سورۃ الکوثر) اللہ رب العالمین کا ارشادِ گرامی ہے: فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ
"پس آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے۔" (سورۃ الکوثر: 2)

جمہور مفسرینِ کرام، جن میں امام ابن جریر طبری اور دیگر جلیل القدر ائمہ شامل ہیں، صراحت کرتے ہیں کہ اس آیت میں "نحر" سے مراد عیدالاضحی کے ایام میں جانوروں کی قربانی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نماز جیسی افضل ترین بدنی عبادت کے ساتھ قربانی جیسی مالی و جانی عبادت کو یکجا فرما کر اس کی عظمت و جلالت کو دوچند کر دیا ہے۔ یہاں امر (حکم) کا صیغہ اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ یہ عمل بارگاہِ الٰہی میں کس قدر مطلوب ہے۔

ب) تاریخِ امم کا تسلسل (سورۃ الحج)
اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا کہ قربانی کا یہ تصور بنی نوع انسان کے لیے نیا نہیں، بلکہ یہ ہمیشہ سے دینِ حق کا حصہ رہا ہے: وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ
"اور ہر امت کے لیے ہم نے قربانی کا ایک طریقہ مقرر کیا ہے تاکہ وہ ان چوپایوں پر اللہ کا نام لیں جو اللہ نے انہیں عطا فرمائے ہیں۔" (سورۃ الحج: 34) قرآن کریم قربانی کی مادی حیثیت سے بالاتر ہو کر اس کے اصل جوہر اور نیتِ صادقہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتا ہے:
لَن يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَٰكِن يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنكُمْ
"اللہ کو ہرگز نہ ان (قربانیوں) کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون، بلکہ اسے تو تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔" (سورۃ الحج: 37)

. احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں قربانی کی تاکید

رسول اللہؐ نے نہ صرف اپنے ارشاداتِ عالیہ کے ذریعے قربانی کی فضیلت اور اس کے احکامات کو صراحت سے بیان فرمایا، بلکہ اپنی ۱۰ سالہ مدنی زندگی میں مسلسل خود بھی اس پر عمل پیرا رہ کر اسے امت کے لیے ایک دائمی روش بنا دیا۔

الف) تارکِ قربانی پر عتابِ نبوی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ دو عالمؐ نے سخت ترین لہجے میں تنبیہ فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا:
مَنْ كَانَ لَهُ سَعَةٌ، وَلَمْ يُضَحِّ، فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا: "جس شخص میں قربانی کرنے کی وسعت ہو اور وہ پھر بھی قربانی نہ کرے، تو وہ ہماری عیدگاہ کے قریب نہ آئے۔" (مسند احمد، ابن ماجہ)

شریعتِ اسلامی کا یہ مسلمہ اصول ہے کہ ایسی سخت وعید اور عیدگاہ جیسی بابرکت جگہ سے دوری کا حکم صرف اسی عمل کو ترک کرنے پر دیا جاتا ہے جو واجب یا انتہائی ناگزیر ہو۔

ب) یومِ نحر کا سب سے محبوب عمل

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا:
مَا عَمِلَ آدَمِيٌّ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النَّحْرِ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ إِهْرَاقِ الدَّمِ: "ابنِ آدم نے قربانی کے دن خون بہانے (قربانی کرنے) سے زیادہ اللہ کے نزدیک کوئی پسندیدہ عمل نہیں کیا۔" (جامع ترمذی)

. قربانی کا فقہی دائرہ کار: وجوب یا سنت؟

صاحبِ استطاعت مسلمانوں پر قربانی عائد ہونے کی شرعی حیثیت کے بارے میں فقہائے عظام کے مابین دو بنیادی اور علمی آراء پائے جاتے ہیں:

. مکتبِ فکرِ احناف (قربانی واجب ہے)

امام ابو حنیفہؒ، امام محمدؒ اور امام زفرؒ کے نزدیک قربانی ہر اس مقیم، صاحبِ استطاعت مسلمان پر واجب ہے جو عید کے دنوں میں نصابِ زکوٰۃ کے برابر یا ضرورت سے زائد اتنے مال کا مالک ہو جو نصاب کو پہنچ جائے۔ ان کا استدلال سورۃ الکوثر کے صیغہ امر اور تارکِ قربانی پر آنے والی حدیثِ وعید سے ہے۔

. جمہور فقہاء (قربانی سنتِ مؤکدہ ہے)

امام شافعیؒ، امام احمد بن حنبلؒ اور امام مالکؒ کے نزدیک قربانی ایک عظیم سنتِ مؤکدہ ہے۔ ان ائمہ کے نزدیک رسول اللہؐ کا یہ فرمان کہ "جب تم میں سے کوئی قربانی کا ارادہ کرے"... لفظ ارادہ سے یہ ثابت کرتا ہے کہ یہ فرض یا واجب نہیں، تاہم استطاعت کے باوجود اسے بلا عذر ترک کرنا شدید کراہت اور محرومی کا باعث ہے۔

. پس منظر: باپ بیٹے کی قرآنی گفتگو اور تسلیم و رضا کی معراج

قربانی کا یہ سدا بہار شجر دراصل سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور ان کے لختِ جگر سیدنا اسماعیل علیہ السلام کی لازوال قربانی کی یادگار ہے۔ یہ عقل مادی پر عشقِ حقیقی کی فتح کا وہ تاریخی معرکہ ہے جسے قرآنِ حکیم نے سورۃ الصافات میں ہمیشہ کے لیے لافانی بنا دیا ہے۔

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو بڑھاپے کی دعاؤں کے بعد ایک صالح بیٹا عطا ہوا، اور جب وہ بیٹا اپنے شفیق باپ کا ہاتھ بٹانے کی عمر کو پہنچا، تو رات کے اندھیرے میں الٰہی اشارہ (خواب) پا کر ایک بوڑھا باپ اپنے جوان ہوتے بیٹے کے سامنے کائنات کا سب سے کٹھن سوال رکھتا ہے۔ قرآن اس گفتگو کا نقشہ یوں کھینچتا ہے: فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ

"پھر جب وہ (بچہ) ان کے ساتھ دوڑ دھوپ کی عمر کو پہنچ گیا تو ابراہیم نے کہا: اے میرے پیارے بیٹے! میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں، اب تم دیکھو تمہاری کیا رائے ہے؟" (سورۃ الصافات: 102) یہ کوئی عام سوال نہ تھا، یہ باپ کی ممتا، عقل کے فلسفوں اور دنیاوی محبتوں کا کڑا امتحان تھا، لیکن جواب میں جو صبر پر خامہ بلند ہوا، اس نے تاریخِ وفا کا دھارا ہی بدل دیا۔ سیدنا اسماعیل علیہ السلام نے نہ تو شکوہ کیا اور نہ ہی اپنی بے گناہی کی دلیل دی، بلکہ نہایت تمکنت اور یقینِ کامل کے ساتھ عرض گزار ہوئے: قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۖ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ

"بیٹے نے جواب دیا: اے میرے محترم باپ! آپ کو جو حکم دیا جا رہا ہے اسے کر گزریے، انشاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والوں میں پائیں گے۔" (سورۃ الصافات: 102) اس مختصر مگر ایمان افروز مکالمے نے یہ ثابت کر دیا کہ جب حکمِ خداوندی آ جائے، تو وہاں 'کیوں' اور 'کیسے' کی گنجائش نہیں ہوتی۔ مفسرین لکھتے ہیں کہ جب دونوں باپ بیٹے نے اپنے سر جھکا دیے اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے اپنے لختِ جگر کو پیشانی کے بل لٹا کر ان کے گلے پر چھری چلائی، تو چھری نے اپنا کام کرنے سے انکار کر دیا۔ اللہ تعالیٰ کو ان کا یہی ادائے تسلیم و رضا اس قدر بھائی کہ زمین و آسمان نے یہ صدا سنی:
وَنَادَيْنَاهُ أَن يَا إِبْرَاهِيمُ ۝ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا ۚ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۝ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ
"اور ہم نے آواز دی کہ اے ابراہیم! یقیناً تم نے اپنا خواب سچ کر دکھایا، ہم نیکوکاروں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ بیشک یہ ایک کھلی آزمائش تھی۔ اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ (دُنبہ) اس کے فدیے میں دے دیا۔" (سورۃ الصافات: 104-107)

. قربانی کا عمیق فلسفہ اور عصری معنویت

سنتِ ابراہیمی کے اس تسلسل سے جو فلسفہ اور حکمتیں جنم لیتی ہیں، وہ انسانی زندگی کے ہر پہلو کا احاطہ کرتی ہیں:

. نفسانی بتوں کی قربانی (روحانی فلسفہ)

جانور کے گلے پر چھری چلانا دراصل علامت ہے اس بات کی کہ انسان اپنے اندر کے حیوان، اپنی سرکش خواہشات، اپنی انا اور اللہ کے احکام کے درمیان حائل ہونے والے ہر 'نفسانی اسماعیل' کو ذبح کرنے کے لیے تیار ہے۔ قربانی کا مادی لہو زمین پر گرتا ہے، مگر اس کا روحانی نور انسان کے باطن کو جلا بخشتا ہے اور اس کے دل میں خلوص و تقویٰ کی جوت جگاتا ہے۔

. سماجی مروت اور معاشی عدل

اسلام نے قربانی کے گوشت کی تقسیم کے جو رہنما اصول مقرر کیے ہیں (ایک حصہ اپنے لیے، ایک رشتہ داروں کے لیے اور ایک مساکین کے لیے)، وہ معاشرے کے پسماندہ اور کچلے ہوئے طبقات کو معاشی دھارے میں شامل کرنے کا ایک بہترین نظام ہے۔ وہ محروم لوگ جو غربت کی وجہ سے سال بھر اچھے کھانے کو ترستے ہیں، اس دن امیروں کے شانہ بشانہ عید کی خوشیوں میں شریک ہوتے ہیں، جس سے معاشرے میں طبقاتی دوری کم ہوتی ہے اور اخوت و ہمدردی کے جذبات پروان چڑھتے ہیں۔

. مادی اعتراضات کا علمی و معاشی جواب

موجودہ دور میں معاشی عقل پرستی کے علمبرداروں کی طرف سے یہ اعتراض اٹھایا جاتا ہے کہ اتنے بڑے پیمانے پر جانوروں کا ذبح کیا جانا معاشی زیاں ہے، اور یہ رقم کسی فلاحی کام میں لگنی چاہیے۔

یہ اعتراض مسلمہ معاشی اصولوں کے بھی خلاف ہے۔ قربانی کی وجہ سے دراصل سرمائے کی منتقلی شہروں سے دیہاتوں کی طرف ہوتی ہے۔ سال بھر جو کسان اور چرواہے ان چوپایوں کو پالتے ہیں، انہیں ان کی محنت کا صلہ ملتا ہے، جس سے دیہی معیشت کو زبردست استحکام حاصل ہوتا ہے۔ مزید برآں، چمڑے کی صنعت اور دیگر منسلک شعبوں کو جو معاشی جلا ملتی ہے، وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ اس لیے قربانی معاشی جمود کا نہیں بلکہ معاشی تحرک کا نام ہے۔

حاصلِ کلام

قربانی محض ایک سالانہ رسم یا گوشت خوری کا تہوار نہیں، بلکہ یہ مومن کی پوری زندگی کے مقصد کا عکاس ہے۔ یہ عبادت ہمیں ہر سال یہ درس دہراتی ہے کہ ایک مسلمان کی جان، اس کا مال، اس کی اولاد اور اس کی تمام تر صلاحیتیں اللہ کی امانت ہیں اور بوقتِ ضرورت انہیں خالقِ کائنات کے ایک اشارے پر قربان کر دینے کا نام ہی اسلام ہے۔ جیسا کہ قرآنِ حکیم نے مومن کی زندگی کا اصل منشور ان الفاظ میں بیان فرما دیا ہے: قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
"آپ فرما دیجیے کہ بیشک میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔" (سورۃ الانعام: 162)

کشمیر، جنتِ بے نظیر، حسنِ فطرت، تہذیب اور انسانیت کا حسین سنگم

تحریر: تانترے اظہر نصیر

اگر فردوس بر روئے زمیں است، ہمیں است و ہمیں است و ہمیں است یہ مشہور فارسی شعر صدیوں سے کشمیر کے حسن کی پہچان بنا ہوا ہے۔ دنیا بھر کے سیاح، شاعر، ادیب اور فطرت سے محبت کرنے والے لوگ کشمیر کو زمین کی جنت قرار دیتے ہیں۔ کشمیر واقعی ایک ایسی سرزمین ہے جہاں قدرت نے اپنی بے شمار نعمتیں نچھاور کی ہیں۔ سرسبز و شاداب پہاڑ، بہتے جھرنے، نیلگوں دریا، خوشبودار باغات، بلند چنار، حسین وادیاں، ٹھنڈی آب و ہوا اور محبت کرنے والے لوگ اس خطے کو دنیا کے خوبصورت ترین علاقوں میں شامل کرتے ہیں۔

کشمیر صرف اپنی قدرتی خوبصورتی کی وجہ سے ہی مشہور نہیں بلکہ یہاں کی تہذیب، تمدن، ثقافت، بھائی چارہ، مہمان نوازی اور انسان دوستی بھی پوری دنیا میں اپنی الگ پہچان رکھتی ہے۔ یہاں مختلف مذاہب اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے لوگ صدیوں سے محبت، امن اور اخوت کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں۔ یہی خوبصورتی کشمیر کو ایک مکمل جنت بناتی ہے۔

کشمیر کی سرزمین بلند و بالا پہاڑوں سے گھری ہوئی ہے۔ برف سے ڈھکی چوٹیاں، سبز میدان اور قدرتی مناظر ہر انسان کے دل کو سکون دیتے ہیں۔ جب سورج کی پہلی کرن ان پہاڑوں پر پڑتی ہے تو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے سونا بکھر گیا ہو۔ یہاں کے سرسبز جنگلات ماحول کو خوشگوار بناتے ہیں۔ دیودار، چیڑ اور دوسرے قیمتی درخت نہ صرف کشمیر کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں بلکہ ماحول کو صاف رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

کشمیر کے باغات دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ شالیمار باغ، نشاط باغ، اور دوسرے تاریخی باغات مغل دور کی عظیم یادگاریں ہیں۔ بہار کے موسم میں جب رنگ برنگے پھول کھلتے ہیں تو پوری وادی خوشبو سے مہک اٹھتی ہے۔ سیب، ناشپاتی، خوبانی، اخروٹ اور بادام کے باغات کشمیر کی معیشت اور خوبصورتی دونوں کا حصہ ہیں۔ خزاں کے موسم میں جب چنار کے پتے سرخ اور سنہری رنگ اختیار کرتے ہیں تو کشمیر کا منظر اور بھی دلکش ہو جاتا ہے۔

کشمیر کی آب و ہوا بھی اس کی خوبصورتی کا اہم حصہ ہے۔ گرمیوں میں یہاں کی ٹھنڈی ہوائیں لوگوں کو سکون پہنچاتی ہیں جبکہ سردیوں میں برفباری ایک خوابناک منظر پیش کرتی ہے۔ دنیا بھر سے لوگ کشمیر کی برفباری دیکھنے آتے ہیں۔ جھیل ڈل، ولر جھیل اور مانسبل جھیل کشمیر کی شان ہیں۔ ان جھیلوں میں تیرتے شکارے اور خوبصورت ہاؤس بوٹس سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں۔

قدرتی چشمے کشمیر کی ایک اور بڑی نعمت ہیں۔ ٹھنڈا اور شفاف پانی انسان کو تازگی کا احساس دلاتا ہے۔ پہاڑوں سے نکلتے آبشار اور جھرنے فطرت کی خوبصورتی کو مزید بڑھا دیتے ہیں۔ کشمیر کا ہر موسم اپنی الگ پہچان رکھتا ہے۔ بہار رنگوں کا پیغام لاتی ہے، گرمی سکون بخشتی ہے، خزاں حسن بکھیرتی ہے اور سردی برف کی سفید چادر اوڑھ کر زمین کو جنت کا منظر پیش کرتی ہے۔

کشمیر کی تہذیب اور تمدن بھی بے حد خوبصورت ہے۔ یہاں کے لوگ نرم مزاج، محبت کرنے والے اور مہمان نواز ہوتے ہیں۔ کشمیر کی ثقافت میں سادگی، عزت، محبت اور احترام کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ یہاں کے روایتی لباس، دستکاری، قالین بافی، شال سازی اور لکڑی کا کام پوری دنیا میں مشہور ہے۔ کشمیری ہنرمند اپنی محنت اور فن کے ذریعے کشمیر کی ثقافت کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔

کشمیر میں مختلف مذاہب کے لوگ صدیوں سے بھائی چارے کے ساتھ رہتے آئے ہیں۔ ہندو، مسلم، سکھ اور عیسائی ایک دوسرے کے مذہب اور عقیدے کا احترام کرتے ہیں۔ یہی بھائی چارہ کشمیر کی اصل طاقت ہے۔ یہاں کے لوگ دکھ اور خوشی میں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے رہتے ہیں۔ مذہبی رواداری اور باہمی احترام کشمیر کی خوبصورت روایت ہے جسے ہر حال میں قائم رکھنا ضروری ہے۔

انسان دوستی اور خدمتِ خلق کا جذبہ بھی کشمیری عوام کی پہچان ہے۔ مشکل وقت میں لوگ ایک دوسرے کی مدد کے لیے آگے آتے ہیں۔ قدرتی آفات ہوں یا سماجی مسائل، کشمیری عوام ہمیشہ انسانیت کی خدمت کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہی جذبہ معاشرے کو مضبوط اور خوشحال بناتا ہے۔ نوجوان نسل بھی تعلیم، ادب، فن اور سماجی خدمت کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر رہی ہے۔

کشمیر ادب، شاعری اور علم کا بھی مرکز رہا ہے۔ یہاں کے شعراء، ادبا اور دانشوروں نے محبت، امن اور انسانیت کا پیغام دیا۔ کشمیر کی زبان، موسیقی اور لوک روایتیں اس کی ثقافتی پہچان کو مضبوط کرتی ہیں۔ صوفی ازم نے بھی کشمیر کی تہذیب پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔ صوفی بزرگوں نے محبت، بھائی چارہ اور انسانیت کا درس دیا جس کی خوشبو آج بھی کشمیر کی فضا میں محسوس ہوتی ہے۔

سیاحت کشمیر کی معیشت کا اہم حصہ ہے۔ دنیا بھر سے آنے والے سیاح یہاں کی خوبصورتی، ثقافت اور مہمان نوازی سے متاثر ہوتے ہیں۔ گلمرگ، پہلگام، سونمرگ، دودھ پتھری اور کوکرناگ جیسے مقامات اپنی مثال آپ ہیں۔ یہ مقامات نہ صرف قدرتی حسن کا شاہکار ہیں بلکہ لوگوں کو ذہنی سکون اور خوشی بھی فراہم کرتے ہیں۔

کشمیر کی اصل خوبصورتی صرف اس کے پہاڑوں، جھیلوں اور باغات میں نہیں بلکہ یہاں کے لوگوں کے دلوں میں بھی ہے۔ محبت، خلوص، سادگی اور انسانیت وہ خوبیاں ہیں جو کشمیر کو دنیا بھر سے منفرد بناتی ہیں۔ یہاں آنے والا ہر شخص اس سرزمین کے حسن اور لوگوں کے اخلاق سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ کشمیر کی خوبصورتی، ثقافت، بھائی چارے اور ماحولیات کو محفوظ رکھا جائے۔ جنگلات، جھیلوں اور قدرتی وسائل کی حفاظت ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ اگر ہم اپنی تہذیب، انسانیت اور قدرتی حسن کو سنبھال کر رکھیں گے تو کشمیر ہمیشہ جنت نظیر بنا رہے گا۔

کشمیر واقعی اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت ہے۔ یہ سرزمین حسن، محبت، امن اور انسانیت کا حسین امتزاج ہے۔ دنیا کی جنت اگر کہیں ہے تو واقعی یہیں ہے، یہیں ہے، یہی کشمیر ہے۔

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
جمعرات ۲۱ مئی ۲۰۲۶ء بمطابق ۴ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ

(اقوال زریں)

محبت کی سب سے چھوٹی خیرات بھی انسان کی دنیا بدل سکتی ہے۔ مدر ٹریسا

خودکشی کے واقعات میں اضافہ: تشویشناک رجحان

وادیِ کشمیر میں حالیہ دنوں میں خودکشی کے کئی واقعات نے پوری سماج کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ صرف گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں تین نوجوانوں کی خودکشی کی خبریں موصول ہوئیں، جب کہ ایک اور نوجوان نے دریائے جہلم میں بڈشاہ پل سے دریائے جہلم میں چھلانگ لگا دی۔ یہ سانحات کسی فردِ واحد کا مسئلہ نہیں بلکہ ہمارے پورے سماج کیلئے لمحہ فکریہ ہیں۔

ذہنی صحت ایک سنجیدہ سماجی موضوع ہے، مگر بدقسمتی سے اسے وہ توجہ نہیں ملی جس کی وہ مستحق ہے۔ خاندانوں کے ٹوٹتے رشتے، بے روزگاری، معاشی دباؤ، مستقبل کی غیر یقینی کیفیت، تعلیمی دباؤ، نشہ آور چیزوں کی بڑھتی رسائی، اور سوشل میڈیا کا حد سے زیادہ استعمال نوجوان ذہنوں میں اضطراب اور بے چینی پیدا کر رہا ہے۔

یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ ہمارے نوجوان مسئلے کا حل تلاش کرنے کے بجائے، یا مدد لینے کے بجائے، خاموشی اور تنہائی میں اپنے دکھ کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ نتیجہ یہ کہ بعض اوقات وہ لمحاتی جذبات میں انتہائی قدم اُٹھا لیتے ہیں۔ ہمیں بطور سماج یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ خودکشی ایک ذاتی نہیں بلکہ سماجی مسئلہ بھی ہے۔

والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ دوستانہ رویہ اپنائیں، ان کے مسائل سنیں اور انہیں یہ احساس دلائیں کہ گھر وہ جگہ ہے جہاں وہ بغیر کسی خوف کے بات کر سکتے ہیں۔ تعلیمی اداروں کو چاہیے کہ وہ طلبہ کے لئے باقاعدہ کونسلنگ سیل قائم کریں، جہاں ماہرین نفسیات ہر وقت دستیاب ہوں۔ مذہبی و سماجی رہنماؤں کا کردار بھی نہایت اہم ہے۔ ان کے خطبات اور مجالس میں ذہنی صحت، صبر، امید اور ایک دوسرے کا سہارا بننے جیسے موضوعات شامل ہونے چاہئیں۔ حکومت کو چاہیے کہ ذہنی صحت کے مراکز میں توسیع کرے، ہیلپ لائنز کو فعال اور مؤثر بنائے اور عوام میں آگاہی مہمات چلائے۔

زندگی کا ہر مشکل مرحلہ عارضی ہوتا ہے، مگر ایک غلط فیصلہ زندگی اور خاندان دونوں کو بدل دیتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ نوجوان یہ سمجھیں کہ مدد مانگنا کمزوری نہیں بلکہ ہمت ہے۔ اپنے دکھ کو بانٹنے سے ہی بوجھ ہلکا ہوتا ہے۔ اسلام میں انسانی زندگی کی حرمت غیر معمولی ہے۔ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے" : اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو " علماء کرام کی واضح تصریحات کے مطابق انسانی جان لینا، خواہ اپنی ہی جان کیوں نہ ہو، سخت گناہ ہے۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں خودکشی حرام ہے اسلام مشکلات پر صبر اور امید کی تعلیم دیتا ہے۔ آزمائشیں انسان کی آخری حقیقت نہیں ہوتیں، بلکہ ان کے بعد آسانی اور بہتری کی بشارت دی گئی ہے۔

خودکشی کے بڑھتے ہوئے واقعات ہمیں یہ پیغام دیتے ہیں کہ وادی میں خاموش بحران پنپ رہا ہے۔ اگر ہم نے اب بھی سنجیدگی نہ دکھائی، تو یہ مسئلہ ہمارے سماج کی جڑوں تک پہنچ جائے گا۔ وقت آ گیا ہے کہ ہم سب والدین، اساتذہ، مذہبی رہنما، سول سوسائٹی اور حکومت ایک دوسرے کا ہاتھ تھام کر اس رجحان کو روکنے کے لیے آگے بڑھیں۔ زندگی قیمتی ہے، اور ہر نوجوان ہماری اجتماعی امید اور سرمایہ ہے۔ ان کی حفاظت ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

باقیات

امن و امان کے خطرے

نے کہا کہ ہر فرد کو عزم اور مؤثریت کے ساتھ جموں و کشمیر کو خوف اور دہشت گردی سے پاک کرنے کے لئے کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی خود بخود برقرار نہیں رہتی بلکہ اسے مالی وسائل، نیٹ ورکس اور سپورٹ سسٹم کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا، "قانون کی پوری طاقت کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں فنڈنگ کے ذرائع کا سراغ لگا کر انہیں ختم کرنا ہوگا۔ ہر نیٹ ورک کی نشاندہی کر کے ہر سپورٹ سسٹم کو مکمل طور پر تباہ کرنا ہوگا۔" انہوں نے متنبہ کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ پولیس فورس کو بنیادی پولیسنگ کے طریقۂ کار کو بھی اپنانا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "امن و امان کے معاملات میں بیٹ پولیسنگ انتہائی مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ جب ایک بیٹ کانسٹیبل یہ عزم کر لے کہ اس کے دائرہ اختیار میں کوئی جرم نہیں ہوگا اور عوامی زمینوں پر ناجائز قبضہ نہیں ہونے دیا جائے گا، تو ایسا عزم لازمی طور پر نتائج دیتا ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ تمام نئے بھرتی ہونے والے اس عظیم ورثے کے امین ہیں اور اسے مزید استوار کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر پولیس کی ہر وردی ملک کی تاریخ میں جرأت، عزم اور مقصد کی ایک داستان سناتی ہے۔ انہوں نے کہا، "جب بھی آپ یہ وردی پہنیں، یاد رکھیں کہ آپ اس کی عظیم روایت میں ایک فخریہ باب کا اضافہ کر رہے ہیں۔ جموں و کشمیر پولیس کے دفاع اور خدمت کے اصولوں پر فخر کریں کیوں کہ یہی آپ کی ذمہ داری اور عزت کی بنیاد ہیں۔" لیفٹیننٹ گورنر نے جموں و کشمیر پولیس کی جاری "نشہ مکت جموں و کشمیر مہم" کے دوران منشیات کے سمگلروں اور منشیات فروشوں کے خلاف تیز رفتار اور مؤثر کارروائی کے لئے بھی سراہنا کی۔ انہوں نے کہا، "جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کی ترسیل کے راستوں کو مکمل طور پر بند کرنے کے لئے ایک جامع منصوبہ تیار کر لیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آنے والے دنوں میں سخت اقدامات کئے جائیں گے اور بڑی کامیابیاں حاصل ہوں گی۔" جموں و کشمیر پولیس فورس میں زائد از 3,200 نئے کانسٹیبل شامل کئے گئے۔ اس موقعہ پر چیف سیکرٹری اَٹل ڈولو، ڈی جی پی جموں و کشمیر نلین پربھات، پرنسپل سیکرٹری محکمہ داخلہ چندرکر بھارتی، سپیشل ڈی جی کوآرڈی نیشن پی ایچ کیو ایس جے ایم گیلانی، کمانڈنٹ جنرل ہوم گارڈز عبدالقیوم میر، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، پولیس اور سول انتظامیہ کے سینئر افسران اور نئے بھرتی ہونے والوں کے اہل خانہ بھی موجود تھے۔

ہندوستان ذمہ دار

ہے۔ "دنیا بھر میں مختلف تنازعات کے دوران جوہری ہتھیاروں کے استعمال کے خدشات کے درمیان انہوں نے کہا، "ہندوستان ایک ذمہ دار جوہری طاقت ہے اور 'نو فرسٹ یوز' کی پالیسی پر مضبوطی سے کاربند ہے لیکن ہندوستان کسی بھی قسم کی نیوکلیئر بلیک میلنگ کو بھی قبول نہیں کرے گا۔" مسٹر سنگھ نے کہا کہ مودی حکومت کے دوران ملک میں دفاعی شعبے میں بڑی تبدیلی آئی ہے۔ ہندوستان کی پالیسی اب 'ری ایکٹو' نہیں، بلکہ 'پرو ایکٹو' ہے اور قومی سلامتی سے کسی بھی قیمت پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اسی عزم کے ساتھ ہندوستان مقامی دفاعی مینوفیکچرنگ کو تیزی سے فروغ دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے خود انحصاری پر زور دیا ہے نیز سماجی انصاف کوئی رفتار دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 12 برسوں میں ہونے والی تبدیلیوں نے ملک کا یہ اعتماد مزید مضبوط کیا ہے کہ ہندوستان یقیناً ترقی یافتہ بن کر رہا ہے۔

گورنمنٹ ہائی سکول

کشمیر، چیف میڈیکل آفیسر، چیف ایجوکیشن آفیسر، ضلعی انتظامیہ کے دیگر سینئر افسران، شہید عادل حسین کے اہل خانہ اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ بھی موجود تھے۔ وزیر تعلیم سکینہ اِتو نے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے شہید عادل حسین کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ ادارے کا نام تبدیل کرنا شہید کی جرأت، قربانی اور حب الوطنی کے جذبے کو خراج پیش کرنے کی ایک عاجزانہ کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بہادر سپوت کی قربانی کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا اور شہید عادل کو ہمارے دلوں میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا کیوں کہ اس سکول کو ان کے نام سے منسوب کیا گیا ہے تاکہ ان کی قربانی کو تسلیم کیا جا سکے۔ انہوں نے شہید عادل حسین کو قومی ہیرو قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کنبے کی ہر ممکن مدد کے لئے پُرعزم ہے۔ انہوں نے کہا، "سب کو شہید عادل صاحب یاد ہیں۔ جموں و کشمیر کے ساتھ ساتھ انہوں نے پورے ملک میں اپنی چھاپ چھوڑی ہے۔ ان کی قربانی کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔" وزیر موصوف نے یاد دلایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کنبے سے وعدہ کیا تھا کہ سکول کا نام شہید کے نام پر رکھا جائے گا اور حکومت نے ایک برس کے اندر یہ وعدہ پورا کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تعلیمی ادارے معاشرے کے مستقبل کو سنوارنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور سکول کا نام شہید عادل کے نام پر رکھنا علاقے کے طلبا اور نوجوانوں کے لئے مسلسل تحریک کا باعث بنے گا۔ انہوں نے طلبا پر زور دیا کہ وہ عزم، نظم و ضبط اور ایمانداری کے ساتھ سخت محنت کریں اور قوم کی تعمیر اور سماجی ترقی میں مثبت کردار ادا کریں۔ سکینہ اِتو نے جموں و کشمیر بھر میں تعلیمی شعبے کو مضبوط بنانے کے لئے حکومت کے عزم کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی ڈھانچے کو بہتر بنانے، تعلیمی سہولیات کو بڑھانے بالخصوص دیہی و دور دراز علاقوں کے طالب علموں کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لئے متعدد اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت تمام شعبوں میں جامع اور مساوی ترقی کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے بالخصوص تعلیم، صحت اور سماجی بہبود کے شعبوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ اس موقعہ پر ممبر قانون ساز اسمبلی پہلگام الطاف احمد وانی (کلو) نے بھی خطاب کیا۔ وزیر موصوف نے طالب علموں اور تدریسی عملے سے بھی بات چیت کی اور خطے میں معیاری تعلیم کے فروغ میں سکول انتظامیہ کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے دورے کے دوران مقامی باشندوں اور شہید عادل حسین کے اہل خانہ سے بھی بات چیت کی اور شہید کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ مقامی لوگوں نے وزیر موصوف کے سامنے مختلف عوامی مسائل بھی اُٹھائے اور ان کے فوری ازالے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے مقامی لوگوں کو یقین دلایا کہ جائز مطالبات کو پورا کیا جائے گا۔ اس موقعہ پر شہید عادل حسین شاہ کی یاد میں ایک مختصر فلم بھی پیش کی گئی جس میں ان کی بہادری کو اُجاگر کیا گیا جبکہ مقررین نے ان کی دلیری اور انسان دوستی پر روشنی ڈالی۔

جموں و کشمیر الیکشن

اصلاحات کی گئیں اور 31,590 ووٹروں کے اندراجات کو منتقل کیا گیا۔ حتمی انتخابی فہرست میں اب مجموعی طور پر 72,24,131 ووٹر شامل ہیں جن میں 36,62,502 مرد، 35,61,488 خواتین اور 141 خواجہ سرا ووٹر شامل ہیں۔ یہ جنوری 2025 میں مکمل ہونے والی سابقہ نظر ثانی کے مقابلے میں 2,26,040 ووٹروں کا خالص اضافہ ہے جب فہرستوں میں یکم جنوری 2025 کو اہلیت کی تاریخ کے طور پر 69,98,091 ووٹرز درج تھے۔ کمیشن کے مطابق اس عمل میں اہل شہریوں نے بھرپور شرکت کی اور نظر ثانی مدت کے دوران مجموعی طور پر 5,10,285 فارم موصول ہوئے۔ ان فارموں پر پنچایت الیکشن بوتھ افسران، اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن افسران اور الیکٹورل رجسٹریشن افسران نے کمیشن کے مقرر کردہ طریقۂ کار اور ٹائم لائنز کے مطابق کارروائی کی۔ سٹیٹ الیکشن کمیشن نے زیادہ سے زیادہ عوامی رسائی کے لئے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے وسیع پیمانے پر سویپ (ایس وی ای ای پی) مہم چلائی جس میں ریڈیو جنگلز، سٹیٹ الیکشن کمشنر کی جانب سے ووٹر اپیلیں اور اخبارات میں باقاعدہ اشتہارات شامل تھے۔ ضلعی انتظامیہ نے بھی ہورڈنگوں، موبائل بیداری وینوں اور دیگر سویپ ذرائع کے ذریعے بیداری مہم کو مزید مضبوط بنایا تا کہ کوئی بھی اہل ووٹر فہرست سے باہر نہ رہے۔ سٹیٹ الیکشن کمشنر شانت منو نے ضلعی پنچایت انتخابی افسران، ای آر اوز، اے ای آر اوز، بی ایل اوز، سٹیٹ الیکشن کمیشن کے عملے، دیہی ترقی و پنچایتی راج محکمہ اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کی مربوط کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے عوام کا بھی فعال شرکت اور تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ ایس ای سی نے بالخصوص نوجوانوں کے پُرجوش ردعمل کی ستائش کی جنہوں نے بڑی تعداد میں پنچایت انتخابی فہرست 2026 میں اپنا اندراج کیا اور 3.39 لاکھ نئے اضافوں میں نمایاں کردار ادا کیا۔

سرینگر میں منشیات

کو مطلوب تھا۔ ان مقدمات میں شامل ہیں: ایف آئی آر نمبر 31/2025 - پولیس اسٹیشن جانی پور، جموں ایف آئی آر نمبر 50/2025 پولیس اسٹیشن لال بازار۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مذکورہ اسمگلر نے منشیات کی کمائی سے غیر قانونی انفراسٹرکچر تیار کیا تھا، جسے قانون کے مطابق منہدم کر دیا گیا۔ یہ انہدامی کارروائی ایگزیکٹیو مجسٹریٹ خانیار کی نگرانی اور سری نگر میونسپل کارپوریشن کے اہلکاروں کی موجودگی میں انجام دی گئی۔ پولیس کے مطابق پورا عمل قانونی تقاضوں کی تکمیل کے بعد کیا گیا۔ جموں و کشمیر پولیس نے واضح کیا کہ منشیات کے غیر قانونی نیٹ ورکس اور ان سے جڑی مالی سرگرمیوں کے خلاف کارروائی مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات فروشی یا کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع قریبی تھانہ کو دیں تاکہ بروقت اور سخت کارروائی ممکن ہو سکے۔

معروف کشمیری

ذرائع کے مطابق ڈاکٹر رضوی کو اچانک دل سے متعلق طبی ایمرجنسی پیش آئی، تاہم خبر لکھے جانے تک موت کی صحیح وجہ کے حوالے سے کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر رضوی نے آنکولوجی کے شعبے میں بین الاقوامی سطح کی تربیت حاصل کی تھی اور کولوریکٹل، ہیپاٹو-پینکریاٹو-بلیئری (HPB) سرجری میں خصوصی فیلوشپس مکمل کی تھیں، جن میں جنوبی کوریا کی یونسی یونیورسٹی میں اعلیٰ تربیت بھی شامل ہے۔ طبی دنیا میں انہیں مشکل ترین کینسر سرجریز کی کامیاب انجام دہی، انتہائی باریک بینی سے علاج کے طریقوں اور مریض مرکوز طبی خدمات کے لئے منفرد مقام حاصل تھا۔ حال ہی میں یشودا میڈی سٹی نے ان کی ایک انتہائی پیچیدہ وہپل سرجری کی کامیابی کو نمایاں طور پر پیش کیا تھا، جو انہوں نے 70 سالہ مریض پر انجام دی تھی۔ ان کی وفات کو کشمیر سمیت پورے ملک میں طبی شعبے کا ناقابل تلافی نقصان قرار دیا جا رہا ہے، جبکہ سوشل میڈیا پر تعزیتی پیغامات کا سلسلہ جاری ہے۔

عالمی معیشت پر

میں 1 اعشاریہ 1 فیصد کی آسکتی ہے۔ تنظیم کے اندازے کے مطابق اس کے نتیجے میں رواں سال دنیا بھر میں تقریباً 1 کروڑ 40 لاکھ مکمل وقتی ملازمتیں متاثر ہو سکتی ہیں۔ رپورٹ میں مزید خبردار کیا گیا ہے کہ اگلے سال یہ تعداد تیزی سے بڑھ کر مزید 3 کروڑ 80 لاکھ ملازمتوں تک پہنچ سکتی ہے۔ تنظیم نے واضح کیا کہ یہ دباؤ اب حقیقتاً اجرتوں اور روزگار کے مواقع پر اثر انداز ہونا شروع ہو چکا ہے، حتیٰ کہ جنگی علاقوں سے باہر بھی اس کے اثرات محسوس کئے جا رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق رواں سال عالمی سطح پر حقیقی اجرتوں میں 1 اعشاریہ 1 فیصد اور اگلے سال 3 فیصد تک کی متوقع ہے، جس کی مالیت بالترتیب 1 اعشاریہ 1 ٹریلین اور 3 ٹریلین ڈالر بنتی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مشرق وسطیٰ، ایشیا اور بحرالکاہل کے ممالک اس صورتحال سے سب سے زیادہ متاثر ہو سکتے ہیں، کیونکہ ان خطوں میں تقریباً 40 فیصد ملازمتیں ایسے شعبوں سے وابستہ ہیں، جو بحران سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں، جیسے تعمیرات، ٹرانسپورٹ، مینوفیکچرنگ، تجارت اور خدمات۔ ماہرین معیشت نے خبردار کیا ہے کہ اگر آبنائے ہرمز میں کشیدگی برقرار رہی تو توانائی اور بحری انشورنس کے اخراجات میں شدید اضافہ ہو سکتا ہے، جس سے عالمی کمپنیوں پر دباؤ بڑھے گا اور وہ ملازمتوں میں کمی پر مجبور ہو سکتی ہیں۔ کئی فضائی اور شپنگ کمپنیوں نے ایندھن کی بڑھتی قیمتوں اور سیکورٹی خدشات کے باعث اپنی پروازوں اور آپریشنز میں تبدیلیاں بھی شروع کر دی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اس تنازع کے اثرات کچھ عرصے تک عالمی لیبر مارکیٹس پر برقرار رہ سکتے ہیں، جبکہ ان کے حجم اور شدت کا انحصار خطے کی صورتحال پر ہوگا۔ تنظیم نے خبردار کیا کہ عالمی معیشت پہلے ہی کمزور ترقی اور معیاری روزگار کی کمی کا شکار ہے، اب یہ نیا بحران مختلف ذرائع سے مزید دباؤ پیدا کر رہا ہے۔ رپورٹ میں اندازہ ظاہر کیا گیا ہے کہ عالمی بے روزگاری کی شرح میں بھی بتدریج اضافہ ہوگا، جو 2026 میں 0 اعشاریہ 1 فیصد اور 2027 میں 0 اعشاریہ 5 فیصد تک بڑھ سکتی ہے۔ بین الاقوامی محنت تنظیم کی رپورٹ کے مطابق عرب ممالک اس تنازع کے اثرات سے براہ راست سب سے زیادہ متاثر ہو سکتے ہیں، کیونکہ خطے میں معاشی سرگرمیوں میں رکاوٹ، نقل مکانی، توانائی و تجارت کے جھٹکے اور مہاجر و پناہ گزین کارکنوں پر بڑھتا دباؤ تیزی سے اثر انداز ہو رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اگر حالات جلد بہتر ہو گئے تو مجموعی اوقات کار میں 1 اعشاریہ 3 فیصد کی آسکتی ہے، جبکہ بحران جاری رہنے کی صورت میں یہ کمی 3 اعشاریہ 7 فیصد تک پہنچ سکتی ہے۔ اگر کشیدگی میں شدید اضافہ ہوا تو اوقات کار میں 10 اعشاریہ 2 فیصد تک کمی کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے، جو 2020 میں کورونا وبا کے دوران ہونے والی کمی سے بھی دوگنا زیادہ ہوگی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ عرب خطے میں تقریباً 40 فیصد ملازمتیں ایسے شعبوں سے وابستہ ہیں جو خطرات سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں، جن میں تعمیرات، صنعت، ٹرانسپورٹ، تجارت اور ہوٹلنگ شامل ہیں۔ تنظیم کے مطابق لیبر مارکیٹ میں ہونے والی تبدیلیوں کا سب سے بڑا بوجھ مہاجر کارکنوں پر پڑنے کا امکان ہے۔ دوسری جانب ایشیا اور بحرالکاہل کے ممالک بھی اس بحران سے متاثر ہو سکتے ہیں، کیونکہ ان کا انحصار درآمدی توانائی اور خلیجی ممالک سے جڑی مزدور ہجرت پر ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس خطے میں 2026 کے دوران اوقات کار میں 0 اعشاریہ 7 فیصد اور 2027 میں 1 اعشاریہ 5 فیصد کی متوقع ہے، جبکہ حقیقی آمدنی میں بالترتیب 1 اعشاریہ 5 فیصد اور 4 اعشاریہ 3 فیصد تک کی آسکتی ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ ایشیا اور بحرالکاہل کے تقریباً 22 فیصد کارکن ایسے شعبوں میں کام کرتے ہیں، جو زیادہ خطرے سے دوچار ہیں، جن میں زراعت، ٹرانسپورٹ، صنعت اور تعمیرات شامل ہیں، جبکہ سیاحت پر انحصار کرنے والی معیشتوں پر دباؤ مسلسل بڑھ رہا ہے۔

سی یو کے میں

طور پر آن لائن تدریس کی طرف رخ کرنے والا پہلا تعلیمی ادارہ بن گیا ہے۔ واضح رہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے حال ہی میں عالمی سطح پر توانائی کے بڑھتے ہوئے خدشات کے پیش نظر اداروں سے ایندھن کی کھپت کو کم کرنے کی اپیل کی تھی۔ یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب سے 13 مئی کو منعقدہ 'ڈینز میٹنگ' کے اجلاس کے بعد جاری کیے گئے اور وائس چانسلر سے منظور شدہ سرکاری حکم نامے کے مطابق، نیا نظام 22 مئی سے اگلے احکامات جاری ہونے تک نافذ رہے گا۔ اس ہفتے سے یونیورسٹی جمعہ اور 'گرین ہفتہ' کو تدریسی اور غیر تدریسی دونوں ملازمین کے لیے آن لائن کلاسز اور ورک فرام ہوم کی سہولت فراہم کرے گی۔ حکم نامے میں تعلیمی اور انتظامی سرگرمیوں کو برقرار رکھنے کے لیے کئی اہم ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ تعلیمی شیڈول میں کسی قسم کی رکاوٹ سے بچنے کے لیے جمعہ کے روز ہونے والی تمام پریکٹیکل اور لیبارٹری کلاسز اب جمعرات کو دوپہر میں منعقد کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ شعبہ جاتی اور اسکول سطح کی میٹنگز، پی ایچ ڈی وائیوا اور ورکشاپس کو جہاں تک ممکن ہو آن لائن منعقد کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ آف لائن میٹنگز کی اجازت صرف غیر معمولی حالات میں اور مجاز اتھارٹی کی پیشگی منظوری کے بعد ہی دی جائے گی، خاص طور پر ان مواقع پر جب ایک ہی وقت میں متعدد سرگرمیوں کو سنبھالنا ضروری ہو۔ یونیورسٹی انتظامیہ کے مطابق یہ اقدامات لاگت میں کمی اور کام کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کی وسیع تر پالیسی کا حصہ ہیں۔

ٹیٹرا پیک

کے جوس سے بہت زیادہ مشابہت رکھتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بعض شراب مصنوعات کے کارٹن پر سیب اور آم جیسے پھلوں کی تصاویر بنی ہوتی ہیں اور انہیں ذائقہ دار مشروبات کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، جبکہ ان کے اندر ووڈکا جیسی تیز شراب موجود ہوتی ہے۔ اس وجہ سے عام شہریوں اور بچوں کیلئے جوس اور شراب کے پیکٹ میں فرق کرنا انتہائی مشکل ہو جاتا ہے۔ عرضی میں یہ بھی کہا گیا کہ ان پیکٹوں پر تمباکو مصنوعات کی طرح نمایاں قانونی انتباہ بھی درج نہیں ہوتا۔ درخواست میں دلیل دی گئی کہ ٹیٹرا پیک اور پاؤچ کے استعمال سے شراب کو چھپانا آسان ہو جاتا ہے، جس سے عوامی مقامات پر شراب نوشی اور نشے میں گاڑی چلانے کے واقعات میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ ساتھ ہی کم عمر بچوں تک اس کی رسائی آسان ہونے اور ایک ریاست سے دوسری ریاست میں شراب کی اسمگلنگ کے امکانات بھی بڑھ گئے ہیں۔ عرضی گزار نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس قسم کی پیکیجنگ پر پابندی کیلئے یکساں قومی پالیسی بنائی جائے اور شراب کی فروخت صرف شیشے کی بوتلوں یا واضح طور پر پہچانی جانے والی بوتلوں میں ہی یقینی بنائی جائے۔ قابل ذکر ہے کہ نومبر 2025 میں بھی دو وسکی کمپنیوں کے درمیان ٹریڈ مارک تنازع کی سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے ٹیٹرا پیک میں شراب کی بڑھتی فروخت پر شدید تشویش ظاہر کی تھی۔ عدالت نے اس وقت بھی کہا تھا کہ یہ پیکیجنگ بالکل پھلوں کے جوس کے ڈبوں جیسی دکھائی دیتی ہے، جس سے عوام میں غلط فہمی پیدا ہوتی ہے۔

سدھرا جموں میں

لئے 2 رکنی انکوائری کمیٹی کی تشکیل کی منظوری دی گئی ہے۔ اس کمیٹی میں محمد ممتاز علی (جے کے اے ایس) ڈائریکٹر قبائلی امور جموں و کشمیر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر مزمل حسن چودھری (جے کے اے ایس) اسسٹنٹ ڈائریکٹر ڈائریکٹوریٹ آف محکمہ قبائلی امور شامل ہیں۔ کمیٹی رائکا باٹھی (سدھرا) جموں میں قبائلی خاندانوں کے مکانات کی حالیہ مسماری کے سلسلے میں جنگلات کے حقوق ایکٹ 2006 کی کسی بھی خلاف ورزی کی انکوائری کرے گی اور حکومت کو اس کی رپورٹ 7 روز میں رپورٹ پیش کرے گی۔

جموں و کشمیر کے لوگوں

این سی کی بدعنوانی، غلط حکمرانی اور عام لوگوں کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے کام کرنے میں ناکامی کی وجہ سے اس پر سے اعتماد اٹھ گیا ہے۔" بی جے پی میں شامل ہونے والوں میں دانش ریاض ڈار (این سی)، شبیر لانگو، محمد یوسف زرگر، بھارتیہ کرشک سماج جے اینڈ کے کے نائب صدر

طارق صوفی اور ستور چودھری شامل تھے۔ بی جے پی میں نئے داخل ہونے والوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کول نے کہا کہ وادی کشمیر میں پارٹی کے لیے حمایت بڑھ رہی ہے جو وزیر اعظم نریندر مودی کی پالیسیوں اور ویژن پر لوگوں کے اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔ بی جے پی واحد پارٹی کے طور پر ابھری ہے جو شفافیت، ترقی، اچھی حکمرانی اور معاشرے کے تمام طبقات کے لیے مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ کشمیر بھر میں بی جے پی کے لیے بڑھتی ہوئی حمایت پی ایم مودی کی پالیسیوں اور وژن پر لوگوں کے اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔ "انہوں نے کہا کہ کشمیر کے لوگ بی جے پی کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں اور پارٹی وادی میں اس طرح کی شمولیتی تقریبات کا انعقاد کرتی رہے گی۔" آج، ہزاروں لوگوں نے پروگرام میں شرکت کی اور سینکڑوں پارٹی میں شامل ہو گئے، یہ ظاہر کرتا ہے کہ بی جے پی اب قابل قبول ہے۔ کول نے کہا، "کچھ عرصہ پہلے، لوگ بی جے پی سے منسلک ہونے سے ڈرتے تھے، اب، وہ میڈیا کے سامنے بی جے پی میں شامل ہو رہے ہیں، یہ بہت بڑی بات ہے۔ پارٹی میں نئے شامل ہونے والوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے، پارٹی کے عہدیدار نے ان کا شکریہ ادا کیا اور کہا، "یہ ظاہر کرتا ہے کہ بی جے پی جموں و کشمیر میں، خاص طور پر وادی کشمیر میں بڑھ رہی ہے۔ ادھر جموں و کشمیر وقف بورڈ کے چیئرپرسن اور بی جے پی کے سینئر لیڈر ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے بدھ کو نیشنل کانفرنس پر دو سال قبل "بہت بڑا مینڈیٹ" حاصل کرنے کے باوجود لوگوں کو دھوکہ دینے کا الزام لگایا، اور اس اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہ "وقت آنے پر یونین ٹیریٹری کو ریاست کا درجہ بحال کر دیا جائے گا۔" کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) سے بات کرتے ہوئے ڈاکٹر اندرابی نے الزام لگایا کہ این سی نے ووٹ حاصل کرنے کے وعدے کیے تھے لیکن وہ پورا کرنے میں ناکام رہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ این سی کے بہت سے نچلی سطح کے کارکنان اب بی جے پی میں شامل ہو رہے ہیں، جو اس تبدیلی کو وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن سے منسوب کرتے ہیں۔ ریاستی حیثیت کے بارے میں، ڈاکٹر اندرابی نے کہا، "ہمارے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ نے پارلیمنٹ میں ریاستی حیثیت کے بارے میں جو کہا ہے، انشاء اللہ وہ ہو جائے گا - لیکن جب وقت آئے گا۔" اس نے این سی، پی ڈی پی اور کانگریس پر بھی حملہ کیا، ان پر جموں و کشمیر کے لوگوں کو "ان کے حقوق سے محروم" رکھنے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا۔ یہ لوگ خود مرکز میں جاتے ہیں، لیکن وہ یہاں کے لوگوں کو محروم رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ آج ہر کوئی بی جے پی کے ساتھ چلنا چاہتا ہے، ترقی اور ترقی کے ساتھ چلنا چاہتا ہے۔

کفایت شعاری پر

عدالتی ذرائع کے مطابق، اس فیصلے سے عدالتی کام تیز، شفاف اور مالی اعتبار سے کم خرچ ثابت ہوگا جبکہ وکلاء، افسران اور عوام کو بھی سفر کی زحمت اور وقت کی بچت میسر آئے گی۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ آن لائن موڈ سے متعلق یہ انتظامات اگلے احکامات تک نافذ العمل رہیں گے۔

زوجیلا ٹنل کے

اور حادثات میں کمی لانے کے مقصد سے اس میگا پروجیکٹ کو 6809.69 کروڑ روپے کی بھاری لاگت سے منظور کیا تھا۔ اس منصوبے پر مسلسل پیش رفت کو یقینی بنانے کے لیے جدید ترین ٹیکنالوجی، تجربہ کار تکنیکی ماہرین اور خصوصی مشینری بروئے کار لائی جا رہی ہے۔ کنسٹرکشن مینیجر معراج الدین نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ رفتار اور معیار دونوں پہلوؤں پر سختی سے نظر رکھی جا رہی ہے۔ ان کے مطابق گزشتہ برسوں میں خراب موسم، برفباری، لینڈ سلائیڈنگ اور مشکل زمینی حالات کے باوجود تعمیراتی ٹیموں نے دن رات محنت کر کے بڑے چیلنجز کو عبور کیا۔ انہوں نے کہا کہ "موجودہ رفتار برقرار رہی تو آنے والے چند ماہ میں ٹنل کو آر پار کیا جائے گا، جس کے بعد اگلا مرحلہ اندرونی انجینئرنگ، وینٹیلیشن سسٹم، برقی تنصیبات اور حفاظتی انتظامات کی تکمیل کا ہوگا۔" ماہرین تعمیرات کا کہنا ہے کہ زوجیلا ٹنل کے فعال ہونے سے سرینگر سے لداخ تک سفر کا دورانیہ کئی گھنٹے کم ہو جائے گا اور موسم سرما میں یہ اہم شاہراہ بند نہیں ہوگی، جس کا فائدہ نہ صرف عام لوگوں بلکہ فوج، سیاحتی شعبے، تجارت اور ضروری سپلائی کو بھی ہوگا۔ لداخ کے دور دراز علاقوں تک ادویات اور خوراک پہنچانے میں درپیش مشکلات بھی بڑی حد تک حل ہو جائیں گی۔ مقامی باشندوں نے بھی اس پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ٹنل کی بروقت تکمیل سے علاقائی ترقی کو نئی رفتار ملے گی۔ کاروباری طبقہ اسے خطے کے لیے "گیم چینجر" قرار دے رہا ہے، جبکہ سیاحتی اداروں کا خیال ہے کہ لداخ میں سیاحت کو سال بھر جاری رکھنے کا خواب اب حقیقت بننے کے قریب ہے۔ سرکاری افسران کے مطابق ٹنل کے اندرونی ڈھانچے کی تیاری بھی تیزی سے جاری ہے، جس میں ایمرجنسی ایگزٹ، نکاسی آب کا نظام، جدید روشنی، سی سی ٹی وی نگرانی، فائر سیفٹی آلات اور اسمارٹ کنٹرول روم کی تنصیب شامل ہے۔ ایک سینئر انجینئر نے بتایا کہ ٹنل میں فول پروف وینٹیلیشن سسٹم لگایا جا رہا ہے، جو ہنگامی صورت حال میں دھواں کشید کرنے اور ہوا کی روانی کو برقرار رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ واضح رہے کہ زوجیلا ٹنل کی تعمیر بھارت کے انتہائی مشکل جغرافیائی علاقوں میں جاری ایک تاریخی انجینئرنگ منصوبہ ہے، جس کے مکمل ہونے کے بعد اسے نہ صرف ملکی بلکہ بین الاقوامی سطح پر ایک سنگ میل کے طور پر دیکھا جائے گا۔

مبینہ خود سوزی

نور باغ کی رہائش بتائی جاتی ہے اور وہ اپنے گھر میں لگی ہوئی پائی گئی، دریں اثناء پولیس نے واقعے کا نوٹس لے کر مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔ دریں اثناء حکام نے بتایا کہ جنوبی کشمیر کے شوپیاں ضلع کے رانی پورہ علاقے میں بدھ کو ایک 28 سالہ نوجوان ایک مدرسے کے باہر لٹکا ہوا پایا گیا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ نوجوان نے مبینہ طور پر دارالعلوم کے باہر خود کو لٹکانے کے بعد موقع پر ہی دم توڑ دیا۔ انہوں نے کہا کہ متوفی بھی مدرسے کا طالب علم تھا، پولیس نے واقعے کی مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔ تفتیش مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔ ادھر آج شام بڈشاہ پل سے نامعلوم شخص نے دریائے جہلم میں چھلانگ لگا دی بتایا جاتا ہے کہ این ڈی آر ایف اور پولیس نے بچاؤ کاروائی شروع کی ہے تاہم دیر گئے تک مذکورہ شخص کا سراغ نہیں لگایا جا سکا۔

خوانہ غریب نوازؒ

آفاقی مشن کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا: حضور غریب نوازؒ کا دائمی اور تاریخی اصول رہا ہے "اَلْحُبُّ لِلْجَمِیْعِ وَالْعَدَاوَۃُ لِاَحَد" یعنی محبت سب کے لیے، نفرت کسی سے نہیں۔ آپ کا یہی آفاقی پیغام ہے کہ 'میرا پیغام محبت ہے، جہاں تک پہنچے'۔ صوفیائے چشت نے ہمیشہ مخلوقِ خدا سے بے لوث محبت، دریا جیسی سخاوت، سورج جیسی شفقت اور زمین جیسی عاجزی کا درس دیا ہے۔ چشتیہ مسلک کا بنیادی اصول ہی امن، باہمی رواداری اور انسانیت کا احترام ہے۔ "موجودہ نازک حالات اور ملی مصلحت پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے مزید تاکید فرمائی: "وقت کی نزاکت کو گہرائی سے سمجھنا، بھائی چارے کی حفاظت کرنا اور عام انسانی سلامتی کو مقدم رکھنا ہی اصل دینی حکمت، شرعی بصیرت اور عقلمندی ہے۔ موجودہ حالات اور حساسیت کے پیش نظر، تمام اہلِ اسلام سے مخلصانہ اپیل ہے کہ وہ گائے (بڑے جانور) کی قربانی سے مکمل پرہیز کریں۔ اس کے بجائے دوسرے حلال جانوروں کا انتخاب کر کے ملک میں امن و امان، باہمی ہم آہنگی اور سلامتی کی ایک ٹھوس اور بے مثال تاریخ قائم کریں۔ "انہوں نے اپنے پیغام کے آخر میں دعا اور تاکید کرتے ہوئے کہا کہ اسلام امن کا دین ہے اور صوفیا کا راستہ دلوں کو جوڑنے کا ہے، توڑنے کا نہیں۔ لہذا کوئی بھی ایسا قدم نہ اٹھایا جائے جس سے شرپسند عناصر کو ماحول خراب کرنے یا ملت اسلامیہ کی تصویر کو داغدار کرنے کا موقع ملے۔ قربانی کے اس عظیم فریضے کو سنت ابراہیمی کے حقیقی جذبے اور امن و سکون کے ساتھ انجام دیا جائے۔

سکینہ ایتو کھنہ بل

شاٹکس۔ اننت ناگ ایسٹ ریاض احمد خان، کلگام اور اننت ناگ اضلاع کے پروگرام آفیسر سی ای اور بی ایم او ڈی ایس ڈبلیو او مختلف محکموں کے ایگزیکٹو انجینئرز اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ عوامی دربار کے دوران مقامی باشندوں، سماجی کارکنوں اور کمیونٹی ممبران پر مشتمل وفود نے وزیر کو اپنے اپنے علاقوں میں صحت، تعلیم اور عوامی بہبود کے شعبوں سے متعلق مختلف مسائل سے آگاہ کیا۔ انہوں نے صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کی کمی کو پورا کرنے کیلئے ہسپتالوں اور بنیادی صحت کے اداروں میں صحت کی سہولیات کو بڑھانے اور مضبوط بنانے کے علاوہ اضافی طبی اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی تعیناتی کا مطالبہ کیا۔ وفود نے مریضوں کی دیکھ بھال کو بہتر بنانے اور نچلی سطح پر بہتر طبی خدمات کو یقینی بنانے کیلئے مختلف اسپتالوں میں ایکسرے پلانٹس، ای سی جی مشینوں اور یو ایس جی کی سہولیات سمیت جدید تشخیصی اور طبی آلات کی تنصیب کی فوری ضرورت پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے مزید مطالبہ کیا کہ لوگوں کی صحت کی دیکھ بھال کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے ہسپتالوں میں ماہر ڈاکٹروں بشمول ای این ٹی ماہرین اور اطفال کے ماہرین کی

دستیابی کا بھی مطالبہ کیا۔ کئی وفود نے سکولوں اور ہسپتالوں میں انفراسٹرکچر کی اپ گریڈیشن سے متعلق مسائل اٹھائے اور سکولوں کی نئی عمارتوں، ہسپتالوں کے بلاکس کی تعمیر اور تعلیمی اور صحت کے اداروں میں بنیادی سہولیات کی بہتری کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے دیہی اور دور دراز علاقوں میں طلباء کیلئے بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کیلئے تعلیمی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کے مطالبات بھی اجاگر کئے۔ وفود کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے وزیر نے تمام شکایات اور مطالبات کو غور سے سُنا اور عوام کو یقین دلایا کہ حکومت جموں و کشمیر میں صحت کی دیکھ بھال اور تعلیم کے شعبوں کی مساوی ترقی اور مضبوطی کیلئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی طرف سے پیش کئے گئے حقیقی مسائل اور ترقیاتی خدشات کا مناسب ازالے کیلئے ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لیا جائے گا۔ اس موقع پر منعقدہ ایک میٹنگ میں وزیر نے کلگام اور اننت ناگ اضلاع کے پروگرام آفیسر سی ای اور سی ایم او، ڈی ایس ڈبلیو او، ایگزیکٹو انجینئرز اور دیگر متعلقہ افسران کے ساتھ مختلف عوامی فلاحی پالیسیوں اور پروجیکٹوں پر عمل آوری پر پیش رفت کا جائزہ لیا۔ افسران کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے وزیر نے انہیں ہدایت دی کہ وہ میٹنگ کے دوران اٹھائے گئے مسائل کا فوری نوٹس لیں اور عوام کی سہولت اور بہبود کیلئے ترجیحی امور پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔

حکومت نے اسکولوں کے

ہے جنہوں نے معاشرے کے لئے نمایاں خدمات اور قربانیاں انجام دی ہیں۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

کشمیر، چیف انجینئر پی ایم جی ایس وائی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بارہمولہ، سب ڈویژنل مجسٹریٹ اوڑی، جوائنٹ ڈائریکٹر مائننگ اور ضلع انتظامیہ و متعلقہ محکموں کے دیگر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے فوری خدمات کی فراہمی، مضبوط ترقی اور عوام تک رسائی کی ضرورت پر زور دیا تاکہ حقیقی عوامی شکایات کا خوش اسلوبی سے ازالہ یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ عوام تک رسائی میں رہیں اور ترقیاتی اور فلاحی امور کو بروقت نمٹانے کو یقینی بنائیں۔ جاری انفراسٹرکچر پروجیکٹوں کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے معیاری عمل آوری اور کاموں کی بروقت تکمیل پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ پروجیکٹوں کا باقاعدہ معائنہ کریں تاکہ مقررہ رہنما خطوط اور ایس او پیز پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے اوڑی میں سڑک کنیکٹیویٹی پروجیکٹوں کی حالت کا بھی جائزہ لیا اور کہا کہ پچھلے ڈیڑھ سال کے دوران اس علاقے میں تقریباً 20 سڑکوں کے منصوبے شروع کئے گئے ہیں جبکہ اضافی پروجیکٹ پائپ لائن میں ہیں اور جلد ہی ان پر عملدرآمد کیا جائے گا۔ انہوں نے زور دیا کہ ترقیاتی اقدامات سے دور دراز دیہات میں رہنے والے لوگوں کیلئے بہتر رابطے اور معیار زندگی کو بہتر بنانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے کہ دیہاتوں کو شہر کے برابر سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ مقامی نوجوان اپنی خواہشات اور خوابوں کو پورا کر سکیں۔ علاقے میں چشمہ کان کنی کے کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے زور دیا کہ کان کنی کی سرگرمیوں سے مقامی کمیونٹیز کو براہ راست فائدہ پہنچنا چاہئے اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ تمام متعلقہ کاموں میں شفافیت اور ماحولیاتی تحفظ کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے مقامی دیہاتوں کو پینے کے پانی اور بجلی کی بلا تعطل فراہمی پر زور دیا۔ انہوں نے سب ڈویژن اوڑی میں تمام جاری ترقیاتی پروجیکٹوں کی معیاری اور بروقت تکمیل پر زور دیا۔

سابق رانجی کرکٹر

1978 ظاہر کی۔ سماعت کے دوران عدالت عالیہ کو بتایا گیا کہ جموں و کشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن کی داخلی تحقیقات میں ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیا گیا ہے اور یہ معاملہ ادارے کے اندرونی تنازعات سے جڑا ہوا تھا۔ جموں و کشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن کی ایک ذیلی کمیٹی نے بھی کرائم برانچ کو مطلع کیا تھا کہ سرکاری ریکارڈ میں الزامات کی تائید کرنے والا کوئی ثبوت موجود نہیں ہے، لہذا شکایت کو بند کیا جانا چاہیے۔ عدالت عالیہ نے جموں و کشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن کے ممبر ایڈمنسٹریشن انیل گپتا کے اس بیان کا بھی نوٹس لیا جو انہوں نے رجسٹرار جوڈیشل کے سامنے دیا تھا۔ انیل گپتا نے کہا تھا کہ ایسوسی ایشن اب اس مقدمے کو آگے بڑھانا نہیں چاہتی اور کیس بند کرنے کی خواہاں ہے۔ جسٹس وسیم صادق نرگل نے اپنے فیصلے میں کہا کہ جب خود شکایت کنندہ ادارہ داخلی تحقیقات کے بعد اس نتیجے پر پہنچ چکا ہے کہ الزامات بے بنیاد، غیر ثابت شدہ اور سرکاری ریکارڈ سے مطابقت نہیں رکھتے، تو ایسی صورت میں فوجداری کارروائی جاری رکھنا قانون کے غلط استعمال کے مترادف ہوگا۔ عدالت نے مزید کہا کہ فوجداری قانون کو انتقامی ہتھیار یا ذاتی و ادارہ جاتی دشمنیوں کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ بنچ نے مشاہدہ کیا کہ دستیاب ریکارڈ سے پہلی نظر میں یہی ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کارروائی اس وقت ایسوسی ایشن کے اندر جاری اختلافات اور گروہ بندی کا نتیجہ تھی، نہ کہ ماجد ڈار کی کسی مجرمانہ بدعنوانی کا۔ جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے تمام متعلقہ حقائق اور شواہد کا جائزہ لینے کے بعد سابق کرکٹر ماجد یعقوب ڈار کے خلاف درج ایف آئی آر کو کالعدم قرار دیتے ہوئے مقدمہ ختم کر دیا۔

اسپیکر جموں و کشمیر

کی بنیاد ہے۔ انہوں نے علاقائی منظرنامے کو سٹریٹیجک بنیادی ڈھانچہ منصوبوں کے ذریعے علاقائی منظرنامے کو تبدیل کرنے کے لئے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا، "ہمارے خطے کی ہمہ جہت ترقی کے لئے کنکٹیویٹی انتہائی ضروری ہے۔ ایک پل زمین کے دو ٹکڑوں کو جوڑنے سے زیادہ کام کرتا ہے اور یہ لوگوں کو منڈیوں، صحت سہولیات، تعلیم اور بہتر مواقع سے جوڑتا ہے۔ ہماری حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے کہ ہر علاقے اور ہر طبقے کی مساوی ترقی ہو اور کوئی بھی خطہ یا کمیونٹی پیچھے نہ رہے۔" نیا ڈبل لین پل کے افتتاح سے مقامی لوگوں کا دیرینہ مطالبہ پورا ہوا ہے اور اس سے سفر کا وقت کم ہونے کے ساتھ ہر موسم میں ضروری خدمات تک رسائی ممکن ہو سکے گی۔ دوران تقریب سپیکر عبدالرحیم راتھر نے لوگوں کو یقین دلایا کہ حکومت متوازن ترقی، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور عوامی فلاح کے اہم منصوبوں کی بروقت تکمیل پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے پسماندہ علاقوں کو ترجیح دیتی رہے گی۔ افتتاحی تقریب میں ایس ای آر اینڈ بی ایریم لون، آر اینڈ بی اور پی ایم جی ایس وائی کے سینئر افسران، مقامی معززین اور عوامی نمائندوں نے شرکت کی جنہوں نے اس ترقیاتی اقدام کو علاقے کے لئے ایک بڑا اقدام قرار دیا۔

ایڈیشنل چیف سیکرٹری

پی ڈی ای ایل گرپال سنگھ، ایم ڈی کے پی ڈی سی ایل محمود احمد شاہ، ایم ڈی جے کے پی ٹی سی ایل انجینئر حبیب چودھری، چیف انجینئر ڈسٹری بیوشن کے پی ڈی سی ایل انجینئر نثار احمد لون اور ڈسکامز کے متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

شالین کوبرا نے

پٹر آف فاریسٹ ساؤتھ، اے ڈی سی، بی پی او، ٹیکنیکل آفیسرز، ایس ای ہائیڈرالکس، ایگزیکٹو انجینئرز اور مختلف انجینئرنگ ونگز کے سینئر افسران نے اجلاس میں شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران ڈی سی نے ضلع میں جل جیون مشن کے تحت واٹر سپلائی اسکیموں کی صورتحال کے بارے میں تفصیلی پرزنٹیشن دی۔ اے سی ایس نے جل شکتی سیکٹر میں کیپیکس اور ریوکس کے تحت ایس اے این جے وائی 2026 کے کاموں کا سیکٹر وار جائزہ لیا اور کاموں کی بروقت الاٹمنٹ، عملدرآمد اور تکمیل پر زور دیا۔ پہلگام کے محور کے ساتھ شری امرناتھ جی یاترا کیلئے کئے جانے والے انتظامات پر خصوصی توجہ دی گئی۔ افسران نے اے سی ایس کو مقدس گپھا کے راستے میں بنائے گئے اور مجوزہ انفراسٹرکچر کے بارے میں بریفنگ دی۔ میٹنگ میں آبپاشی کے شعبے کا جائزہ لیتے ہوئے ضلع میں آبپاشی کی سہولیات کو متاثر کرنے والی مختلف رکاوٹوں پر تبادلہ خیال کیا گیا جن میں نہروں کی سلٹیشن، غیر قانونی کان کنی، تجاوزات، واٹر باڈیز کی آلودگی اور ٹیل اینڈ خسارے شامل ہیں۔ افسران نے اے سی ایس کو آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کی بحالی اور مضبوطی کیلئے کی جانے والی مداخلتوں کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ مسٹر شالین کابرا نے تمام جاری کاموں کی بروقت تکمیل، مواد کے معیار کو برقرار رکھنے اور وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ مانیٹرنگ میکنزم کو مضبوط کیا جائے اور عوام کے فائدے کیلئے اسکیموں پر موثر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔

میر واعظ کا ذہن

نے شرکت کی، جن میں آر پی سکول، برن ہال سکول، مسلم پبلک سکول، اسلامیہ ہائیر سیکنڈری سکول راجوری کدل، تجنین پبلک سکول، گرین لینڈ ہائیر سیکنڈری سکول، کریسنٹ پبلک ہائی سکول، مدر لینڈ سکول، گرین ویلی سکول الٰہی باغ، نصرۃ الاسلام ٹرسٹ اسلام آباد اور اسلامیہ اورینٹل کالج راجوری کدل شامل تھے۔ طلبہ نے سیمینار کے موضوع پر مقالات پیش کئے۔ تجنین پبلک سکول کی فاطمہ ترمبو نے پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ برن ہال سکول کے محمد ریحاب خان دوسرے مقام پر رہے۔ تیسری پوزیشن مشترکہ طور پر آر پی سکول کی ایمان شبیر، گرین ویلی سکول کے شمیم بن شفاعت اور نصرت الاسلام ٹرسٹ اسلام آباد کے معین خورشید نے حاصل کی۔ جج کے فرائض حاجی الطاف منتظر، انجینئر عبدالمجید اور ڈاکٹر حجی ایم خان نے انجام دیے جبکہ نظامت کی ذمہ داری مدیر نصرۃ الاسلام مولانا ایم ایس رحمن شمس نے پوری کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے

ہوئے میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے متوازن اور اقدار پر مبنی تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اسلام انسان کی ذہنی، جسمانی، اخلاقی اور روحانی نشوونما پر یکساں زور دیتا ہے۔ میرواعظ نے نوجوان نسل میں موبائل فون، گیجٹس اور سوشل میڈیا کے حد سے زیادہ استعمال پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس سے طلبہ کی ذہنی، جسمانی اور سماجی صحت متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیرونی سرگرمیاں، مطالعہ کی عادت اور بامعنی سماجی روابط بتدریج کم ہوتے جا رہے ہیں، اس لئے نوجوانوں کو متوازن طرز زندگی اور مثبت سرگرمیوں کی طرف رہنمائی کرنے کی شدید ضرورت ہے۔ شہید ملتؒ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے میرواعظ نے کہا کہ ان کی پوری زندگی تعلیم، سماجی اصلاح، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور معاشرے کی اخلاقی تربیت کیلئے وقف تھی۔ انہوں نے کہا کہ شہید ملتؒ نے انجمن نصرت الاسلام کے پلیٹ فارم اور جامع مسجد سرینگر کے منبر سے معاشرے کی تعلیمی اور اخلاقی رہنمائی کیلئے گراں قدر خدمات انجام دیں۔ اس موقع پر ماہنامہ نصرت الاسلام کا خصوصی شمارہ شہید ملت نمبر 2026 بھی اجرا کیا گیا۔

وزیر اعلیٰ کے مشیر

وغیرہ کے بارے میں تفصیلات پیش کیں۔ دورے کے دوران مشیر موصوف نے مرکزی اسمبلی ہال، انتظامی چیمبروں اور آس پاس کے عوامی افادیت کی جگہوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے یونین ٹیریٹری میں جمہوری ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے حکومت کے عزم پر زور دیتے ہوئے عمل آوری ایجنسی کو باقی ماندہ تکمیلی کاموں میں تیزی لانے اور منصوبے کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ جدید کمپلیکس کی بروقت تکمیل مستقبل کی جمہوری کارروائیوں کے احسن انعقاد اور عوامی نمائندوں کی سہولت کے لئے بہت ضروری ہے۔ انہوں نے معائنے کے دوران کہا، "مضبوط بنیادی ڈھانچہ مؤثر طرز حکمرانی کی بنیاد ہے۔ یہ نیا کمپلیکس محض ایک عمارت نہیں بلکہ جمہوری اقدار کی علامت ہے جسے اعلیٰ معیار کے ساتھ جلد مکمل کیا جانا چاہیے۔" ناصر اسلم وانی نے پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) جموں اور محکمہ میکینیکل انجینئرنگ کے سینئر انجینئروں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے منصوبے کی ساختی اور تکنیکی خصوصیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے حکام کو کمپلیکس میں جدید آئی ٹی انفراسٹرکچر، جدید صوتی نظام، بہتر سیکورٹی سسٹمز اور ای۔ ودھان جیسی سہولیات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ مجوزہ نیا قانون ساز کمپلیکس عوامی نمائندوں کے لئے ایک قابل رسائی، ماحول دوست اور تکنیکی طور پر جدید ماحول فراہم کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے جہاں ای۔ ودھان جیسی سہولتیں بھی دستیاب ہوں گی۔ انتظامیہ کا مقصد تیز رفتار تکمیل کے ذریعے نمائندوں کے لئے بہتر ورکنگ ماحول فراہم کرنا ہے۔ اس موقعہ پر مشیر موصوف کے ہمراہ سول انتظامیہ کے سینئر افسران بھی تھے۔ بعد میں ناصر اسلم وانی نے چیف انجینئر پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) جموں راجیش آنند، سپرانٹنڈنگ انجینئر، چیف میڈیکل آفیسر جموں اور دیگر سینئر افسران کے ہمراہ جموں میں جاری مختلف ترقیاتی کاموں کا بھی معائنہ کیا۔ دورے کے دوران مشیر موصوف نے جموں کے چوتھے توی پل تک اپروچ روڈ کی مستقل بحالی کے کام کا جائزہ لیا۔ سینئر افسران نے بتایا کہ اس پروجیکٹ کو 14.59 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے الاٹ کیا گیا ہے جس کی تکمیل 12 ماہ کی مقررہ مدت ہے۔ اس بحالی کے کام کا مقصد علاقے میں رابطے کو بہتر بنا کر ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے آنے والی شری امرناتھ یاترا کے پیش نظر یاتری نواس بھگوتی نگر میں جاری مرمت و تزئین و آرائش کے کاموں کا بھی معائنہ کیا۔ اس منصوبے میں یاتریوں اور لنگروں کے لئے عارضی شیڈز اور ٹینگرز کی تعمیر، پارکنگ ایریاز اور اندرونی سڑکوں پر بٹومین بچھانے کا کام شامل ہے۔ یہ کام 1.59 کروڑ روپے کی تخمینی لاگت سے ڈیڑھ ماہ میں مکمل کیا جائے گا۔ ناصر اسلم وانی نے گنڈی گڑھ میں بلولے نالہ پر 105 میٹر کے سپین کے پہلے سے بنے ہوئے آر سی سی پل کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ پل 7.2 کروڑ روپے کی لاگت سے 24 ماہ کے اندر مکمل کیا گیا ہے۔ معائنے کے دوران چیف انجینئر پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) جموں نے مشیر کو شری امرناتھ یاترا سے متعلق جاری تیاریوں اور بنیادی ڈھانچے کے کاموں بالخصوص پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) ڈویژن ستواری کی جانب سے کئے جا رہے انتظامات کے بارے میں بریف کیا۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ تمام جاری ترقیاتی کام بروقت مکمل کئے جائیں تاکہ آنے والی یاترا کے دوران عوام اور عقیدت مندوں کو مناسب سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ مشیر موصوف نے یاتری نواس بھگوتی نگر جو امرناتھ یاترا کا بیس کیمپ ہے، کے انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے بی ایچ سی کا بھی دورہ کیا تاکہ آئندہ شری امرناتھ یاترا کے لئے طبی تیاریوں اور انتظامات کا معائنہ کیا جا سکے۔ انہوں نے یاتریوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، ادویات اور تشخیصی خدمات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ چیف میڈیکل آفیسر جموں ڈاکٹر ہربخش سنگھ نے مشیر کو آئندہ شری امرناتھ جی یاترا کے لئے بی ایچ سی میں کئے جا رہے ضروری انتظامات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ مشیر نے پی ایچ سی کے عملے کو ہدایت دی کہ وہ لگن اور ذمہ داری کے ساتھ کام کریں اور یاتریوں کی مناسب دیکھ بھال کو یقینی بنائیں۔ چیف میڈیکل آفیسر، جموں، ڈاکٹر ہربخش سنگھ نے مشیر کو آئندہ شری امرناتھ جی یاترا کے لئے بی ایچ سی میں کئے جا رہے ضروری انتظامات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے بی ایچ سی کے عملے کو ہدایت دی کہ وہ لگن کے ساتھ کام کریں اور یاتریوں کی مناسب کیئر کو یقینی بنائیں۔

زآن لائن ادویات

جانب یہاں آن لائن طریقے سے منشیات نوجوانوں میں فراہم کی جاتی ہے جس کی وجہ سے جاری مہم کا مقصد ہی فوت ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ دیگر ادویات بھی آن لائن فراہم کئے جاتے ہیں جو بقول ان کے انسانی زندگیوں کے لئے نقصان دہ ہے انہوں نے بتایا کہ جو نارکوٹکس آن لائن نوجوانوں میں فراہم کی جاتی ہے اور اس کے ذمہ دار میڈیکل شاپ کیپرس کو ٹھہرایا جاتا ہے۔ تمام علاقوں سے تعلق رکھنے والے کیمسٹس نے سرکار سے مطالبہ کیا ہے کہ اس طریقے کا پُر فوری طور کنٹرول کیا جائے۔

آئی اے ایس

سے اسکول میں اہم ترقیاتی کام بھی کئے گئے ہیں۔ ان میں واٹر پروفنگ اور انفراسٹرکچر سے متعلق دیگر بہتری وسائل شامل ہیں، جو طلباء کیلئے ایک محفوظ اور زیادہ آرام دہ ماحول بنانے میں مدد کرتی ہے۔ یہ پروگرام چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈلو کی اہلیہ محترمہ مونیکا ڈلو کی قیادت میں منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر موجود اراکین میں ڈاکٹر یوش سنگلا کی اہلیہ اے گیتا نجلی سنگلا، مسٹر برموجیمن کی اہلیہ محترمہ دیکھا جین، انل گوسوامی کی اہلیہ محترمہ نیرو گوسوامی اور ہربندر سنگھ کی اہلیہ محترمہ کو لجیت کور شامل تھیں۔ چیف ایجوکیشن آفیسر جموں اجیت شرمانے پسماندہ بچوں کے تعلیمی نظام کو مضبوط بنانے میں آئی اے ایس او ڈبلیو اے کے ممبران کی گرانقدر تعاون کیلئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ اراکین نے طلباء اور اسکول کے عملے سے بات چیت کی اور بچوں کے جوش و جذبے کو سراہا۔ یہ اقدام سماجی بہبود، تعلیمی ترقی اور کمیونٹی کی ترقی کے لئے آئی اے ایس او ڈبلیو اے کے اجتماعی وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔

57 دن طویل

بورڈ کی طرف سے یاتری نواس پانتھ چوک سرینگر میں ساؤنڈ اینڈ لائٹ شو منعقد کیا جا رہا ہے۔ پورے یاترا کے دوران یہ شو روزانہ کی بنیاد پر چلایا جائے گا۔ اس کے علاوہ ٹریکس اور یاترا سے متعلق سرگرمیاں، بھجن اور کیرتن وغیرہ اس شو کی خاص باتیں ہوں گی۔ دریں اثناء امرناتھ بورڈ کی طرف سے دونوں راستوں سے برف صاف کرنے اور ٹریک کی بحالی کا کام زور و شور سے جاری ہے۔ بالتل ٹریک پر کلو میٹر سے زیادہ ٹریک کو برف سے صاف کیا گیا ہے جبکہ نونوان پہلگام کے راستے تقریباً آٹھ کلومیٹر ٹریک کو صاف کیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ عام مقامات پر تقریباً آٹھ فٹ برف پڑی ہے جبکہ برفانی تودے کے شکار علاقوں میں پٹریوں پر برف کی گہرائی 10 فٹ سے زیادہ ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ نونوان کی طرف سے مہاگنس ٹاپ تک ٹریک کو برف سے صاف کر دیا گیا ہے اور بالتال سے ہوتے ہوئے کالی ماتا چوٹی تک برف صاف کر دی گئی ہے جبکہ دونوں طرف سے 12 فٹ چوڑے ٹریک کی بحالی کا کام زور و شور سے جاری ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ جس علاقے میں برف ہٹائی گئی ہے وہاں ٹریک کی سرفیسنگ کا کام جاری ہے

ہیروئن سپلائی کرنے

مشکوک شخص کو روکا۔ دوران چیکنگ اس کے قبضے سے منشیات کی بھوری میں لپٹی ہوئی 5 چرس نما ڈنڈیاں برآمد ہوئیں۔ اس نے اپنی شناخت فیصل احمد خان ولد باسط حسین خان ساکنہ درگوتیاں کے نام سے کی ہے۔ گاندربل میں پولیس نے تین منشیات فروشوں کو ممنوعہ مادے کے ساتھ گرفتار کیا۔ دکدل چوک پر معمول کے ناکے کی چیکنگ کے دوران، ایک اسکارپیو گاڑی جس میں تین افراد سوار تھے، کو روکا گیا۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔ تینوں ملزمین کی شناخت جہانگیر احمد جان ولد محمد شفیع ساکنہ ٹریاہ صفا پورہ (گاڑی کا ڈرائیور)، جنید ظہور بٹ ولد ظہور احمد ساکنہ واری پورہ صفا پورہ اور جہانگیر احمد بٹ ولد غلام محمد ساکنہ بٹ پورہ صفا پورہ کے طور پر ہوئی

ہے۔ اس کے بعد تمام ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے، اس کے علاوہ جرائم میں استعمال ہونے والی گاڑی بھی ضبط کر لی گئی ہے۔ اسی مناسبت سے متعلقہ تھانوں میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

پولیس نے اننت ناگ

پودے کی غیر قانونی کاشت کو تباہ کر دیا۔ ابتدائی تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ یہ زمین عبدل احد ریشی ولد عبدالرحیم ریشی ساکنہ پارسوانی، کنزرکی ہے، جہاں غیر قانونی کاشت کی جا رہی تھی۔ اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے، متعلقہ پولیس اسٹیشن نے این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 62/2026 درج کی اور تحقیقات کا آغاز کیا۔ تفتیش کے دوران مجسٹریٹ اور محکمہ ایکسائز، ریونیو اور زراعت کے افسران کی موجودگی میں مقررہ قانونی طریقہ کار پر سختی سے عمل کرتے ہوئے پوست کے ناجائز پودوں کو موقع پر تلف کر دیا گیا۔ ادھر ہندواڑہ میں پولیس نے گاؤں منگوال پورہ کرالگنڈ میں پوست کی غیر قانونی کاشت کا پتہ لگا کر اسے تباہ کر کے ایک اور اہم کامیابی حاصل کی۔ پولیس اسٹیشن کرال گنڈ نے ایف آئی آر نمبر 31/2026 کے تحت سیکشن 8/18 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک ملزم کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے، جس کی شناخت ریاض احمد وانی ولد غلام محمد وانی ساکنہ منگوال پورہ کرال گنڈ کے بطور پوست کے بھوسے کی غیر قانونی کاشت میں ملوث ہے۔ معتبر اطلاعات پر فوری کارروائی کرتے ہوئے، پولیس اسٹیشن کرالگنڈ کی ایک پولیس ٹیم نے ریونیو اور ایکسائز حکام کے ساتھ مل کر آپریشن کیا۔ آپریشن کے دوران غیر قانونی طور پر کاشت کی گئی پوست کی فصل کی نشاندہی کی گئی اور بعد میں تمام قانونی ضابطوں اور طریقہ کار کو مکمل کرنے کے بعد اسے موقع پر تلف کر دیا گیا۔

کلچرل اکیڈمی کے

شعری مجموعے "سایباں" اور پروفیسر پروفیسر رتن تلاشی کے تنقیدی مضامین پر مشتمل مجموعے "پرکھاش" شامل ہیں۔ حاضرین نے دونوں کتابوں کو کشمیری ادب میں ایک اہم اضافہ قرار دیتے ہوئے ان کی ادبی اور تحقیقی اہمیت کو سراہا۔ تقریب کی شروعات میں وادی کے معروف فوک گلوکار گلزار احمد گنائی نے کلام فاروق فیاض پیش کر کے حاضرین کو محظوظ کیا۔ تقریب کے آغاز میں جاوید اقبال (ایڈیٹر شیرازہ کشمیری) نے مہمانوں، ادیبوں، شاعروں اور شرکائے تقریب کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے اپنے استقبالیہ خطبے میں اکیڈمی کے ادبی و ثقافتی کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اکیڈمی علاقائی زبانوں، ادب اور ثقافت کے فروغ و تحفظ کے لیے مسلسل ادبی تقریبات، سیمینار، مشاعرے اور کتابوں کی رونمائی کی تقاریب منعقد کرتی آ رہی ہے۔ انہوں نے دونوں مصنفین کو ان کی ادبی خدمات پر مبارکباد پیش کی اور تقریب میں عوامی شرکت کو خوش آئند قرار دیا۔ تقریب کی صدارت معروف شاعر اور براڈکاسٹر رفیق راز نے کی جبکہ ممتاز ادیب اور دانشور فاروق مسعودی مہمان خصوصی کی حیثیت سے تقریب میں شریک ہوئے۔ معروف کارٹونسٹ بشیر احمد بشیر تقریب کے مہمان ذی وقار کی حیثیت سے تشریف فرما تھے۔ اس موقع پر ادیب، نقاد اور دانشور پروفیسر شاد رمضان نے "سایباں" کتاب پر ایک تفصیلی مقالہ پیش کیا۔ اپنے مقالے میں انہوں نے اس شعری مجموعے کی فکری وسعت، موضوعاتی تنوع اور فنی اظہار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ پروفیسر فاروق فیاض کی شاعری میں گہری جذباتی حس موجود ہے جو عصری انسانی تجربات، سماجی حقائق اور تہذیبی شعور کی بھرپور عکاسی کرتی ہے۔ اسی طرح ممتاز نقاد اور ماہر تعلیم پروفیسر مجروح رشید نے ڈاکٹر رتن لال تلاشی کی تصنیف "پرکھاش" پر ایک تحقیقی و تنقیدی مقالہ پیش کیا۔ انہوں نے اس کتاب کو ادبی تنقید کا ایک اہم کارنامہ قرار دیتے ہوئے پروفیسر رتن تلاشی کی فکری بصیرت اور تنقیدی شعور کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ کتاب میں شامل مضامین سنجیدہ تنقیدی فکر کی عکاسی کرتے ہیں اور کشمیری زبان میں ادبی تنقید کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اپنے صدارتی خطبے میں رفیق راز نے کہا کہ ادبی ادارے تخلیقی صلاحیتوں کی آبیاری اور تہذیبی و لسانی شناخت کے تحفظ میں نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ادب معاشرے کے اجتماعی شعور کا آئینہ دار ہوتا ہے اور نسلوں کے درمیان ایک مضبوط فکری پل کا کام کرتا ہے۔ انہوں نے دونوں مصنفین کی ادبی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کی کتابوں کو کشمیری ادب کا قیمتی سرمایہ قرار دیا۔ مہمان خصوصی فاروق مسعودی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کشمیری ادب میں بے پناہ وسعت اور گہرائی موجود ہے اور ادیبوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے معاشرے کے سماجی، ثقافتی اور جذباتی تجربات کو ادب کے ذریعے محفوظ کریں۔ انہوں نے دونوں مصنفین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اکیڈمی کی ادبی خدمات کو سراہا۔ اپنے شعری مجموعے "سایباں" کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر فاروق فیاض نے کہا کہ شاعری انسانی احساسات اور سماجی تجربات کے اظہار کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی شاعری میں زندگی کے مختلف پہلوؤں، انسانی رشتوں اور بدلتے سماجی حالات کی عکاسی کی گئی ہے۔ انہوں نے تقریب کے انعقاد پر اکیڈمی اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اسی طرح پروفیسر رتن تلاشی نے اپنی کتاب "پرکھاش" کے حوالے سے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ تنقیدی ادب، ادب کی صحت مند نشوونما اور فکری ارتقا میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ادبی تنقید نہ صرف تخلیقی ادب کا جائزہ لیتی ہے بلکہ قاری کو ادب اور سماج کو گہرائی سے سمجھنے میں بھی مدد فراہم کرتی ہے۔ تقریب میں موجود متعدد ادبی شخصیات، دانشوروں اور سرکردہ شخصیات نے بھی اظہار خیال کیا اور دونوں مصنفین کی ادبی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے اکیڈمی کی جانب سے مسلسل ادبی و ثقافتی سرگرمیوں کے انعقاد کو قابل ستائش قرار دیا۔

بوہر پاتھر

میں موجود رہے۔ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے مقررین نے ملک بادشاہ لگہ تھیٹر کی کوششوں کو سراہا اور کہا کہ بھانڈ پاتھر کشمیر کی صدیوں پرانی ثقافتی روایت ہے جسے زندہ رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے ثقافتی پروگرام نئی نسل کو اپنی تہذیب و تمدن، زبان اور روایتی فنون سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ فنکاروں نے اپنی شاندار اداکاری، روایتی موسیقی اور طنز و مزاح سے بھرپور انداز پیشکش کے ذریعے حاضرین کو محظوظ کیا۔ پروگرام کے اختتام پر سامعین نے فنکاروں کو خوب داد دی اور اس نوعیت کے مزید پروگرام منعقد کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

آزادی کے بعد

کاسنگ بنیاد رکھا اس دوران ایک تقریب بھی منعقد کی گئی جس میں بیوپار منڈل کرناہ کے صدر اور ایم ایل اے کرناہ کے پرائیویٹ سیکرٹری حاجی تسلیم میر، سابقہ بی ڈی سی ریاض احمد خواجہ، این سی کے ورکران اور دیگر مقامی لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اس موقع پر مقامی لوگوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور عوام نے اس اقدام کو علاقے کی تاریخ کا ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔ مقامی باشندوں کے مطابق آزادی کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب اس سرحدی گاؤں کو باقاعدہ سڑک رابطے سے جوڑا جا رہا ہے۔ برسوں سے یہاں کے لوگ بنیادی سڑک سہولت سے محروم تھے جس کے باعث انہیں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا، خصوصاً بیماروں کی منتقلی، طلبہ کی آمد و رفت اور روزمرہ ضروریات کی فراہمی میں عوام کو پریشانیوں سے گزرنا پڑتا تھا۔ عوام کا کہنا ہے کہ خراب موسمی حالات اور دشوار گزار راستوں کی وجہ سے گاؤں اکثر دیگر علاقوں سے کٹ جاتا تھا، تاہم اب اس سڑک منصوبے کی تکمیل سے نہ صرف آمد و رفت آسان ہوگی بلکہ علاقے میں ترقی کے نئے دروازے بھی کھلیں گے۔ سنگ بنیاد تقریب کے دوران مقامی لوگوں نے حکومت اور متعلقہ حکام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ منصوبہ مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے گا تاکہ عوام برسوں سے درپیش مشکلات سے نجات حاصل کر سکیں۔ علاقے کے معززین اور نوجوانوں نے اس منصوبے کو سرحدی علاقوں کی ترقی کی جانب ایک مثبت قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ سڑک رابطہ بہتر ہونے سے تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی سہولیات تک رسائی میں نمایاں بہتری آئے گی

کلچرل اکیڈمی

کشمیری سکٹ "نشہ کرن چھ بربادی" پیش کیا جس کی سامعین نے خوب سراہنا کی۔ تقریب میں میر پرویز اور ان کے ساتھیوں نے منشیات مخالف گیت پیش کیا جبکہ جی ایچ ایس ایس گاڈ کھوڈ کی طالبات نے ایک خوبصورت گروپ سونگ پیش کر کے منشیات کے مضر اثرات کو اجاگر کیا۔ تقریب میں کلچرل اکیڈمی کے سینئر آفیسر ڈاکٹر شبنم رفیقی نے جیا بایلیں ایل کی جانب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کلچرل اکیڈمی ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کے ذریعے نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت بیداری مہم جاری رکھے ہوئے ہے۔ دوران تقریب محمد اکبر شیخ کی تین شعری تصانیف "پوشہ نالاں" "جلد اول اور دوم، اور اردو زبان میں "قلب تجلی" کی رسم رونمائی بھی انجام دی گئی۔

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily Afaaq Kashmir
Thursday 21 May 2026

کلین سویپ: بنگلہ دیش نے پاکستان کو ٹیسٹ سیریز میں وائٹ واش کر دیا

شکست کے بعد ٹیسٹ کپتان شان مسعود کے مستعفی ہونے کا امکان

سلہٹ، 20 مئی (یو این آئی) بنگلہ دیش نے سلہٹ ٹیسٹ میں رنز سے شکست دیکر پاکستان کو وائٹ واش کر دیا۔ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان سلہٹ کے مقام پر جاری دوسرے ٹیسٹ میچ کے آخری دن بنگلہ دیش کو جیت کے لیے 3 وکٹیں درکار تھیں جبکہ پاکستان کو جیت کے لیے 121 رنز کی ضرورت تھی۔ ٹیسٹ میچ کے 5 ویں دن پاکستان ٹیم 359 بنا کر آل آوٹ ہوگئی اور اس طرح بنگلہ دیش نے پاکستانی ٹیم کو 78 رنز سے شکست دیکر ٹیسٹ سیریز میں وائٹ واش کر دیا۔ پاکستان کی جانب سے محمد رضوان 94، کپتان شان مسعود اور سلمان علی آغا 71، 71 رنز بنا کر نمایاں رہے جبکہ بابر اعظم نے 47 اور ساجد خان نے 28 رنز کی اننگز کھیلی۔ بنگلہ دیش کی طرف سے تیج الاسلام نے 6، ناہید رانا نے 2 جبکہ شرف الاسلام اور مہدی حسن میراز نے 1، 1 وکٹ حاصل کی۔ پہلی اننگز میں بنگلہ دیش نے 278 اور دوسری اننگز میں 390 رنز بنائے جبکہ پاکستان کی ٹیم پہلی اننگز میں 232 اور دوسری اننگز میں 358 رنز بنا کر آوٹ ہوئی۔ بنگلہ دیش کے لٹن داس پلیئر آف دی میچ جبکہ مشفق الرحیم پلیئر آف دی سیریز قرار پائے۔ میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان شان مسعود نے کہا ہے کہ ہم نے بہت غلطیاں کیں، ٹیسٹ میچ میں غلطی کی سزا ملتی ہے۔ شان مسعود کا کہنا ہے کہ ٹیسٹ میچ میں آپ کو پورے 5 دن تک تسلسل سے کھیلنا ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ پہلے ٹیسٹ میچ میں بنگلہ دیش نے پاکستان کو 104 رنز کی شکست دی تھی۔ ادھر بنگلہ دیش کے ہاتھوں دونوں ٹیسٹ میچز میں بدترین شکست کے بعد ٹیسٹ کپتان شان مسعود کے مستعفی ہونے کا امکان ہے۔ اس حوالے سے ذرائع کا بتانا ہے کہ ٹیسٹ ٹیم کے کپتان شان مسعود دل برداشتہ ہوگئے ہیں۔ خیال رہے کہ دونوں ٹیسٹ میچز میں شکست کے بعد شان مسعود کو بطور کپتان شدید تنقید کا سامنا ہے۔ 36 سالہ شان مسعود دسمبر 2023ء میں پاکستان کے ٹیسٹ کپتان بنے اور شان مسعود کی زیر قیادت پاکستان 16 ٹیسٹ کھیلا جن میں سے 4 ٹیسٹ میں جیتا اور 12 میں شکست ہوئی۔ واضح رہے کہ مہمان ٹیم پاکستان کو پہلے ٹیسٹ میں ڈھاکا کے مقام پر 104 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا جب کہ دوسرے اور آخری ٹیسٹ میچ میں 437 رنز کے تعاقب میں 358 رنز بنا کر 78 رنز سے تاریخی شکست کا بوجھ اٹھانا پڑا۔

جیمیما روڈریگز کا بڑا خواب: ہم لارڈز کے تاریخی میدان میں ورلڈ کپ جیتنا چاہتے ہیں

نئی دہلی، 20 مئی (ایجنسیز) ہندوستانی ویمن کرکٹ ٹیم کی اسٹار آل راؤنڈر جیمیما روڈریگز نے آئندہ آئی سی سی ویمن ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے حوالے سے اپنے پختہ عزائم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستانی ٹیم لارڈز کے تاریخی میدان پر ٹائٹل جیت کر نئی تاریخ رقم کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے اس خواب کو 1983 کے اس تاریخی لمحے سے جوڑا جب کپل دیو کی قیادت میں ہندوستانی مردوں کی ٹیم نے اسی مقام پر اپنا پہلا ورلڈ کپ اٹھایا تھا۔ آئی سی سی سے گفتگو کرتے ہوئے جیمیما نے کہا" کپل دیو اور ہندوستانی مردوں کی ٹیم نے لارڈز میں اپنا پہلا ورلڈ کپ جیتا تھا۔ ہم بھی وہیں اپنا پہلا ویمن ٹی 20 ورلڈ کپ جیتنا چاہتے ہیں۔ یہ ایک شاندار احساس ہوگا اور 1983 کی یادیں تازہ کردے گا۔" جیمیما نے حال ہی میں آسٹریلیا کے خلاف ویمن ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں 134 گیندوں پر ناقابل شکست 127 رنز کی تاریخی اننگز کھیل کر ہندوستان کو فتح دلائی تھی۔ اس جیت کے بعد ہندوستان نے نوی ممبئی میں اپنا پہلا ٹائٹل جیتا۔ جیمیما کا ماننا ہے کہ اس کامیابی نے ٹیم میں انگلینڈ اور ویلز میں ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے نیا جوش بھر دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ورلڈ کپ جیتنے کا احساس اب ٹیم کے لیے دباؤ نہیں بلکہ تحریک بن چکا ہے، اور وہ اس وراثت کو انگلینڈ لے جانا چاہتی ہیں۔ ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 میں ہندوستان کو گروپ 1 میں آسٹریلیا، جنوبی افریقہ، پاکستان، بنگلہ دیش اور نیدرلینڈز کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ ہندوستانی ٹیم اپنی مہم کا آغاز روایتی حریف پاکستان کے خلاف میچ سے کرے گی۔ جیمیما روڈریگز ایک بار پھر ہندوستانی مڈل آرڈر کی ریڑھ کی ہڈی ثابت ہوں گی اور کرکٹ شائقین کو ان سے ایک اور بڑی کارکردگی کی توقع ہے۔

ہندوستانی انڈر 18 ویمن ہاکی ٹیم کی شاندار فتح آسٹریلیا کو آخری میچ میں 1-4 سے دھول چٹادی

بھوپال، 20 مئی (یو این آئی) ہندوستان کی انڈر 18 خواتین ہاکی ٹیم نے سیریز کے چوتھے اور آخری مقابلے میں کینگروز کے خلاف جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے آسٹریلیا کو 1-4 سے شکست دے دی۔ اگرچہ آسٹریلیا نے یہ سیریز 1-3 سے اپنے نام کر لی ہے، لیکن آخری میچ میں ہندوستان کی اس بڑی جیت نے کھلاڑیوں کے حوصلے بلند کر دیے ہیں۔ بھوپال کے ادھو داس مہتا (بھائی جی) سنٹرل سائی مرکز میں کھیلے گئے اس سنسنی خیز مقابلے کا آغاز آسٹریلیا کے حق میں رہا۔ کھیل کے 8 ویں منٹ میں آسٹریلوی کھلاڑی آرورا کوواسیوچ نے شاندار گول داغ کر اپنی ٹیم کو سبقت دلائی۔ تاہم، ہندوستانی شیرنیوں نے ہمت نہ ہاری اور جوابی وار کرنے میں دیر نہیں لگائی۔ کپتان سویٹی کور نے 13 ویں منٹ میں گول کر کے اسکور برابر کر دیا۔ کھیل کے 25 ویں منٹ میں دیا نے گیند کو جال کی راہ دکھا کر ہندوستان کو 1-2 کی برتری دلا دی۔ ہندوستانی ٹیم کا غلبہ برقرار رہا اور 44 ویں منٹ میں پرینکا تھج نے تیسرا گول کر کے حریف ٹیم کو مزید دباؤ میں ڈال دیا۔ 50 ویں منٹ میں نوشین ناز نے آخری کیل ٹھونکتے ہوئے اسکور 1-4 کر دیا اور ہندوستان کی جیت پر مہر ثبت کر دی۔ یہ چار میچوں کی سیریز ہندوستانی ٹیم کے لیے ایک 'ایکسپوژر ٹور' کا حصہ تھی، جس کا مقصد کھلاڑیوں کو بین الاقوامی تجربہ فراہم کرنا تھا۔ اس بڑی جیت نے ہندوستانی ٹیم کے اعتماد میں اضافہ کیا ہے، جو رواں ماہ کے آخر میں جاپان میں شروع ہونے والے انڈر 18 ایشیا کپ میں اپنی مہارت کا جوہر دکھانے کے لیے تیار ہے۔

رشبھ پنت جذبات پر قابو نہ رکھ سکے لائیو شو میں نازیبا الفاظ کا استعمال

جے پور، 20 مئی (یو این آئی) لکھنؤ سپر جائنٹس کے کپتان رشبھ پنت اپنی ٹیم کی مسلسل ناکامیوں اور پوائنٹس ٹیبل پر آخری پوزیشن پر ہونے کی وجہ سے اپنا آپ کھو بیٹھے۔ راجستھان رائلز کے خلاف 13 میچوں میں نویں شکست کے بعد، پوسٹ میچ پریزنٹیشن کے دوران پنت کی زبان پھسل گئی اور انہوں نے اپنی ٹیم کا دفاع کرتے ہوئے نازیبا لفظ استعمال کر ڈالا۔ رشبھ پنت سے جب پنجاب کنگز کے خلاف ہونے والے اگلے میچ کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے ٹیم کے اعتماد پر زور دیتے ہوئے کہا "ہمیں ایک ٹیم کے طور پر فخر ہے، چاہے ہماری موجودہ صورتحال کیسی ہی ہو۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم جیت سکتے ہیں۔ چیزیں ہمارے حق میں نہیں رہیں لیکن یہ سچ نہیں بدلتا کہ ہم ایک (نازیبا لفظ) اچھی ٹیم ہیں۔" واضح رہے کہ آئی پی ایل 2026 میں لکھنؤ کی ٹیم پلے آف کی دوڑ سے بہت پہلے باہر ہو چکی ہے اور اب وہ پوائنٹس ٹیبل پر سب سے نیچے دسویں نمبر پر ہے۔ لکھنؤ کی سب سے بڑی کمزوری ان کی بیٹنگ رہی ہے۔ خود کپتان رشبھ پنت کا سیزن انتہائی مایوس کن رہا، جہاں وہ 12 اننگز میں سے 7 بار 20 رنز کا ہندسہ بھی عبور نہ کر سکے۔ نکولس پورن جیسے بڑے نام بھی آؤٹ آف فارم نظر آئے۔ ٹیم ڈائریکٹر ٹام موڈی نے بھی اعتراف کیا کہ مڈل آرڈر کی ناقص کارکردگی ٹیم کی اس حالت کی بڑی وجہ ہے۔

ویبھو سوریہ ونشی کی چھکوں کی برسات: کرس گیل کا عالمی ریکارڈ خطرے میں

جے پور، 20 مئی (ایجنسیز) آئی پی ایل 2026 میں نوجوان بیٹنگ سنسنی ویبھو سوریہ ونشی نے اپنی جارحانہ بلے بازی سے کرکٹ کی دنیا میں کھلبلی مچا دی ہے۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف گزشتہ میچ میں دھواں دار اننگز کھیلنے کے بعد اب سوریہ ونشی کی نظریں یونیورس باس 'کرس گیل' کے ایک تاریخی ریکارڈ پر جم گئی ہیں۔ ویبھو سوریہ ونشی نے اس سیزن میں اب تک مجموعی طور پر 53 چھکے لگا دیے ہیں، جو کسی بھی ٹی 20 ٹورنامنٹ میں کسی بلے باز کی دوسری بہترین کارکردگی ہے۔ کرس گیل نے 2012 کے آئی پی ایل میں 59 چھکے لگائے تھے، اور سوریہ ونشی اس ریکارڈ کو توڑنے سے محض چند قدم دور ہیں۔ منگل کو لکھنؤ کے خلاف 93 رنز کی اننگز میں انہوں نے 10 چھکے لگائے۔ وہ اب تک تین بار ایک اننگز میں 10 یا اس سے زیادہ چھکے لگا چکے ہیں، جبکہ گیل نے یہ کارنامہ چار بار انجام دیا ہے۔ ایک سیزن میں دو بار 10 سے زائد چھکے لگانے والے وہ دوسرے بلے باز بن گئے ہیں، ان سے قبل اسی سیزن (2026) میں فن ایلن نے بھی یہ کارنامہ دکھایا۔ راجستھان رائلز نے اس سیزن کے پہلے چھ اوورز (پاور پلے) میں مجموعی طور پر 60 چھکے لگا کر سن رائزرز حیدرآباد کا 2024 والا ریکارڈ (59 چھکے) توڑ دیا ہے۔ ان 60 چھکوں میں سے تنہا 37 چھکے سوریہ ونشی کے بلے سے نکلے ہیں۔ آج تک کوئی دوسرا بلے باز پاور پلے میں 30 چھکوں کا ہندسہ بھی عبور نہیں کر سکا ہے۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف 221 رنز کا پہاڑ جیسا ہدف عبور کر کے راجستھان رائلز نے ایک اور سنگ میل عبور کر لیا۔ آئی پی ایل کی تاریخ میں یہ چوتھا موقع ہے جب راجستھان نے 220 سے زیادہ کا ہدف کامیابی سے حاصل کیا ہو، جو کہ کسی بھی ٹیم کی جانب سے سب سے زیادہ ہے۔ اس فہرست میں پنجاب کنگز اور ایس آر ایچ تین تین مرتبہ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔

ریکارڈ 1788 میچز: بی سی سی آئی نے ڈومیسٹک سیزن 27-2026 کا اعلان کر دیا

ممبئی، 20 مئی (ایجنسیز) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے ڈومیسٹک سیزن 27-2026 کے شیڈول کا باقاعدہ اعلان کر دیا ہے۔ اس بار سیزن کا حجم غیر معمولی ہے، جس میں مردوں اور خواتین کے مختلف فارمیٹس اور عمر کے زمروں میں مجموعی طور پر 1,788 میچز کھیلے جائیں گے۔ بی سی سی آئی کے مطابق، یہ کیلنڈر ملک میں کرکٹ کے معیار کو مزید بلند کرنے اور کھلاڑیوں کو مسابقتی ماحول فراہم کرنے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ سیزن کا باقاعدہ آغاز 23 اگست سے معتبر 'دلیپ ٹرافی' کے ساتھ ہوگا، جس میں 6 زونل ٹیمیں مدمقابل ہوں گی۔ ایرانی کپ کا آغاز یکم اکتوبر سے ہوگا۔ کثیر روزہ کرکٹ کو ترجیح دیتے ہوئے رنجی ٹرافی اور سی کے نائیڈو ٹرافی کو دو مرحلوں پر مشتمل فارمیٹ میں برقرار رکھا گیا ہے تاکہ کھلاڑیوں کو آرام اور بحالی کا مناسب وقت مل سکے۔ بی سی سی آئی نے اس بار کئی اہم تبدیلیاں متعارف کرائی ہیں تاکہ ڈومیسٹک ڈھانچے کو جدید کرکٹ کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔ کٹ آف (انڈر 23) کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے 'سی کے نائیڈو ٹرافی' کے فاتحین اور 'ریسٹ آف انڈیا' کے درمیان میچ دوبارہ شروع کیا جا رہا ہے، جو یکم سے 4 اکتوبر 2026 کے درمیان کھیلا جائے گا۔ انڈر 23 اسٹیٹ 'اے' ٹرافی اور 'وزی ٹرافی' کو ون ڈے (ایک روزہ) سے بدل کر اب ٹی 20 فارمیٹ میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ کوچ بہار ٹرافی (ایلیٹ گروپ) کے ناک آؤٹ مقابلے بنگلورو اور میسور میں منعقد ہوں گے۔ اس کا مقصد جنوری کی سردی اور دھند جیسے موسمی اثرات سے بچ کر شفاف مقابلہ یقینی بنانا ہے۔ انڈر 16 کھلاڑیوں کے اس ٹورنامنٹ کو کیلنڈر میں پہلے (نومبر سے جنوری) منتقل کر دیا گیا ہے تاکہ کھلاڑیوں کی تیاری بہتر ہو سکے۔ بی سی سی آئی نے خواتین کے لیے بھی ایک وسیع کیلنڈر ترتیب دیا ہے جس میں سینئر، انڈر 23، انڈر 19 اور انڈر 15 کیٹیگریز شامل ہیں۔ یہ اقدام خواتین کرکٹ کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور نچلی سطح پر ٹیلنٹ کو تلاش کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ ایلیٹ گروپ 32: ٹیمیں 4) گروپس میں تقسیم)۔ پلیٹ گروپ 6: ٹیمیں۔ بی سی سی آئی کا یہ وسیع تر شیڈول اس عزم کا عکاس ہے کہ ہندوستان نہ صرف سینئر سطح پر بلکہ جونیئر اور نچلی سطح پر بھی دنیا کا مضبوط ترین کرکٹ ڈھانچہ برقرار رکھنا چاہتا ہے۔

جوکووچ کا مشن 25: فٹنس مسائل اور نوجوان حریفوں کی دیوار سامنے کھڑی

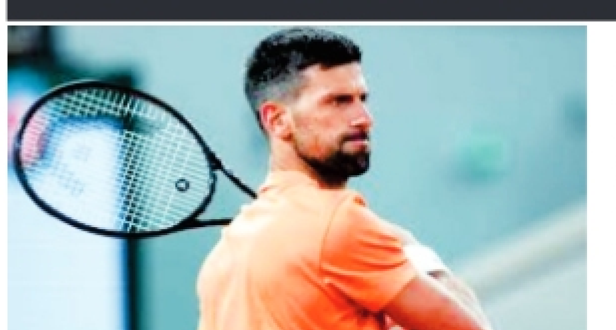

پیرس، 20 مئی (یو این آئی) دنیا کے عظیم ترین ٹینس کھلاڑی نوواک جوکووچ ایک بار پھر تاریخ رقم کرنے کے ارادے سے فرنچ اوپن کے میدان میں اتر رہے ہیں۔ ان کا واحد ہدف ریکارڈ 25 واں گرینڈ سلیم جیتنا ہے، لیکن حالیہ انجری، ناقص فارم اور تیاریوں میں کمی نے ان کی اس مہم پر سوالیہ نشان کھڑے کر دیے ہیں۔ 38 سالہ سربین اسٹار کے لیے 2026 کا سیزن اب تک کسی ڈراؤنے خواب سے کم ثابت نہیں ہوا۔ فروری میں آسٹریلین اوپن کے فائنل میں کارلوس الکراز سے شکست کے بعد سے جوکووچ نے بہت کم ٹینس کھیلی ہے۔ انہیں کندھے کی تکلیف کا سامنا ہے، جس کی وجہ سے وہ اپنی پوری قوت کے ساتھ کورٹ میں نظر نہیں آ رہے۔ رواں ماہ اٹالین اوپن میں نوآموز کھلاڑی ڈینو پرزمک کے ہاتھوں عبرتناک شکست نے سب کو حیران کر دیا۔ انہوں نے اپنے اعزاز کے دفاع کے لیے جنیوا اوپن میں بھی شرکت نہ کرنے کا فیصلہ کیا، جس کا مطلب ہے کہ وہ کلے کورٹ کی خاطر خواہ تیاری کے بغیر پیرس پہنچ رہے ہیں۔ 20 سال سے زائد عرصے پر محیط کیریئر اب جوکووچ کے جسم پر اثرات دکھا رہا ہے۔ تاہم، ماہرین انہیں نظر انداز کرنے کی غلطی نہیں کر رہے۔ دو سال قبل اسی پیرس کے سرخ میدان پر انہوں نے گھٹنے کی سرجری کے باوجود کارلوس الکراز کو ہرا کر اولمپک گولڈ میڈل جیتا تھا، جو ان کی غیر معمولی ہمت کا ثبوت ہے۔ موجودہ حالات میں جب دفاعی چیمپئن کارلوس الکراز کلائی کی انجری کی وجہ سے باہر ہیں، عالمی نمبر ون جینک سنر جوکووچ کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ بن کر ابھرے ہیں۔ اگر جوکووچ بروقت اپنی فارم بحال کرنے میں ناکام رہے، تو سنر کے پاس اپنا پہلا فرنچ اوپن ٹائٹل جیتنے کا سنہری موقع ہوگا۔ فرنچ اوپن کا آغاز اتوار سے ہو رہا ہے، اور دنیا بھر کی نظریں اس بات پر جمی ہیں کہ کیا "ٹینس کا جادوگر" ایک بار پھر ناممکن کو ممکن بنا سکے گا یا نہیں۔

پاکستانی کوہ پیما سہیل سخی نے دنیا کی تیسری بلند چوٹی کینچنجونگا کو سر کرلیا

لاہور، 20 مئی (یو این آئی) پاکستانی کوہ پیما سہیل سخی نے ایک اور عالمی اعزاز اپنے نام کرلیا۔ ہنزہ سے تعلق رکھنے والے سہیل سخی نے دنیا کی تیسری بلند چوٹی کینچنجونگا کو سر کرلیا۔ نیپال میں واقع کینچنجونگا کی بلندی 8586 میٹر ہے اور سہیل سخی نیپالی وقت کے مطابق رات سوا 12 بجے کینچنجونگا کے ٹاپ پر پہنچے۔ سہیل سخی کینچنجونگا چوٹی پر باضابطہ کلائمبنگ سے قبل رسی فکس کرنے والی ٹیم میں شامل تھے۔ سہیل سخی نے اس سے قبل کے ٹو، نانگا پربت، گیشر برم ون اور گیشر برم ٹو کو بھی سر کیا۔

بنگلہ دیش اب 'انڈر ڈاگ' نہیں رہا؛ وسیم اکرم نے مخالف ٹیموں کو خبردار کر دیا

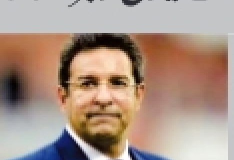

سلہٹ، 20 مئی (یو این آئی) پاکستان کے لیجنڈری فاسٹ بالر وسیم اکرم نے بنگلہ دیش کی جانب سے پاکستان کے خلاف تاریخی کلین سویپ پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے "ٹائیگرز" کو ٹیسٹ کرکٹ کی ایک ایسی قوت قرار دیا ہے جو اب دنیا کی کسی بھی بڑی ٹیم کو شکست دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ سلہٹ میں کھیلے گئے دوسرے ٹیسٹ میں بنگلہ دیش کی 78 رنز سے شاندار فتح اور سیریز میں 0-2 کی برتری کے بعد، وسیم اکرم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'X' پر بنگلہ دیشی ٹیم کی کارکردگی کو سراہا۔ انہوں نے لکھا": پاکستان کو دوسری بار بنگلہ دیش کے ہاتھوں ہارا ہوا دیکھ کر بہت مایوسی ہوئی، لیکن فاتح ٹیم کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے کیونکہ انہوں نے 'کامل کرکٹ' کا مظاہرہ کیا۔" سابق کپتان نے خاص طور پر بنگلہ دیش میں ٹیسٹ کرکٹ کے بدلتے ہوئے کلچر اور پچوں کی تیاری کے معیار پر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بنگلہ دیش اپنی دھیمی اور اسپن کے لیے سازگار پچوں کے لیے جانا جاتا تھا، لیکن اب وہ بہترین ٹیسٹ پچز تیار کر رہے ہیں۔ وسیم اکرم کے مطابق بنگلہ دیشی فاسٹ بالرز نے اپنی رفتار اور مہارت سے پاکستانی بلے بازوں کو پیچھے چھوڑ دیا۔ ٹیم کی حکمتِ عملی میں واضح تبدیلی نظر آ رہی ہے جو جدید ٹیسٹ کرکٹ کے تقاضوں کے عین مطابق ہے۔ وسیم اکرم، جو خود "سلطان آف سوئنگ" کے نام سے مشہور ہیں، نوجوان فاسٹ بالر ناہید رانا کی کارکردگی سے بے حد متاثر نظر آئے۔ انہوں نے ناہید رانا کو ایک غیر معمولی ٹیلنٹ قرار دیتے ہوئے کہا کہ "انہیں بالنگ کرتے ہوئے دیکھنا ایک خوشگوار تجربہ ہے۔ وسیم اکرم نے اپنے پیغام کا اختتام ان الفاظ پر کیا کہ بنگلہ دیش اب اس فارمیٹ میں بہترین ٹیموں کے خلاف مقابلہ کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ اس جیت نے نہ صرف بنگلہ دیش کا عالمی رینکنگ میں وقار بلند کیا ہے بلکہ کرکٹ کی دنیا کو یہ پیغام بھی دیا ہے کہ اب وہ ہوم گراؤنڈ تک محدود ٹیم نہیں رہے۔

معروف ریسلر بروک لیسنر نے رنگ میں آتے ہی حریف ریسلر اوبا فیمی پر حملہ کر دیا

واشنگٹن، 20 مئی (یو این آئی) ڈبلیو ڈبلیو ای کے معروف ریسلر بروک لیسنر نے رنگ میں آتے ہی حریف ریسلر اوبا فیمی پر حملہ کر دیا۔ منڈے نائٹ را میں ریسلر بروک لیسنر کی اچانک واپسی ہوئی اور انہوں نے آتے ہی نائیجیرین ریسلر اوبا فیمی کو اپنا مخصوص داؤ ایف فائیو چار مرتبہ لگا دیا اور پھر ان کے پاس بیٹھے مسکراتے رہے۔ لیسنر کی رنگ میں اچانک واپسی نے شائقین کو بھی حیران و پریشان کر دیا۔ واضح رہے کہ نائیجیرین ریسلر اوبا فیمی نے ریسل مینیا 42 میں 19 اپریل کو بروک لیسنر کو شکست دے دی تھی جس بعد بروک لیسنر رنگ میں جوتے اور گلوز چھوڑ کر پال ہیمن کے ساتھ چلے گئے تھے۔ ریسلر کے یوں جانے سے یہ گمان ہو رہا تھا کہ وہ اب رنگ میں کبھی واپس نہیں آئیں گے تاہم ان کی یوں اچانک واپسی سے یہ پتا چلتا ہے کہ ریٹائرمنٹ مختصر وقت کے لیے تھی۔ ان کی اچانک واپسی فیمی سے دشمنی کو پھر سے بھڑکا دیا ہے اور ان کا لیسنر کے ساتھ دوبارہ مقابلہ 31 مئی کو اٹلی کے پریمیم لائیو ایونٹ میں متوقع ہے۔ یاد رہے کہ پہلے یہ کہا جا رہا تھا کہ رومن رینز اور اوبا فیمی کی فائٹ ہوگی لیکن لیسنر کی واپسی کے بعد یہ خبریں بھی دم توڑ گئی ہیں۔

بیٹ مار کر اشتہاری بورڈ توڑنا مہنگا پڑ گیا، آئی سی سی نے سلمان آغا کو سزا سنا دی

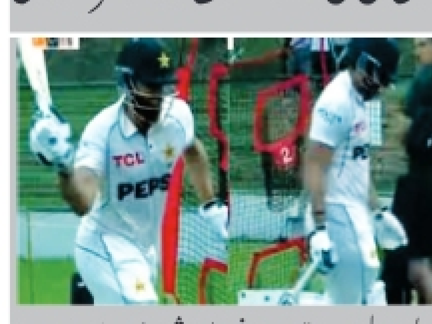

سلہٹ، 20 مئی (یو این آئی) پاکستانی کرکٹر سلمان علی آغا کو بنگلا دیش کے خلاف سلہٹ میں کھیلے گئے دوسرے ٹیسٹ میچ کے دوران آئی سی سی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر سرکاری طور پر تنبیہ جاری کر دی گئی۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے مطابق سلمان آغا نے لیول ون کے ضابطے کی خلاف ورزی کی جو میچ کے دوران کرکٹ سامان، گراؤنڈ کے آلات یا دیگر اشیا کے ساتھ نامناسب رویے سے متعلق ہے۔ یہ واقعہ پاکستان کی دوسری اننگز کے 82 ویں اوور میں پیش آیا جب سلمان آغا نے آؤٹ ہونے کے بعد واپس پویلین جاتے ہوئے غصے میں اشتہاری بورڈ پر بیٹ دے مارا۔ سلمان علی آغا آؤٹ ہونے کے بعد شدید غصے میں نظر آئے، جہاں وہ اشتہاری بورڈ پر شاٹ مارتے دکھائی دیے ان کی باڈی لینگویج واضح بتا رہی تھی کہ وہ اپنی وکٹ ضائع ہونے پر کتنے مایوس تھے پاکستان کے لیے اس وقت ان کی وکٹ میچ کا ایک اہم موڑ ثابت ہو سکتی تھی۔ اس حرکت کے باعث میچ ریفری نے ان کے خلاف کارروائی کی۔ آئی سی سی نے سلمان آغا کے ڈسپلنری ریکارڈ میں ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی شامل کر دیا ہے۔ گزشتہ 24 ماہ کے دوران یہ ان کی دوسری خلاف ورزی ہے، جس کے بعد ان کے مجموعی ڈی میرٹ پوائنٹس کی تعداد دو ہوگئی ہے۔ اس سے قبل مارچ میں ڈھاکہ میں بنگلا دیش کے خلاف ون ڈے میچ کے دوران بھی وہ اسی نوعیت کی خلاف ورزی کے مرتکب پائے گئے تھے۔ سلمان آغا نے اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے میچ ریفری جیف کرو کی جانب سے تجویز کردہ سزا قبول کر لی جس کے باعث باقاعدہ سماعت کی ضرورت پیش نہیں آئی۔

ایران پر حملے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہیں، روس اور چین کا مشترکہ اعلامیہ

مشترکہ فوجی مشقوں، فضائی اور بحری گشت کے دائرہ کار کو مزید وسعت دینے پر اتفاق

بیجنگ، 20 مئی (ایجنسیز) روسی صدر ولادی میر پوتن کے دورۂ چین کے موقع پر روس اور چین نے مشترکہ اعلامیہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ بعض ممالک کی جانب سے عالمی معاملات پر یکطرفہ غلبہ قائم کرنے کی کوششیں ناکام ہو چکی ہیں، تاہم دنیا کو ایک بار پھر ''جنگل کے قانون'' کی طرف دھکیلے جانے کا خطرہ درپیش ہے۔ دونوں ممالک نے ایران پر امریکی اور اسرائیلی حملوں کو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے فوری مذاکرات کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ بیجنگ میں روسی صدر ولادی میر پوتن اور چینی صدر شی جن پنگ کی سربراہی ملاقات کے بعد کریملن کی جانب سے جاری مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا کہ عالمی صورتحال مسلسل پیچیدہ ہوتی جا رہی ہے اور امن و ترقی کے عالمی ایجنڈے کو نئے خطرات لاحق ہیں۔ اعلامیے کے مطابق بعض طاقتیں دنیا پر اپنی مرضی مسلط کرنے، عالمی امور کو یکطرفہ انداز میں چلانے اور دوسرے ممالک کی خودمختار ترقی کو روکنے کی کوشش کر رہی ہیں، تاہم ایسی پالیسیاں ناکامی سے دوچار ہو چکی ہیں۔ روس اور چین نے مشترکہ بیان میں کہا کہ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر کیے گئے فوجی حملے بین الاقوامی قوانین اور بین الاقوامی تعلقات کے بنیادی اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ دونوں ممالک کے مطابق ان کارروائیوں نے مشرق وسطیٰ کے استحکام کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ اعلامیے میں زور دیا گیا کہ خطے میں کشیدگی کو مزید بڑھنے سے روکنے کے لیے فوری طور پر مذاکرات اور سفارتی عمل کی طرف واپسی ضروری ہے۔ ماسکو اور بیجنگ نے عالمی تجارتی نظام پر بھی تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ بعض ممالک کی جانب سے بحری جہاز رانی پر پابندیاں اور یکطرفہ اقدامات عالمی سپلائی چین کے لیے خطرہ بن رہے ہیں۔ دونوں ممالک نے یکطرفہ پابندیوں، سیکنڈری پابندیوں اور امتیازی تجارتی ٹیرف کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ عالمی تجارت کو ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کے اصولوں کے مطابق چلایا جانا چاہیے۔ یوکرین تنازع کے حوالے سے مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا کہ اس بحران کے دیرپا حل کے لیے اس کی بنیادی وجوہات کو ختم کرنا ضروری ہے۔ روس اور چین نے اقوام متحدہ کے چارٹر کے اصولوں کے مطابق مذاکرات جاری رکھنے اور امن کی تمام کوششوں کی حمایت کا اعادہ کیا۔ اعلامیے میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ کسی بھی ملک کی سلامتی دوسرے ممالک کی سلامتی کی قیمت پر یقینی نہیں بنائی جا سکتی۔ دونوں ممالک نے فوجی اتحادوں کی توسیع، بلاک سیاست اور ممالک کو غیر جانبداری ترک کرنے پر مجبور کرنے کی پالیسیوں کو ناقابل قبول قرار دیا۔ روس اور چین نے دوسرے ممالک کے اندرونی معاملات میں مداخلت اور مصنوعی تقسیم پیدا کرنے کی کوششوں کی بھی مذمت کی۔

ٹرمپ کا ایران کے ساتھ جنگ جلد ختم کرنے کا اعلان

امریکہ نے دوبارہ حملہ کیا تو ایران متعدد نئے محاذ کھول کر جواب دے گا، ایران

واشنگٹن/تہران/ابوظہبی، 20 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ ایران کے ساتھ جاری تنازع کو جلد ختم کرنا چاہتا ہے، تاہم واشنگٹن تہران کو ایٹمی ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ دوسری جانب ایرانی فوج نے خبردار کیا ہے کہ اگر امریکہ نے دوبارہ حملہ کیا تو ایران متعدد نئے محاذ کھول کر جواب دے گا۔ اسی دوران متحدہ عرب امارات نے بھی تصدیق کی ہے کہ براکہ نیوکلیئر پاور پلانٹ کے اطراف گرنے والے مسلح ڈرونز عراقی سرزمین سے آئے تھے۔ وائٹ ہاؤس میں منعقدہ سالانہ 'کانگریس پکنک' تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے خلاف ایک بڑے حملے کا فیصلہ آخری لمحے میں روک دیا گیا تھا تاکہ دونوں ممالک کے درمیان ممکنہ معاہدے کی راہ کھلی رہ سکے۔ انہوں نے صحافیوں سے گفتگو میں بتایا کہ وہ ایران پر دوبارہ حملے کے حکم سے صرف 'ایک گھنٹہ' دور تھے، مگر بعد میں اس فیصلے کو مؤخر کر دیا گیا۔ واضح رہے کہ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے 28 فروری کو شروع ہونے والی جنگ کے تقریباً 40 روز بعد 8 اپریل سے عارضی جنگ بندی نافذ ہے۔ اس کے بعد سے دونوں ممالک کے درمیان بالواسطہ سفارتی رابطے جاری ہیں، تاہم جوہری پروگرام سمیت کئی معاملات پر اختلافات بدستور برقرار ہیں۔ ٹرمپ نے اپنے مخصوص سخت انداز میں کہا کہ جب کسی ملک کو سخت دباؤ کا سامنا ہوتا ہے تو وہ مذاکرات کی میز پر آنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امید ہے دوبارہ جنگ کی نوبت نہیں آئے گی، لیکن اگر ضرورت پڑی تو امریکہ ایک اور بڑا حملہ بھی کر سکتا ہے۔ اس بیان پر ردعمل دیتے ہوئے ایرانی فوج کے ترجمان محمد اکرمی نیا نے کہا کہ ایران جنگ بندی کے عرصے کو بھی جنگ کا حصہ سمجھتا ہے اور اس دوران اس نے اپنی دفاعی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنایا ہے۔

امریکی سینیٹ میں ٹرمپ کے فوجی اختیارات محدود کرنے کی تجویز منظور

تاہم قانون بننے کیلئے اسے ابھی مزید مراحل سے گزرنا ہوگا

واشنگٹن، 20 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے فوجی اختیارات محدود کرنے سے متعلق ایک تجویز امریکی سینیٹ میں منظور کر لی گئی ہے۔ ووٹنگ کے دوران چار ریپبلکن سینیٹروں نے بھی اپوزیشن جماعت ڈیموکریٹس کا ساتھ دیا، جبکہ تین ریپبلکن سینیٹر ووٹنگ میں شامل نہیں ہوئے۔ یہ تجویز 47 کے مقابلے 50 ووٹوں سے منظور ہوئی، تاہم قانون بننے کیلئے اسے ابھی مزید مراحل سے گزرنا ہوگا۔ اگر یہ تجویز قانون کی شکل اختیار کر لیتی ہے تو ٹرمپ انتظامیہ کو ایران کے خلاف جنگ جاری رکھنے کیلئے کانگریس سے منظوری لینا لازمی ہوگا۔ ابھی اس معاملے پر سینیٹ میں حتمی ووٹنگ باقی ہے۔ اس کے بعد اسے ریپبلکن اکثریت والے ہاؤس آف ریپریزنٹیٹوز سے بھی منظوری درکار ہوگی۔ تاہم اس کے بعد بھی ڈونالڈ ٹرمپ اس کے خلاف ویٹو استعمال کر سکتے ہیں۔ پھر اس ویٹو کو مسترد کرنے کیلئے سینیٹ اور ہاؤس دونوں میں دو تہائی اکثریت درکار ہوگی، جسے فی الحال مشکل سمجھا جا رہا ہے۔ اس ووٹنگ کو اپوزیشن کیلئے بڑی کامیابی مانا جا رہا ہے، کیونکہ اپوزیشن مسلسل یہ موقف اختیار کر رہی تھی کہ امریکہ میں جنگ شروع کرنے یا فوج بھیجنے کا اختیار صدر نہیں بلکہ پارلیمنٹ کے پاس ہونا چاہیے۔ امریکی آئین میں بھی یہی نظام موجود ہے۔ یہ تجویز ریاست ورجینیا سے تعلق رکھنے والے ڈیموکریٹ سینیٹر ٹم کین نے پیش کی۔ بحث کے دوران انہوں نے کہا کہ جب جنگ بندی کی بات ہو رہی ہے تو ڈونالڈ ٹرمپ کو پارلیمنٹ کے سامنے آ کر اپنی حکمت عملی واضح کرنی چاہیے۔ ٹم کین نے کہا کہ جنگ شروع کرنے کا اختیار صرف صدر کے پاس نہیں بلکہ پارلیمنٹ کے پاس ہے۔ دوسری جانب وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ نے امریکی سلامتی کے تحفظ کیلئے اپنے آئینی اختیارات کے تحت کارروائی کی ہے۔ امریکی قانون کے مطابق کوئی بھی صدر پارلیمنٹ کی منظوری کے بغیر صرف 60 دن تک فوجی کارروائی جاری رکھ سکتا ہے۔ اس کے بعد یا تو جنگ ختم کرنا ہوتی ہے، یا کانگریس سے اجازت لینا ہوتی ہے، یا پھر فوج کی محفوظ واپسی کیلئے مزید 30 دن کی مہلت طلب کی جا سکتی ہے۔

خطبۂ عرفہ 1447ھ دنیا بھر میں 35 زبانوں کے ساتھ نشر کرنے کا پروگرام

ریاض/۲۰ مئی/(آفاق نیوز ڈیسک) مسجد الحرام اور مسجد نبوی کے امور دینیہ کی صدارت نے اعلان کیا ہے کہ 1447 ہجری کے یوم عرفہ کے خطبے کا ترجمہ 35 عالمی زبانوں میں ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور ادارے سے وابستہ چینلز کے ذریعے نشر کیا جائے گا، تاکہ اسلام کے معتدل پیغام اور خطبے کے شرعی مضامین دنیا بھر کے مسلمانوں تک پہنچائے جا سکیں۔ یہ اقدام سعودی عرب کی ان مسلسل کوششوں کا حصہ ہے، جن کا مقصد موسم حج کے عالمی اثر کو مزید مؤثر بنانا، جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل ذرائع کو اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کے لیے استعمال کرنا اور دینی پیغامات کو مختلف زبانوں میں زیادہ وسیع پیمانے پر پہنچانا ہے۔ رئیس امور دینیہ ڈاکٹر عبدالرحمن السدیس نے کہا ہے کہ خطبۂ عرفہ کا ترجمہ سعودی عرب کی ان کوششوں کا تسلسل ہے، جو اسلام اور مسلمانوں کی خدمت اور حجاج کرام کی دیکھ بھال کے لیے کی جا رہی ہیں۔ یہ سب کچھ قیادت کی جانب سے حرمین شریفین اور حج کے نظام کو دی جانے والی بھرپور توجہ اور حمایت کے تحت انجام پا رہا انہوں نے مزید وضاحت کی۔

ہندوستان اور اٹلی نے دوطرفہ تعلقات کو خصوصی تزویراتی

شراکت داری تک بڑھانے کا فیصلہ کیا : نریندر مودی

روم، 20 مئی (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ہندوستان اور اٹلی نے تجارت، دفاع اور ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کے عزم کے ساتھ اپنے دوطرفہ تعلقات کو خصوصی تزویراتی شراکت داری کی سطح تک لے جانے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک دفاعی صنعتی شعبے میں بھی مل کر کام کریں گے۔ مسٹر نریندر مودی نے بدھ کو اٹلی کی وزیر اعظم جارجیا میلونی کے ساتھ دوطرفہ مذاکرات کے بعد مشترکہ بیان میں کہا کہ میلونی کی قیادت میں دونوں ممالک کے تعلقات کو نئی رفتار اور نیا اعتماد ملا ہے۔ انہوں نے کہا، ''گزشتہ تقریباً ساڑھے تین برسوں میں مجھے کئی مرتبہ وزیر اعظم جارجیا میلونی سے ملاقات کا موقع ملا۔ یہ ہندوستان اور اٹلی کے درمیان قریبی تعاون اور باہمی ہم آہنگی کو ظاہر کرتا ہے۔ ان کی قیادت میں ہمارے تعلقات کو نئی رفتار، نئی سمت اور نیا اعتماد ملا ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ ہم اپنے تعلقات کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے خصوصی تزویراتی شراکت داری تک لے جانے کا اعلان کر رہے ہیں۔' وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان اور اٹلی مل کر مصنوعات کا ڈیزائن اور ترقی کریں گے اور انہیں دنیا بھر میں دستیاب کرائیں گے۔ انہوں نے کہا، ''اٹلی دنیا بھر میں ڈیزائن اور درستگی کیلئے جانا جاتا ہے، جبکہ ہندوستان اپنی وسعت، صلاحیت اور کم لاگت اختراعات کیلئے پہچانا جاتا ہے۔ اسی لیے ہم ہندوستان میں ڈیزائن، اٹلی میں ترقی اور دنیا کیلئے فراہمی' کے اصول پر آگے بڑھیں گے۔' دفاعی صنعتی شعبے میں تعاون کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا، ''ہمارے دفاعی صنعتی روڈ میپ نے مشترکہ ترقی اور مشترکہ پیداوار کی راہ ہموار کی ہے۔ سمندری طاقتوں کے طور پر ہندوستان اور اٹلی کے درمیان رابطہ کاری کے شعبے میں قریبی تعاون فطری ہے۔

روس اور چین کے درمیان معاشی تعلقات انتہائی مثبت

اور تیز رفتاری سے آگے بڑھ رہے ہیں: پوتن

بیجنگ، 20 مئی (ایجنسیز) چین کے صدر شی جن پنگ نے عالمی حالات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس وقت پوری دنیا جنگل کے قانون کی طرف واپس جانے کے سنگین خطرے سے دوچار ہے، ایسے نازک ماحول میں روس اور چین کو مل کر یکطرفہ غنڈہ گردی اور تاریخ کو پلٹانے والے تمام اقدامات کی سختی سے مخالفت کرنی چاہیے۔ بیجنگ میں چینی ہم منصب شی جن پنگ سے تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے روس کے صدر ولادی میر پوتن کا کہنا تھا کہ روس اور چین کے موجودہ تعلقات غیر معمولی اور مثالی سطح پر ہیں، اور دونوں ممالک کو ایک دوسرے کی قومی ترقی کی بحالی میں بھرپور مدد کرنی چاہیے۔ روسی صدر ولادی میر پوتن نے اقتصادی روابط پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ روس اور چین کے درمیان معاشی تعلقات انتہائی مثبت اور تیز رفتاری سے آگے بڑھ رہے ہیں؛ مشرق وسطیٰ کے جاری شدید بحران کے درمیان روس ہمیشہ کی طرح ایک قابل اعتماد توانائی فراہم کنندہ (انرجی سپلائر) ہے، اور روس و چین کے گہرے تعلقات اس وقت عالمی استحکام کو برقرار رکھنے میں مددگار ثابت ہو رہے ہیں۔ انہوں نے مزید زور دے کر کہا کہ چین اور روس کو دنیا کے بہتر مستقبل کے لیے ایک منصفانہ، متوازن اور معقول عالمی گورننس سسٹم کی تعمیر کو مل کر فروغ دینا چاہیے۔ چینی صدر شی جن پنگ نے اسٹریٹجک شراکت داری کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ چین اور روس کے تعلقات کی تاریخی کامیابی کی اصل وجہ مضبوط سیاسی باہمی اعتماد اور گہرا اسٹریٹجک تعاون ہے۔ مشرق وسطیٰ کی سنگین صورتحال پر بات کرتے ہوئے چینی صدر کا کہنا تھا کہ اس وقت فریقین کے مابین مذاکرات خصوصی اور کلیدی اہمیت رکھتے ہیں اور جاری ہولناک لڑائی کو فوری طور پر روکنا انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مشرق وسطیٰ جنگ کے خاتمے سے جہاں عالمی سطح پر توانائی کی سپلائی کے استحکام میں مدد ملے گی، وہیں بین الاقوامی تجارتی نظام میں پیدا ہونے والی رکاوٹیں بھی کم ہو جائیں گی، اس لیے مشرق وسطیٰ میں مزید عسکری کشیدگی کو بڑھانا سراسر غیر دانشمندانہ ہوگا۔ اس اہم ملاقات کے اختتام پر روسی صدر ولادی میر پوتن نے چینی ہم منصب شی جن پنگ کو اگلے سال روس کا سرکاری دورہ کرنے کی باقاعدہ دعوت بھی پیش کی۔

نئی اسلامی تہذیب کی تشکیل کے لیے کوششیں تیز کی جائیں: ایرانی سپریم لیڈر

تہران، 20 مئی (ایجنسیز) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای نے ملک کی آبادی میں اضافے کے لیے مؤثر اقدامات کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ عالمی سطح پر ایران کے مقام کا ایک عظیم اور بااثر قوت کے طور پر ابھرنا براہ راست اس کی آبادی میں اضافے سے جڑا ہوا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق قومی یوم آبادی کے موقع پر جاری اپنے ایک خصوصی پیغام میں سپریم لیڈر نے ملک میں شرح پیدائش بڑھانے کی فوری ضرورت پر تفصیلی روشنی ڈالی اور معاشرے میں بچے پیدا کرنے کے رجحان کو فروغ دینے کے لیے تمام تر سرکاری و عوامی کوششیں تیز کرنے کا پرزور مطالبہ کیا۔ آیت اللہ سید علی خامنہ ای نے آبادی کے شعبے میں کام کرنے والے عوامی کارکنوں اور ماہرین کے خط کا جواب دیتے ہوئے اسٹریٹجک امور پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اپنے پیغام میں واضح کیا کہ آبادی میں اضافے کی ضرورت کو بعض اوقات صرف ماضی کی پالیسیوں کی خامیوں اور کوتاہیوں کی تلافی کے طور پر دیکھا جاتا ہے، تاہم اس کا ایک زیادہ اہم اور گہرا اسٹریٹجک پہلو بھی ہے جسے نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ آبادی میں اضافے کی درست، جامع اور یقینی پالیسی پر سختی سے عمل کرتے ہوئے، عظیم ایرانی قوم مستقبل میں عالمی سطح پر بڑے کردار اور اہم اسٹریٹجک کامیابیاں حاصل کرنے کے قابل ہوگی۔

جنوبی کوریائی صدر بھی نیتن یاہو کے گرفتاری وارنٹ جاری کرنے پر غور کر رہے ہیں

سیول/۲۰ مئی/(آفاق نیوز ڈیسک) جنوبی کوریا کے صدر لی جے میونگ نے بدھ کو کہا کہ سیول کو بین الاقوامی فوجداری عدالت کے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے خلاف جاری گرفتاری وارنٹس پر ہمیں بھی غور کرنا چاہیے، انہوں نے جنوبی کوریا کے کارکنوں کیسوار ہونے والے غزہ امدادی فلوٹیلا پر اسرائیلی فوج کے قبضے کی شدید مذمت بھی کی۔ کابینہ اجلاس سے خطاب میں لی نے گلوبل صمود فلوٹیلا کو روکنے کی قانونی بنیاد پر سوال اٹھایا اور پوچھا کہ کیا وہ جہاز اسرائیلی بحری حدود میں داخل ہوا تھا یا کسی تسلیم شدہ سرحد کی خلاف ورزی ہوئی تھی۔

ایرانی قوم کی طاقت کا تسلسل آبادی میں اضافے سے جڑا ہے،

امریکہ نے ایران کے خلاف دوبارہ جنگ چھیڑی تو اسے مزید بڑے جھٹکے لگیں گے: عباس عراقچی

تہران، 20 مئی (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے بدھ کو خبردار کیا کہ اگر امریکہ نے بلا اشتعال ایک بار پھر ایران کے خلاف جارحانہ رویہ اختیار کیا تو تہران کے پاس امریکہ کو دینے کیلئے ''مزید کئی بڑے جھٹکے'' تیار ہیں۔ انہوں نے اس سلسلے میں امریکی کانگریس کی ایک رپورٹ کا حوالہ بھی دیا، جس میں کئی ہفتوں تک جاری رہنے والے تنازع کے دوران امریکی فضائیہ کو ہونے والے بھاری نقصانات کا اعتراف کیا گیا ہے۔ عباس عراقچی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ مستقبل میں ہونے والی کسی بھی دشمنانہ کارروائی کا جواب دینے کیلئے ایران امریکہ کے ساتھ سابقہ تصادم سے حاصل شدہ تجربات اور سبق سے فائدہ اٹھائے گا اور حملہ آوروں کو غیر متوقع جھٹکوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ امریکی اراکین کانگریس نے 40 روزہ فوجی مہم کے دوران ہونے والے بڑے پیمانے کے نقصانات کو تسلیم کر کے دراصل ایران کی فوجی صلاحیتوں کی توثیق کی ہے۔ عباس عراقچی نے امریکی کانگریس کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اس تنازع کے دوران امریکی فوج نے کم از کم 42 طیارے کھوئے، جن سے ہونے والا تخمینی نقصان تقریباً 2.6 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایرانی مسلح افواج دنیا کے جدید ترین ایف-35 لڑاکا طیارے کو مار گرانے والی پہلی فورس بن گئی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف مشترکہ طور پر شروع کی گئی 40 روزہ فضائی بمباری مہم کے دوران امریکی فوج کے 42 طیارے یا تو تباہ ہوئے یا شدید نقصان کا شکار ہوئے۔

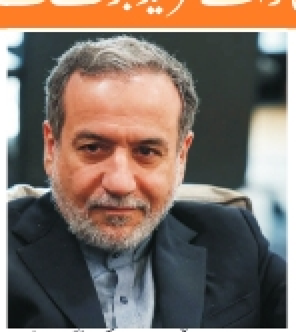

جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے ساتھ جھڑپ،

اسرائیلی ریزرو میجر ہلاک، متعدد فضائی حملے

یروشلم/بیروت، 20 مئی (ایجنسیز) جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے جنگجوؤں کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے کے دوران اسرائیلی فوج کا ایک ریزرو میجر ہلاک ہو گیا، جس کے بعد اسرائیل نے حزب اللہ کے متعدد ٹھکانوں پر فضائی حملے کیے۔ دوسری جانب لبنانی حکام نے اسرائیلی بمباری میں خواتین اور بچوں سمیت کئی شہریوں کے جاں بحق ہونے کی اطلاع دی ہے۔ اسرائیلی فوج نے بیان میں تصدیق کی کہ 27 سالہ ریزرو میجر ایتامار سپیر جنوبی لبنان میں ایک کارروائی کے دوران مارا گیا۔ فوج کے مطابق افسر ایک چرچ کے اندر موجود حزب اللہ جنگجو کی فائرنگ کا نشانہ بنا۔ ہلاک ہونے والا افسر مغربی کنارے کی یہودی بستی ایلی کا رہائشی تھا۔ واقعے کے فوراً بعد اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے مختلف مراکز کو نشانہ بناتے ہوئے فضائی کارروائیاں شروع کر دیں۔ اسرائیلی فوج کا دعویٰ ہے کہ 25 سے زائد اہداف پر حملے کیے گئے جن میں اسلحہ ڈپو، راکٹ لانچر اور کمانڈ سینٹر شامل تھے۔ دوسری جانب لبنان کی وزارت صحت نے بتایا کہ دیر قانون النہر کے علاقے پر ہونے والے اسرائیلی حملے میں کم از کم 10 افراد شہید ہوئے، جن میں 3 خواتین اور 3 بچے شامل ہیں، جبکہ 3 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ ادھر حزب اللہ نے بھی لبنان سے اسرائیل کی جانب کئی ڈرون حملے کیے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق ایک ڈرون کو فضا میں ہی مار گرایا گیا، جبکہ دوسرا سرحدی علاقے میں گر کر تباہ ہوا جس کے نتیجے میں 2 افراد معمولی زخمی ہوئے۔

اسرائیلی حملے کا مقصد احمدی نژاد کو آزاد کرانا تھا، امریکی اخبار کا دعویٰ

واشنگٹن، 20 مئی (یو این آئی) امریکی اخبار ''نیویارک ٹائمز'' نے امریکی حکام کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کے سابق صدر محمود احمدی نژاد کی رہائش گاہ پر جنگ کے ابتدائی دنوں میں ہونے والی اسرائیلی کارروائی کا مقصد انہیں نظر بندی سے آزاد کرانا تھا۔ رپورٹ کے مطابق یہ کارروائی ایک مبینہ امریکی-اسرائیلی منصوبے کا حصہ تھی، جس کے تحت ایران میں حکومت کی تبدیلی اور احمدی نژاد کو دوبارہ اقتدار میں لانے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ اخبار کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس حملے کے دوران احمدی نژاد کے محافظوں کو نشانہ بنایا گیا تاکہ انہیں آزاد کرایا جا سکے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com